



حجرات

الصلوات والسلام

سبحك؟ يد البسر
في الجبل ترابك؟ وفي الجبل بركابك؟

— طالب دعا —

امجد علی خان

خَيْرُ أَشْيَءٍ

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

عَلَى سَيِّدِ الْبَشَرِ ﷺ
فِي أَجْلِ زَمَانٍ وَفِي أَجْلِ مَكَانٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

هُوَ اللَّهُ جَنَّ جَلَّالُهُ وہ اللہ	الَّذِي إِلَيْهِ جَنَّ جَلَّالُهُ نہیں کوئی معبود	إِلَّا هُوَ جَنَّ جَلَّالُهُ مگر وہ	الرَّحْمَنُ جَنَّ جَلَّالُهُ بڑا مہربان	الرَّحِيمُ جَنَّ جَلَّالُهُ نہایت رحم والا	الْمَلِكُ جَنَّ جَلَّالُهُ بادشاہ
الْقُدُّوسُ جَنَّ جَلَّالُهُ پاک	السَّلَامُ جَنَّ جَلَّالُهُ سلامت رکھنے والا	الْمُؤْمِنُ جَنَّ جَلَّالُهُ امن لینے والا	الْمُهَيِّمُ جَنَّ جَلَّالُهُ نہجبان	الْعَزِيزُ جَنَّ جَلَّالُهُ غالب	الْجَبَّارُ جَنَّ جَلَّالُهُ زبردست
الْمُتَكَبِّرُ جَنَّ جَلَّالُهُ بڑائی والا	الْخَالِقُ جَنَّ جَلَّالُهُ پیدا کرنے والا	الْبَارِئُ جَنَّ جَلَّالُهُ علم کا بنانے والا	الْمُصَوِّرُ جَنَّ جَلَّالُهُ صورت بنانے والا	الْغَفَّارُ جَنَّ جَلَّالُهُ بخشنے والا	الْقَهَّارُ جَنَّ جَلَّالُهُ زبردست
الْوَهَّابُ جَنَّ جَلَّالُهُ بہت دینے والا	الرَّزَّاقُ جَنَّ جَلَّالُهُ رزق دینے والا	الْفَتَّاحُ جَنَّ جَلَّالُهُ کھولنے والا	الْعَلِيمُ جَنَّ جَلَّالُهُ جاننے والا	الْقَابِضُ جَنَّ جَلَّالُهُ بند کرنے والا	الْبَاسِطُ جَنَّ جَلَّالُهُ کھولنے والا
الْخَافِضُ جَنَّ جَلَّالُهُ پست کرنے والا	الرَّافِعُ جَنَّ جَلَّالُهُ بلند کرنے والا	الْمُعِزُّ جَنَّ جَلَّالُهُ عزت دینے والا	الْمُذِلُّ جَنَّ جَلَّالُهُ خوار کرنے والا	السَّيِّعُ جَنَّ جَلَّالُهُ سفنے والا	الْبَصِيرُ جَنَّ جَلَّالُهُ دیکھنے والا
الْحَكَمُ جَنَّ جَلَّالُهُ حاکم	الْعَدْلُ جَنَّ جَلَّالُهُ عدل کرنے والا	اللطيف جَنَّ جَلَّالُهُ بارکبتن	الْخَبِيرُ جَنَّ جَلَّالُهُ خبردار	الْحَلِيمُ جَنَّ جَلَّالُهُ بردار	الْعَظِيمُ جَنَّ جَلَّالُهُ بزرگ
الْغَفُورُ جَنَّ جَلَّالُهُ بخشنے والا	الشَّكُورُ جَنَّ جَلَّالُهُ شکر پسند	الْعَلِيُّ جَنَّ جَلَّالُهُ بلند	الْكَبِيرُ جَنَّ جَلَّالُهُ بڑا	الْحَفِيفُ جَنَّ جَلَّالُهُ نہجبان	الْمَقِيتُ جَنَّ جَلَّالُهُ قوت دینے والا
الْحَسِيبُ جَنَّ جَلَّالُهُ کافی	الْجَلِيلُ جَنَّ جَلَّالُهُ بزرگ	الْكَرِيمُ جَنَّ جَلَّالُهُ سخی	الرَّقِيبُ جَنَّ جَلَّالُهُ نہجبان	الْمُجِيبُ جَنَّ جَلَّالُهُ قبول کرنے والا	الْوَاسِعُ جَنَّ جَلَّالُهُ فراموش دینے والا

اَلْحَكِيْمُ جَنَّ جَلَالُهُ حکمت والا	اَلدَّودُ جَنَّ جَلَالُهُ دوست بڑا	اَلْمُحِيْدُ جَنَّ جَلَالُهُ بزرگ	اَلْبَاعِثُ جَنَّ جَلَالُهُ اُٹھانے والا	اَلشَّهِيْدُ جَنَّ جَلَالُهُ گواہ	اَلْحَقُّ جَنَّ جَلَالُهُ سچا
اَلْوَكِيْلُ جَنَّ جَلَالُهُ کارساز	اَلْقَوِيُّ جَنَّ جَلَالُهُ طاقت والا	اَلْمَتِيْنُ جَنَّ جَلَالُهُ مضبوط	اَلْوَلِيّ جَنَّ جَلَالُهُ دوست	اَلْحَيْدُ جَنَّ جَلَالُهُ قابلِ تعریف	اَلْخَصِيّ جَنَّ جَلَالُهُ غیر نے والا
اَلْمُبْدِيّ جَنَّ جَلَالُهُ پہلے پیدا کرنے والا	اَلْمُعِيْدُ جَنَّ جَلَالُهُ دوبارہ پیدا کرنے والا	اَلْمُحْيِيّ جَنَّ جَلَالُهُ زندہ کرنے والا	اَلْمَبِيْتُ جَنَّ جَلَالُهُ مارنے والا	اَلْحَيّ جَنَّ جَلَالُهُ زندہ	اَلْقَيُّوْمُ جَنَّ جَلَالُهُ ہمیشہ رہنے والا
اَلْوَاحِدُ جَنَّ جَلَالُهُ پانے والا	اَلْمَاْجِدُ جَنَّ جَلَالُهُ بزرگی والا	اَلْوَاْحِدُ جَنَّ جَلَالُهُ ایک	اَلْاَحَدُ جَنَّ جَلَالُهُ اکیلا	اَلصَّدِّقُ جَنَّ جَلَالُهُ بے نیاز	اَلْقَادِرُ جَنَّ جَلَالُهُ قدرت والا
اَلْمُقَدِّرُ جَنَّ جَلَالُهُ صاحبِ قسمت کا	اَلْمُقَدِّمُ جَنَّ جَلَالُهُ پہلا	اَلْمُؤَخِّرُ جَنَّ جَلَالُهُ پچھلا	اَلْاَوَّلُ جَنَّ جَلَالُهُ اول	اَلْاٰخِرُ جَنَّ جَلَالُهُ آخر	اَلظَّاهِرُ جَنَّ جَلَالُهُ آشکارا
اَلْبَاطِنُ جَنَّ جَلَالُهُ پوشیدہ	اَلْوَالِيّ جَنَّ جَلَالُهُ کارساز	اَلْمُتَعَالِ جَنَّ جَلَالُهُ برتر	اَلْبَرُّ جَنَّ جَلَالُهُ احسان کرنے والا	اَلتَّوَابُ جَنَّ جَلَالُهُ توبہ قبول کرنے والا	اَلْمُنْتَقِمُ جَنَّ جَلَالُهُ بدلہ لینے والا
اَلْعَفُوّ جَنَّ جَلَالُهُ معاف کرنے والا	اَلرَّءُوْفُ جَنَّ جَلَالُهُ بہت مہربان	مَالِ الْمُلْكِ جَنَّ جَلَالُهُ مالک ملک کا	ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ جَنَّ جَلَالُهُ صاحبِ بزرگی اور بزرگوں کا	اَلْمُقْسِطُ جَنَّ جَلَالُهُ عدل کرنے والا	اَلْجَامِعُ جَنَّ جَلَالُهُ جمع کرنے والا
اَلْغَنِيّ جَنَّ جَلَالُهُ بے پرواہ	اَلْمُغْنِيّ جَنَّ جَلَالُهُ دولت بخشنے والا	اَلْمَانِعُ جَنَّ جَلَالُهُ منع کرنے والا	اَلضَّارُّ جَنَّ جَلَالُهُ ضرر دینے والا	اَلنَّافِعُ جَنَّ جَلَالُهُ نفع دینے والا	اَلنُّوْرُ جَنَّ جَلَالُهُ روشنی والا
اَلْهَادِيّ جَنَّ جَلَالُهُ راہ دکھانے والا	اَلْبَدِيْعُ جَنَّ جَلَالُهُ نیا پیدا کرنے والا	اَلْبَاقِيّ جَنَّ جَلَالُهُ ہمیشہ رہنے والا	اَلْوَارِثُ جَنَّ جَلَالُهُ مالک	اَلرَّشِيْدُ جَنَّ جَلَالُهُ راہنما	اَلصُّوْرُ جَنَّ جَلَالُهُ بڑا تحمل والا



وَأَحْسَنُ مِنْكَ لَمْ تَرَ قُطْعَيْنِ

کسی آنکھ نے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ خوبصورت شخص نہیں دیکھا

وَأَجْمَلُ مِنْكَ لَمْ تَلِدِ النِّسَاءُ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے زیادہ صاحبِ جمال کبھی کسی عورت نے نہیں جنا

خُلِقْتَ مُبَرَّأً مِنْ كُلِّ عَيْبٍ

آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر عیب سے اس طرح پاک و صاف ہیں

كَأَنَّكَ قَدْ خُلِقْتَ كَمَا تَشَاءُ

جیسے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی مرضی اور پسند سے پیدا ہوئے ہیں

انتساب

میں اس کتاب کو مسلمان بچوں کے نام معنون کرتے ہوئے اسے
نبی کریم امام الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کی بارگاہ اقدس میں بطور ہدیہ پیش کرتا ہوں



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ * الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ * مَا لِكَ يَوْمَ
الدِّينِ * إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ * اهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيمَ * صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۖ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ *

ترجمہ :- سب خویاں اللہ کو جو مالک سارے جہان والوں کا بہت مہربان رحمت والا۔ روز جزا کا مالک۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔ نہ ان کے جن پر غضب ہوا۔ اور نہ بکے ہوؤں کا

حرف دعا

یا ارحم الراحمین! جو اہل ایمان اس دار فانی سے کوچ فرما گئے آپ کے حکم کے مطابق، نبی کریم ﷺ کے وسیلہ جمیلہ سے ان کی نیکیاں قبول فرما۔ ان کی سہوگ یا عمدہ فکری و جسمانی لغزشوں کو معاف فرما۔ اور ان کے ساتھ عفو و درگزر فرما۔ کیونکہ تیری رحمت تیرے غضب پر حاوی ہے اور جو اہل ایمان زندہ ہیں۔ ان کے دلوں میں خشیت الہی اور عشق رسول ﷺ کو زندہ و جاوید فرما۔ انھیں ظاہری و باطنی آلائشوں اور بیماریوں سے محفوظ و مامون فرما۔ اور ان کے قلوب و اذہان میں ایک دوسرے کے لئے ایثار و محبت کا جذبہ پیدا فرما۔ اس حیاتِ فانی میں انھیں نیک اعمال کو سرانجام دینے کی توفیق عطا فرما۔ اور ہم سب کا خاتمہ بالا ایمان فرما۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت کو ہمارا نصیب بنا دے۔ اور اس کتاب کو میری تمام لغزشوں اور سیہ کاریوں کا ستارہ بنا دے آمین! یا رب العالمین!!

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
1	پیش لفظ	10
2	درود شریف کی فرضیت	12
3	حقیقت و احکام درود و سلام	15
4	آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم	21
5	کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی اور پر درود بھیجا جاسکتا ہے؟	21
6	فضائل درود آئینہ حدیث کی روشنی میں	23
7	درود و سلام کی اہمیت صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہ اجمعین اور اولیاء اکرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی نظر میں	35
8	جمعتہ المبارک کے روز فضیلت درود و سلام	38
9	تارک درود و سلام کے لئے سخت ترین وعید و انتباہ	45
10	درود شریف دعا کی قبولیت کا ذریعہ	57
11	کب اور کہاں درود شریف پڑھا جائے	58
12	مقامات ممنوعہ	62
13	درود شریف لکھنے اور پڑھنے کے آداب	63
14	درود و سلام پڑھنے کی دینی و دنیاوی برکات	68
15	ایمان افزہ حکایات و واقعات اور درود شریف	71
16	جہل احادیث نبوی ﷺ	98
17	افضل ترین درود؟؟؟؟؟؟؟؟	119
18	درود شریف برائے زیارت شافعہ عشر شفع المذنبین ﷺ	127
19	صیغہ ہائے درود برائے شفاعت	143
اجرو ثواب کی نورانی بارشیں		
1	چھ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب	150
2	دس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب	150
3	گیارہ ہزار درود کا ثواب	150
4	دن بھر درود پڑھنے کا ثواب	151
5	تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب	151
6	بے شمار اجرو ثواب والا درود شریف	152
7	اسی سال کے گناہ معاف	152
8	چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھنے کا اجر عظیم	152
9	درود سیدنا حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	153



154	پانچ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب	10
154	ایک ہزار دن تک کا ثواب	11
154	ایک لاکھ نیکیوں والا درود ہزارہ	12
155	الصلوة الفاتحة	13
156	درود النور الدانی	14
157	چودہ ہزار درود شریف کے ثواب والا درود الکمالیہ	15
157	پانچ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب	16
158	ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک ثواب لکھ رہیں	17
158	سلطان الاولیاء سیدنا حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا درود	18
159	درود افضل	19
159	ایک لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب	20
160	دس ہزار درود شریف کے ثواب کا حاصل درود ملوان	21
161	درود لکھی	22
نسخہ ہائے یکمیا برائے دفعیہ مصائب و آلام		
167	شادی کی بندش دور کرنے کے لیے	1
167	درود برائے دفعیہ مصائب و آلام	2
168	درود برائے حل المشکلات و دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کیلئے	3
168	آنکھوں کی جملہ تکالیف دور کرنے اور بینائی تیز کرنے کیلئے نسخہ یکمیا	4
169	کینسر، فالج، بواسیر اور تنگی رزق وغیرہ	5
169	چنبل اور لاعلاج پھوڑے کے واسطے	6
170	بخاریا ستر میں پیاس کی شدت کم کرنے کیلئے	7
170	چوری، خوف، حادثات سے حفاظت کے لیے	8
171	باولاست یا زہر یلا کیڑا کاٹ لے	9
171	بری عادت سے چھٹکارا پانے کیلئے	10
171	تمام امراض چشم سے شفا کیلئے	11
172	روزگار میں ترقی کیلئے	12
172	روحانی ترقی کے لیے	13
173	ہر قسم کی بیماری سے نجات	14
173	درود الطاہر	15
173	درود جمالی	16
174	درود برائے طاعون، ہیضہ اور وبائی امراض سے حفاظت	17
174	درود برائے دافع تنگی اور پریشانی	18
174	ہر قسم کے درد اور لاعلاج بیماری شوگر، کینسر وغیرہ کیلئے مجرب نسخہ	19



175	درود حل مشکلات	20
175	پھل اور فصلوں کی موذی زرعی بیماریوں سے حفاظت کا عظیم نسخہ	21
176	دشمن و حاسدین پر فتح دینے والا صیغہ درود	22
176	ہر قسم کی مشکل اور حاجت براری کے لیے درود شریف	23
177	درود دافع شراعداء	24
177	گھر اور سفر میں چور اور ڈاکو سے حفاظت کیلئے مجرب نسخہ	25
178	درود برائے حاجت برآوری اور دکھوں کا مداوا	26
179	دکھ درد سے نجات کے لیے نسخہ یحیٰ	27
179	درود خاص	28
179	درود برائے ظالم شوہر کے ظلم اور تنگ دستی سے نجات	29
180	میاں بیوی میں مثالی الفت و محبت پیدا کرنے والا درود	30
180	حضرت تقی الدین حنبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا درود شریف	31
182	درود شفا	32
183	لا علاج مرض کا شافی علاج	33
183	مقدمات میں کامیابی کے لئے	34
184	بے گناہ کی رہائی اور ناحق مقدمے سے نجات کیلئے نایاب نسخہ	35
184	درود برائے امتحانی کامیابی	36
185	درود حصول عزت	37
185	شریف برائے ذاتی گھر کا حصول	38
186	ہر کام میں فتح و نصرت درود	39
186	مستقل مزاجی کے حصول اور تشنہ وقت سے بچاؤ کا نسخہ	40
187	من پسند شیعہ حصول کے لیے حمد اور درود شریف	41
187	مقبولیت عامہ اور تسخیر قلوب کیلئے بے مثال نسخہ	42
189	ناگہانی حادثہ اور مصیبت سے نجات کا عجیب العقول نسخہ	43
190	درود تہینا	44
192	درود بشارت	45
معاشی مسائل کا حقیقی اور پائیدار حل		
193	درود برائے وسعت و برکت	1
194	قرض کی اولہگی کے لئے نسخہ یحیٰ	2
194	رزق میں خیر و برکت اور بلند مراتب کا حصول	3
195	مال و منال میں خیر و برکت	4
195	کاروبار میں خیر و برکت	5
196	درود برائے دافع تنگی معاش	6





197	قرض سے محفوظ رکھنے والا درود شریف	7
197	درودِ حاجات	8
197	اولاد کی کامیابی اور عزت کے لیے	9
198	درودِ غوثیہ اور رزق کی برکتیں	10
	خزائن الصلوات والسلام علی سید البشر ﷺ فی کل مکان و فی کل زمان	
199	درودِ قدسی	1
199	درودِ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام	2
199	سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درود	3
200	سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا درود	4
200	درودِ زہرہ بتول حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا	5
201	درودِ سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	6
203	درودِ اہلبیت	7
204	درودِ ائم المومنین حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا	8
204	درودِ حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ	9
205	درودِ امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ	10
205	درودِ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ	11
206	درودِ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ	12
206	سیدنا حضرت زین العابدین بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کا درود	13
209	درودِ حوضِ کوثر	14
209	سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ کا درود	15
211	شیخ احمد بن ادریس رضی اللہ عنہ کا درود	16
212	درودِ شریف سید احمد البدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	17
212	درودِ برائے اضافہ علم	18
213	صلوٰۃ اولی العزم	19
213	درودِ الرکوف الرحیم	20
214	جوہرۃ الکمال	21
215	درودِ سیدنا محمد بہاء الدین الشہبندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	22
215	درودِ سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ	23
216	درودِ برائے خاتمہ بالا یمان	24
216	مستجاب الدعوات بنادینے والا دینے والا درود شریف	25
216	درودِ برائے رفع الذنوب والخطایا	26
217	درودِ العالی القدر	27
217	درودِ امام ابو صیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ	28



217	درودِ خضریٰ	29
218	درودِ محبت	30
218	درودِ محمدی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم	31
219	امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی حمد و کلماتِ درود	32
220	امام یوسف بن اسماعیل النیسابانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مرتب کردہ درود	33
221	درودِ امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	34
221	درودِ نایاب	35
222	درودِ مجتبیٰ	36
222	درودِ کشف	37
223	ایک عظیم الشان صیغہ درود	38
223	درودِ الانعام	39
223	درودِ رضویہ	40
224	عاشقِ رسول اور آقا نبی الصلوٰۃ والسلام کی قبر انور کے درمیان پر دے کھول دینے والا صیغہ درود	41
224	غیبتِ ایسی برائی سے محفوظ رکھنے والا درود شریف	42
224	درودِ حصولِ رحمت	43
225	درودِ جمعہ	44
228	صلوٰۃ العدل	45
228	صلوٰۃ نور القیامۃ	46
229	درودِ مقدس	47
237	درودِ مستغاث	48
248	اسماء اللہ الحسنیٰ پر مشتمل حسین و جمیل درود شریف	49
261	الصلوٰۃ الکبریٰ	50
283	صلوٰۃ بشار الخیرات	51
296	صلوات علی صاحب النور الحسنیٰ من فیض اسماء اللہ الحسنیٰ	52
299	درودِ تامہ	53
299	درودِ مغفرت و بخشش	54
302	اظہارِ شکر	55



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ خَطُوْتُ اِلَیْهِ بِرَجُلٍ اَوْ مَدَدْتُ
اِلَیْهِ يَدِیْ اَوْ تَاَمَلْتُهٗ بِبَصَرِیْ اَوْ اَصْغَيْتُ اِلَیْهِ بِاَذْنِیْ ، اَوْ نَطَقْتُ بِهٖ
بِلِسَانِیْ اَوْ اَتَلَفْتُ فِیْهِ مَا رَزَقْتَنِیْ ثُمَّ اسْتَزَقْتُكَ عَلٰی عِصْیَانِیْ
فَرَزَقْتَنِیْ ثُمَّ اسْتَعَنْتُ بِرِزْقِكَ عَلٰی عِصْیَانِكَ فَسَتَرْتَ عَلَیَّ ثُمَّ
سَأَلْتُكَ الزِّیَادَةَ فَلَمْ تَحْرِمْنِیْ ثُمَّ جَاهَزْتُكَ بَعْدَ الزِّیَادَةِ فَلَمْ
تَفْضَحْنِیْ فَلَا اَزَالُ مُصِرًّا عَلٰی مَعْصِیَتِكَ وَلَا تَزَالُ عَائِدًا بِحُلْمِكَ
وَكَرَمِكَ یَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِیْنَ ط

اے اللہ! میں مغفرت طلب کرتا ہوں تمام ایسے گناہوں کی جس کی طرف میں اپنے پاؤں سے چلا، یا اس کی طرف میں
نے ہاتھ بڑھایا، یا میں نے آنکھوں سے تاکا، یا میں نے اس کی طرف کان لگایا، یا میں نے اس گناہ کو اپنی زبان سے بول
کر کیا ہو۔ یا میں نے فدا و برباد کر دیا اس گناہ کے کرنے میں وہ مال جو آپ نے مجھے عطا کیا تھا، پھر میں نے آپ سے رزق
مانگا اپنے گناہوں کے باوجود۔ پھر بھی آپ نے مجھے زیادہ رزق دیا۔

پھر میں نے آپ کے اسی رزق سے مدد حاصل کی آپ کی نافرمانی کرنے کے واسطے، پھر بھی آپ نے میری پردہ پوشی
فرمائی، پھر میں نے آپ سے زیادہ رزق کا سوال کیا لیکن پھر بھی آپ نے اپنے فضل و کرم سے مجھے محروم نہیں فرمایا
زیادہ رزق عطا کیا، پھر میں نے اپنی بد قسمتی سے صد افسوس آپ کے عطا کردہ رزق کی فراوانی کے باوجود کھلم کھلا آپ کی
نافرمانی کی لیکن اس کے باوجود آپ نے مجھے رسوا نہیں کیا۔ میں مصر رہا آپ کی نافرمانی کرنے پر اور آپ مسلسل مجھ پر اپنی
بردباری اور اپنے کرم کا معاملہ فرماتے رہے۔ اے کرم کرنے والوں میں سب سے بہتر کرم کرنے والے۔

فَصَلِّ یَا رَبِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا

مُحَمَّدٍ وَاغْفِرْهُ لِیْ یَا خَیْرَ الْغَافِرِیْنَ .

پس آپ رحمت نازل فرمائیے اے میرے پروردگار اور سلامتی اور برکت نازل فرمائیے۔ ہمارے آقا
حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اور
میرے گناہ معاف فرما دیجئے۔ اے سب سے بہتر معاف کرنے والے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ پیش لفظ

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ، خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ.

میں اس خدائے بزرگ و برتر جل شانہ عم نوالہ کا جس قدر بھی شکر بجالاؤں کم ہے۔ جسکی رحمت (میری کم علمی، تقریری و تحریری بے بضاعتی، بے مانگی، میری سیہ کاریوں اور تمام تر انسانی لغزشوں کے باوجود) مجھ پر اس طرح برسی کہ میں اس کتاب کو ترتیب دینے میں کامیاب ہو سکا۔ یہ محض اللہ تعالیٰ کی توفیق گرامیہ ہی ہے جس کے سہارے اب تک سلسلہ حیات رواں دواں ہے۔ اس کتاب میں پائی جانے والی تمام تر خوبیاں اللہ جل شانہ کے بے پایاں رحم و کرم اور سرور کو نین شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خصوصی نظر کرم کا نتیجہ ہوں گی۔ اور کسی قسم کی بھی کمی و کوتاہی اور سقم میری خطاؤں، کم علمی اور میری بے مایہ ذات کے باعث ہوگی۔

اس کتاب کی تکمیل کے سلسلے میں جن دوست احباب کا غیر مشروط تعاون ہمہ وقت حاصل رہا۔ ان کے لیے میرے پاس ماسوائے دعائے عاجزانہ کے کچھ نہیں۔ ان سب احباب و اقارب کا تہہ دل سے احسان مند ہوں کہ وہ اس کام میں میرے حمد و معاون رہے۔ دعا ہے اللہ عز و جل سے کہ وہ ہم سب مسلمانوں کو روزِ محشر اپنے پیارے حبیب سید الانبیاء ﷺ کی شفاعت کا سزاوار ٹھہرائے، اور ہماری انفرادی و اجتماعی لغزشوں سے صرف نظر کرتے ہوئے بخش دے۔

یہ کتاب ہے ان عاشقانِ رسول کریم کے لئے جن کے دل فقط دھڑکتے ہیں اس شافع محشر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی آرزو لئے ہوئے۔ یہ کتاب ہے ان مطہر و معطر لبوں کے نام جو ہمہ وقت رب ذوالجلال کی تسبیح و تہلیل اور ذکرِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں مشغول ہیں آپ سرور کو نین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجتا اللہ تعالیٰ کے نزدیک انتہائی مستحسن اور مقبول عمل ہے کہ اس کا حکم خود اللہ جل شانہ نے ان الفاظ میں دیا۔

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا.

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان پیغمبر (صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ) پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

انسانی گناہوں کے باعث انسان کے اندر کئی ایسے نفسیاتی امراض خبیثہ ڈرتے ہیں جو امراض جسمانی سے کہیں زیادہ مضر ہوتے ہیں ان میں سے مرضِ نفاق شدید تر ہے۔ اس سے نجات کا واحد ذریعہ ذکرِ الہی اور آپ ﷺ پر





درود شریف بھیجتا ہے۔ کیونکہ درود شریف کا پڑھنا حقیقت میں انسان کو ظلمت و گمراہی سے بچاتا ہے۔ جہاں نفلی عبادات میں محسن انسانیت ﷺ پر درود و سلام کا بھیجتا افضل ترین عبادت ہے وہیں فرض عبادات بھی اس وقت تک تکمیل کے سارے مراحل طے نہیں کر پاتیں تا وقتیکہ محبوب رب ذوالجلال ﷺ پر درود شریف نہ بھیجا جائے۔ اُمّ المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ سید البشر رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ طہارت اور مجھ پر درود کے بغیر نماز قبول نہیں۔ نبی کریم ﷺ کے احسانات کا قدر شناس ہونا بھی ایک نعمت ربانی ہے۔ اور جو انسان بھی اللہ رب العزت کا قرب چاہے اسے چاہیے کہ وہ ہمیشہ آپ ﷺ پر درود و سلام کثرت کے ساتھ بھیجے۔ سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑے ترازو میں ٹھیں تو اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

انتہائی عاجزی کے ساتھ حرفِ دعا ہے اس خالق کون و مکال، مالک ارض و سما جس کی بے پایاں رحمت اس کے غضب پر غالب ہے کہ وہ اس عاجزانہ کوشش کو شرفِ قبولیت عطا کرے اور میری ہر خطا اور لغزش انسانی کو معاف فرمائے کیونکہ وہی غفور الرحیم ہے اور اسے میرے لیے اور اس کتاب کو پڑھنے والوں کے لیے نفع بخش بنائے اور نہ صرف ہماری دنیاوی زندگی میں بلکہ روزِ محشر میں ہم سب کے لیے اسے شافعِ محشر سرکارِ دو عالم ﷺ کی خوشنودی کا ذریعہ بھی بنائے اور انکی شفاعت سے ہر عاشقِ رسول کو مستفید فرمائے۔

آمین! ثم آمین!! بحر متہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
اس کتاب کی اشاعت کے لیے کئی ایک عاشقانِ رسول نے مالی تعاون فراہم کیا ہے ان کے لیے سب قارئین اکرام سے دعا ہے خیر کرنے کی التجا کرتا ہوں کہ اللہ جل جلالہ انہیں دنیا و آخرت میں خوشنودی رسول اکرم ﷺ سے نوازے اور ہم سب کی آنے والی نسلوں کو دین اسلام کی خدمت کے لیے قبول فرمائے۔ آمین! اس کتاب کا تحفہ آپ کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے اس شرط کے ساتھ کہ آپ روزانہ کم از کم پانچ سو مرتبہ صبح و شام درود شریف پڑھ کر نبی کریم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کریں اور اس کے لیے آپ اول و آخر درود تمام پڑھ کر کوئی سا بھی مختصر صیغہ درود پڑھ کر تعداد پوری کر سکتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرنے سے قاصر ہیں تو یہ کتاب کسی اور عاشقِ رسول کو اپنی طرف سے بطور تحفہ دے دیں۔ آپ کا یہ عمل خیر بھی ہم سب کے لئے باعث خیر و برکت ہوگا۔

وَصَلَّى اللہُ تَعَالٰی عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ۔

محتاج دعا

گدائے مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

احمد علی خان

۱۲۰/ جمادی الثانی، ۱۱/ مئی ۲۰۱۲ جمعۃ المبارک





درود شریف کی فرضیت

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَ الصَّلٰوَةُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلٰی النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَ سَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا .

ترجمہ :- بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان پیغمبر (ﷺ) پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔

حافظ ابن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ اس آیت کریمہ میں اللہ عزوجل نے اپنے بندے اور نبی (حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے بارے میں ہمیں آگاہ کیا ہے کہ اعلیٰ علین میں رہنے والی جماعت (ملائکہ اکرام) میں ان کا مقام و مرتبہ انتہائی بلند ہے اور فرشتے ان کے لیے دعائے رحمت کرتے اور ان پر درود شریف بھیجتے ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے زمین پر رہنے والے اپنے بندوں کو بھی یہی حکم دیا ہے کہ وہ کثرت سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات پر درود و سلام بھیجیں تاکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے اوپر اور نیچے دونوں جہانوں کے لوگوں کی مدد و ثنا جمع ہو جائے۔

علامہ محمود آلوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "روح المعانی" میں لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کسی دوسری امت کو حکم نہیں دیا کہ وہ اپنے نبی پر درود و صلوة بھیجیں۔ یہ خصوصیت فخر و رسل خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ کی ہے کہ آپ ﷺ کی امت کو آپ ﷺ پر درود و صلوة بھیجنے کا حکم ہوا۔ امت محمدی پر نبی مکرم سید الانبیاء ﷺ کا حق یہ ہے کہ آپ ﷺ پر زیادہ سے زیادہ درود شریف پڑھا جائے۔

امام ابن مردویہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام سے بنی اسرائیل نے سوال کیا کہ کیا اللہ تعالیٰ تم پر صلوة بھیجتا ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی کہ ان سے کہدو کہ ہاں اللہ تعالیٰ اپنے نبیوں اور رسولوں پر رحمت بھیجتا رہتا ہے۔

سَلَامٌ عَلٰی عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰی . ترجمہ :- سلام نازل ہو اللہ کے برگزیدہ بندوں پر

ترجمہ :- سلام ہو رسولوں پر۔

سَلَامٌ عَلٰی الْمُرْسَلِيْنَ -

القرآن الحکیم



حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ جب یہ آیت کریمہ "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا" نازل ہوئی تو حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالیٰ کوئی فضل و شرف عطا فرماتا ہے تو ہم نیاز مندوں کو بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم طفیل میں نوازتا ہے۔ اس پر اللہ رب العزت نے یہ آیت نازل فرمائی۔ **هُوَ الَّذِي يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَمَلَائِكَتُهُ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ط وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِينَ رَحِيْمًا ۝**

ترجمہ :- وہی تو ہے جو آپ پر رحمت (درو) بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ آپ کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔
امام ابن مردویہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت عطاء بن ابی رباح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی بندوں پر صلوٰۃ یہ ہے۔ **سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ۔** میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔
اللہ جل جلالہ کے فضل و کرم کا حقیقی حقدار بننے کا آسان طریقہ یہی ہے کہ آنحضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات پر دل و جان سے عمل پیرا ہوا جائے کہ اللہ تبارک و تعالیٰ خود فرما رہا ہے "إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ اللَّهَ فَاتَّبِعُونِي" اگر تم اللہ کی محبت چاہتے ہو تو میری پیروی کرو۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت درحقیقت اللہ جل جلالہ کی ہی اطاعت ہے۔ اور اطاعت اگر جبراً کی جائے تو اس قدر فائدہ نہ دے گی جس قدر محبت کے ساتھ کی گئی اطاعت۔ اور اس کا ذریعہ ہمیں اللہ جل شانہ خود بتا رہے ہیں۔ کہ اگر تم چاہتے ہو کہ تمہیں میری رضا و خوشنودی حاصل ہو جائے تو میرے محبوب (صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر درود کی کثرت کرو۔ جیسا کہ حدیث مبارکہ میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔ جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے۔ "جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔" درود شریف کی فضیلتوں کا اندازہ لگانا کسی انسان کے بس کی بات نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے والے پر اللہ جل جلالہ کی رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اور اللہ جل شانہ کی رحمت کیا ہے اس کا ہم تصور ہی کر سکتے ہیں۔ سورۃ اعراف کی آیت مبارکہ ۱۵۶ میں اللہ تبارک و تعالیٰ خود ارشاد فرماتے ہیں۔ "وَرَحْمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ" اور میری رحمت ہر چیز کو گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔



اسی طرح جب نبی کریم ﷺ پر درود شریف پڑھنے والے کے درجات کی بلندی کی بات کی جاتی ہے تو اس کا اندازہ کرنا بھی مشکل ہے حضرت کعب بن مرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سرور کائنات نبی مکرم ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اے اہل حرفہ! تم تیر اندازی کیا کرو۔ جس کا ایک تیر بھی اللہ تبارک و تعالیٰ کے کسی دشمن کو لگ گیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ اس کا ایک درجہ بلند فرمائے گا۔ حضرت عبدالرحمن بن عمار رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا، یا رسول اللہ ﷺ! درجہ کیا ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ درجہ تمہاری ماں کی چوکھٹ (گھر کی) نہیں ہے۔ بلکہ دو درجات کے درمیان سو سال کا فاصلہ ہے۔

(ابن تاشیر۔ اسد الغابہ فی معرفت الصحابہ، جلد ۶)

میرے مسلمان بھائیو! خود ہی فیصلہ کر لیجئے کہ دنیاوی دولت و اعلیٰ پوزیشن کے حصول کے لئے ہمہ وقت ٹٹک و دو کرنا افضل ہے یا کہ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنا۔ آج ہماری زندگیوں کا بیشتر وقت کن کاموں میں گزرتا ہے۔ لمحہ فکریہ ہے؟

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط



حقیقت واحکام درود و سلام

جب اللہ جل شانہ نے یہ آیت مقدسہ اِنَّ اللّٰهَ وَهَلٰٓئِكَتُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا .. نازل فرمائی اور اہل ایمان کو واضح طور پر یہ حکم دیا گیا۔ کہ وہ رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود و سلام بھیجیں۔ تو صحابہ رضوان اللہ علیہم نے آپ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے درخواست کی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود کس طرح بھیجیں۔ جس کی خبر ہمیں حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ کی بیان کردہ حدیث مبارکہ سے ملتی ہے۔

عن کعب بن عجرۃ أنه قال لما نزلت هذه الآية (يا أيها الذين آمنوا صلوا عليه وسلموا تسليماً) جاء رجل إلى النبي صلى الله عليه وآله وسلم فقال يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليك فكيف الصلاة؟ فقال: قولوا ”اللهم صل على محمد و علي آل محمد كما صليت على إبراهيم إنك حميد مجيد، اللهم بارك على محمد و علي آل محمد كما باركت على إبراهيم و علي آل إبراهيم إنك حميد مجيد.“

(طبری، جامع البیان فی تفسیر القرآن، ۲۱: ۱۹۷۰)

”حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت مبارکہ نازل ہوئی ”اے مومنو! حضور نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجو“ تو اس وقت ایک آدمی رسول اکرم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! آپ ﷺ پر سلام تو اس طرح بھیجا جاتا ہے (السَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَکَاتُہٗ)، درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: یوں بہا کرو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَمِیدٌ مَّجِیدٌ۔

”اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر درود نازل فرمایا ہے شک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو برکت عطا فرمائی ہے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔“

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ ہم اس آیت کریمہ کو سن کر آپ ﷺ سے درخواست گزار ہوئے۔ یا رسول اللہ ﷺ ”السَّلَامُ عَلَیْکَ“ ہمیں آتا ہے۔ آپ ﷺ صلوٰۃ کا طریقہ سکھا دیجئے۔ آپ ہادیِ رَحْمَتِ اللہِ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ یوں کہو۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ

کَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ .

اسی طرح ایک روایت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ جس میں آپ ﷺ سے بیان فرمائے گئے الفاظ یہ ہیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝

عن أبي مسعود الأنصاري قال : أتانا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم ونحن في مجلس سعد ابن عبادَةَ فقال له بشير بن سعد أمرنا الله أن نصلي عليك يا رسول الله فكيف نصلي عليك قال فسكت رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم حتي تمنينا أنه لم يسأله ثم قال رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم : قولوا اللهم صل علي محمد وعلي آل محمد كما صليت علي إبراهيم وبارك علي محمد وعلي آل محمد كما باركت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم في العالمين إنك حميد مجيد والسلام كما قد علمتم .

(ترمذی، الجامع الصحیح، ۵ : ۳۵۹، کتاب تفسیر القرآن، باب ومن سورة الاحزاب، رقم : ۳۲۲۰، قرطبی، الجامع لأحكام القرآن، ۱۳ : ۱۱۳)

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے (اس وقت) ہم حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مجلس میں تھے۔ حضرت بشیر بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا اللہ تبارک و تعالیٰ نے ہمیں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے کا حکم دیا (ہمیں بتائیے) ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر کس طرح درود شریف بھیجیں؟ وہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ دیر خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے خواہش کی کہ کاش انہوں نے یہ سوال نہ پوچھا ہوتا، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو ”اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اس طرح رحمت بھیج جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی ہے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔ اے اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر برکت اسی طرح نازل فرما جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی اولاد کو دونوں جہانوں میں برکت دی ہے شک تو تعریف والا اور بزرگ و برتر ہے۔“

عن أبي سعيد الخدري قال : قلنا يا رسول الله صلى الله عليه وآله وسلم هذا السلام عليك فكيف نصلي عليك قال قولوا اللهم صل علي محمد عبدك ورسولك كما صليت علي إبراهيم وبارك علي محمد وعلي آل محمد كما باركت علي إبراهيم وعلي آل إبراهيم .



(بخاری، الصحيح، ۵: ۲۳۳۹، کتاب الدعوات، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم، رقم: ۵۹۹۷، ابن ماجہ، السنن، ۱: ۲۹۲، کتاب إقالة الصلاة، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ہم حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر سلام بھیجنا تو ایسے ہے لیکن ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود کس طرح بھیجیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اس طرح کہو: اے اللہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر درود بھیج جو تیرے بندے اور رسول ہیں جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور برکت نازل فرما حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم علیہ السلام کو برکت دی۔“

عن عبد الرحمن بن أبي ليلى قال لقيني كعب بن عجرة فقال ألا أهدي لك هدية إن النبي صلى الله عليه وسلم خرج علينا فقلنا يا رسول الله قد علمنا كيف نسلم عليك فكيف نصلي عليك قال: قولوا: أَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَآلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، أَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ.

(بخاری، الصحيح، ۵: ۲۳۳۸، کتاب الدعوات، باب الصلاة على النبي صلى الله عليه وآله وسلم)

”حضرت عبد الرحمن بن ابولیلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ مجھے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ ملے اور فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایک تحفہ نہ دوں جب حضور نبی اکرم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو ہم عرض گزار ہوئے: یا رسول اللہ ﷺ آپ ﷺ کی خدمت میں سلام بھیجنا تو ہمیں معلوم ہے لیکن ہم آپ ﷺ پر درود کیسے بھیج کریں؟ فرمایا کہ یوں کہارو: اے اللہ! درود بھیج حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر اور آل محمد ﷺ پر جیسے تو نے درود بھیجا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل پر بیشک تو بہت تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! برکت دے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اور آل محمد ﷺ کو جیسے تو نے برکت دی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی آل کو بیشک تو تعریف والا اور بزرگی والا ہے۔“

حضرت ابراہیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ہم نے نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، هَذَا السَّلَامُ عَرَفْنَاهُ فَكَيْفَ الصَّلَاةُ یعنی سلام کو تو ہم جان گئے صلوة کیا ہے۔؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ."



ترجمہ: اے اللہ! حضرت محمد ﷺ پر درود بھیج جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت پر جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر درود بھیجا اور حضرت محمد ﷺ اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اہل بیت کو برکت دے جیسے تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل حضرت ابراہیم علیہ السلام کو برکت دی۔

حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا کہ ہم آپ ﷺ پر درود کن الفاظ میں بھیجیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ آلِ اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ اَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ عَلَىٰ آلِ اِبْرٰهِيْمَ
اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ*

ترجمہ: اے اللہ! رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر جیسے کہ تو نے رحمت نازل فرمائی آل ابراہیم علیہ السلام پر، اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر جیسے کہ تو نے برکت نازل فرمائی آل ابراہیم علیہ السلام پر، تو یقیناً قابل تعریف ہے، بڑی شان والا ہے۔ (مشفق علیہ)

امام ابن مردویہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ، حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ انصار کے چند افراد نے عرض کی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بارگاہ میں درود کا کیا طریقہ ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: کہو "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَىٰ اِبْرٰهِيْمَ وَعَلَىٰ آلِ اِبْرٰهِيْمَ"۔ تو انصار کے ایک نوجوان نے کہا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! "آل محمد کون ہیں"۔ فرمایا ہر مومن۔ (در منثور)

علامہ شمس الدین خطیب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں یُصَلُّوْا عَلَی النَّبِیِّؐ میں النَّبِیِّ سے مراد سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہیں۔ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد (اِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّؐ) کی تفسیر کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں کہ اسکا مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے نبی کریم ﷺ کی تعریف کرتا ہے اور ان کی مغفرت فرماتا ہے اور ملائکہ اکرام کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کیلئے دعائے استغفار کا حکم دیتا ہے (يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا) کے معانی یہ ہیں: اے ایمان والو! تم اپنی نمازوں میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تعریف و توصیف کرو اور اپنی مساجد میں اور ہر جگہ پر اور نکاح کے خطبہ میں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مدح و ثنا کرو، کہیں بھی آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نہ بھولنا چاہیے۔ (بخوالہ القول البدیع ۲۱۵)



اللہ ﷻ کی طرف سے آپ ﷺ پر صلوٰۃ نازل فرمانے کی کئی ایک تاویلیں ہیں جو آئمہ کرام نے بیان فرمائی ہیں حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت ابو العالیہ رضی اللہ عنہ سے نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ خود ملائکہ کے سامنے آپ ﷺ کی تعریف کر کے اپنے محبوب ﷺ منزلتِ عالیہ کا اظہار کرتے ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ فرشتوں کی صلوٰۃ کا مقصد برکت کا نازل کرنا ہے۔ اور حضرت ابو العالیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نزدیک صلوٰۃ ملائکہ سے مراد بارگاہ الہی میں فرشتوں کا دعا کرنا ہے۔ جبکہ حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ اور کئی دوسرے علماء اور صالحین امت کے نزدیک صلوٰۃ ملائکہ سے مراد یہ ہے کہ فرشتے سرور کائنات نبی کریم ﷺ کے لیے استغفار کرتے ہیں۔ صلوٰۃ ملائکہ درحقیقت نبی کریم ﷺ کی کرامتِ عظیمہ اور منزلتِ عالیہ کا اظہار ہے۔ اور اس بات کا ثبوت حضرت کعب رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے۔ جنکی روایت کے مطابق صبح و شام ستر ستر ہزار ملائکہ رسول کریم ﷺ کی قبر مطہرہ و معطرہ پر آسمان سے نازل ہو کر درود و سلام کے نذرانے پیش کرتے ہیں۔ اور یہ سلسلہ تاقیامت جاری رہے گا۔ اللہ کریم نے اپنے پیارے محبوب ﷺ کی رفعتِ عظمت کے بارے بتاتے ہوئے اہل ایمان کو مخاطب کر کے کہا۔ اے ایمان والو! تم بھی میرے انتہائی پیارے محبوب ﷺ پر صلوٰۃ و سلام بھیجا کرو جیسا کہ ملائکہ علیہم السلام بھیجتے ہیں امام حلبی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "الایمان" میں فرماتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا احترام اور تعظیم ایمان کا حصہ ہے۔ امام طحاوی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ مومن کے لیے ضروری ہے کہ وہ جب بھی آپ ﷺ کا اسم گرامی سنے یا اپنی زبان پر لائے تو آپ ﷺ کی ذات اقدس پر درود شریف ضرور پڑھے۔ امام رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اہل ایمان کو اللہ ﷻ نے آپ ﷺ پر درود و سلام پڑھنے کے لیے فقط اس لیے شامل فرمایا کہ اہل ایمان بھی رحمت و شفقت کے مستحق ٹھہریں۔ امام نووی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ پر صلوٰۃ و سلام ایک ساتھ بھیجئے چاہئیں صرف ﷺ یا صرف علیہ السلام نہ کہے۔ اس آیت میں بھی دونوں ہی کا حکم ہے۔

اس آیت مبارکہ کی تفسیر میں صاحب تفسیر جلالین میں یہ الفاظ مذکور ہیں: "اللهم صلی علی سیدنا محمد وسلم۔"

امام بدر الدین عینی نے یہ کلمات لکھے ہیں: "اللهم صلی علی سیدنا محمد و علی آلہ وصحبہ ما دامت آرمنا و اوقات وسلم تسلیما کثیرا و بارک علیہم و علی من تبع ہدیہم بتحیات مبارکات زاکیات۔" (عمدۃ القاری، ۲۵: ۲۰۳)

امام ابن منذر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حضرت ابن جریج رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب یہ آیت کریمہ نازل ہوئی تو لوگ جوق در جوق آنے لگے اور اس آیت کے ذریعے آپ ﷺ کو مبارک باد پیش کرنے لگے۔ علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ (علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ، امام حلبی رحمۃ اللہ علیہ اور عزالدین بن سلام رحمۃ اللہ علیہ سے) نقل کرتے ہیں کہ ہمارا درود و سلام پڑھنا ہماری طرف سے شفاعت نہیں ہے کیونکہ ہم جیسے آپ ﷺ کی شفاعت نہیں کر سکتے۔ ہم تو آپ ﷺ کے کسی ایک احسان کا بدلہ ہی نہیں چکا سکتے اسی لیے ہم اَللّٰهُمَّ کہہ کر اپنے مالک حقیقی سے عاجزانہ درخواست کرتے ہیں کہ وہی رسول اللہ ﷺ پر درود و سلام بھیجے کہ وہی رسول کریم ﷺ کی شان اور



عظمت و رفعت سے واقف ہے۔ اس لیے اس نے آپ ﷺ کا نام "محمد" رکھا یعنی وہ ذات جسکی بار بار بے حد و حساب،
زمان و مکان کی حدود سے ماورا ہو کر تعریف اور ستائش کی جائے۔ اس لئے جب ہم درود و سلام پڑھتے ہیں تو ہم اللہ تعالیٰ
کے حکم کی تعمیل کرتے ہیں جس کے نتیجے میں اللہ جل شانہ کی رحمتیں ہمارا مقدر بنتی ہیں۔ سبحان اللہ!

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط

بلغ العلى بجماله
كشف الدُّجى بجماله
حسنّت جميع خصاله
صلُّوا عَلَيْهِ وَآلِهِ



آل رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام بھیجنے کا حکم

صحیح مسلم میں ہے کہ جناب رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "لا تصلوا علی الصلوۃ البتراء" "تم مجھ پر دُم بریدہ درود نہ بھیجا کرو"

لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! ہم نہیں سمجھ سکے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجیں اور وہ دُم بریدہ ہو، نامکمل ہو، ناقص ہو، ناقص ہو۔

آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہاں اگر کوئی شخص میری آل کو مجھ سے جدا کر کے درود شریف بھیجے تو وہ دُم بریدہ (دم کٹا ہوا) اور نامکمل درود شریف ہوگا۔ اس لئے جب بھی مجھ پر درود بھیجو تو میری آل (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) پر بھی ساتھ درود شریف بھیجا کرو۔

اہل بیت در حقیقت قدر و منزلت کے ایک ایسے عظیم درجہ پر فائز ہیں جسے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے ان مشہور زمانہ اشعار میں یوں قلمبند کرتے ہیں:

یا اھل بیت رسول اللہ حبکم
فرض من اللہ فی القرآن انزلہ
کفاکم من عظیم القدر انکم
من لم یصل علیکم لا صلاۃ لہ

ترجمہ: اے اہل بیت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم آپ کی محبت کو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں نازل کر کے واجب قرار دے دیا ہے۔ آپ کی قدر و منزلت کے لئے بس یہی کافی ہے کہ جو شخص بھی آپ پر صلوٰۃ نہ پڑھے اس کی نماز ہی نہیں ہوتی۔

حدیث قدسی ہے کہ اگر کوئی شخص چاہتا ہے کہ اس کی حاجت رد نہ ہو تو اسے چاہئے کہ پہلے حضرت محمد ﷺ اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر تین بار درود شریف پڑھے پھر اللہ تبارک و تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے اور دعا کرے اس کے بعد پھر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر تین مرتبہ درود شریف بھیجے۔

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی اور پر درود بھیجا جاسکتا ہے؟

سورۃ توبہ میں اللہ عز و جل اپنے پیارے محبوب رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے یوں گویا ہوئے "وصل علیہم ان صلاتک سکن لہم" یعنی ان پر درود بھیج کیونکہ آپ کے درود (دعا) سے ان کو تسلی ہوتی ہے۔

کیا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سوا کسی اور پر درود بھیجا جاسکتا ہے؟ اس بات کا جواب ہمیں سرور کائنات ﷺ کی حدیث مبارکہ سے ہی مل سکتا ہے۔

حدثنا سلیمان بن حرب، حدثنا شعبۃ، عن عمرو بن مرة، عن ابن ابي أوفی، قال کان إذا أتى رجل النبی صلی اللہ علیہ وسلم بصدقته قال "اللھم صل علیہ" فأتاه ابي بصدقته فقال "اللھم صل علی آل ابي أوفی"



مفہوم :- ہم سے سلیمان بن حرب نے بیان کیا، کہا ہم سے شعبہ نے بیان کیا، ان سے عمرو بن مرہ نے اور ان سے ابن ابی اوفی رضی تعالیٰ اللہ عنہ نے بیان کیا جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کوئی شخص اپنی زکوٰۃ لے کر آتا تو آپ ﷺ فرماتے "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ" (اے اللہ! اس پر اپنی رحمت نازل فرما) میرے والد بھی اپنی زکوٰۃ لے کر آئے تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ اے اللہ! آل ابی اوفیٰ پر اپنی رحمت نازل فرما۔

دوسری حدیث مبارکہ میں ہے

حدثنا عبد الله بن مسلمة، عن مالك، عن عبد الله بن أبي بكر، عن أبيه، عن عمرو بن سليم الزرقی، قال أخبرني أبو حميد الساعدي، أنهم قالوا يا رسول الله كيف نصلي عليك قال "قولوا اللهم صل على محمد وأزواجه وذريته، كما صليت على آل إبراهيم، وبارك على محمد وأزواجه وذريته، كما باركت على آل إبراهيم، إنك حميد مجيد".

مفہوم :- ہم سے عبد اللہ بن مسلمہ یعنی نے بیان کیا، ان سے امام مالک نے، ان سے عبد اللہ بن ابی بکر نے، ان سے ان کے والد نے اور ان سے عمرو بن سلیم زرقی نے بیان کیا کہ ہم کو ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! ہم آپ ﷺ پر کس طرح درود بھیجیں؟ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اس طرح کہ جو "اے اللہ! حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور آپ ﷺ کی اولاد پر اپنی رحمت نازل فرما جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر رحمت نازل کی اور حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج اور آپ ﷺ کی اولاد پر برکت نازل فرما، جیسا کہ تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل ابراہیم پر برکت نازل فرمائی۔ بلاشبہ تو تعریف کیا گیا شان و عظمت والا ہے۔

حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس باب میں دو احادیث بیان کی ہیں جنہیں سے ایک کے واسطے سے بالاستقلال غیر انبیاء پر اور دوسرے سے تبعاً غیر انبیاء پر درود بھیجنے کا جواز نکالا ہے۔ بعض علماء اکرام نے غیر انبیاء کے لئے بھی استقلال کو اس انداز سے کہنا درست رکھا ہے۔ "اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَیْهِ" اور حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا بھی رجحان اسی طرف معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ صلاۃ کے معنی رحمت کے بھی لیے جاتے ہیں۔ تو اَللّٰہُمَّ صَلِّ عَلَیْہِ کا مطلب یہ ہوا کہ یا اللہ! اس پر اپنی رحمت نازل کر اور ابو داؤد اور نسائی کی روایت میں یوں ہے۔ "اللہم اجعل صلواتک ورحمتک علی آل سعد بن عبادۃ" بعض علماء اکرام نے یوں کہنا بھی درست رکھا ہے کہ پہلے آنحضرت ﷺ پر درود شریف ہو اور اس کے بعد کسی اور کو بھی شریک کیا جائے جیسے یوں کہا جائے "اللہم صل علی محمد وعلی الحسن بن علی"

لیکن بعض علماء اکرام دوسرا نقطہ نظر رکھتے ہیں اور اس سلسلے میں یہ دلیل دیتے ہیں۔

اسماعیل قاضی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "فضل الصلاۃ علی النبی" میں حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں۔ کہ "نبی کے علاوہ کسی پر درود نہ بھیجوا البتہ مسلمان مردوں اور عورتوں کے لئے استغفار کرو۔"



فضائل درود آئینہ حدیث کی روشنی میں

حدیث نبوی ﷺ (۱)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے دس گناہ معاف کر دیتا ہے۔ اور اس کے دس درجات بلند کر دیتا ہے۔ (نسائی شریف)

حدیث نبوی ﷺ (۲)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں " رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن لوگوں میں سے میرے زیادہ قریب وہ ہوگا۔ جس نے دنیا میں مجھ پر درود شریف زیادہ پڑھا ہوگا۔

حدیث نبوی ﷺ (۴)

حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ ایک دن نبی کریم ﷺ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کے پاس اس انداز میں تشریف لائے۔ کہ آپ ﷺ کا چہرہ بہت ہشاش بشاش تھا۔ حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ میں نے آپ ﷺ سے اتنی خوشی کا سبب دریافت کیا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں کیوں نہ خوش ہوں کہ ابھی ابھی میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لائے تھے۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ کہ اے محبوب! کیا آپ ﷺ اس بات پر راضی نہیں کہ آپ ﷺ کا کوئی امتی آپ ﷺ پر ایک بار درود بھیجے تو میں اور میرے فرشتے اس پر دس رحمتیں بھیجیں اور آپ ﷺ پر ایک بار سلام پڑھے تو میں اس پر دس بار سلام بھیجوں اور میں اس کے دس گناہ مٹا دوں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دوں۔

حدیث نبوی ﷺ (۵)

نبی اکرم شفیع معظم سرور کون و مکاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھ پر دس بار درود پڑھا۔ اللہ جل شانہ اُس پر سورتیں نازل فرماتا ہے۔ اور جو مجھ پر سو بار درود شریف پڑھے۔ اللہ جل شانہ اُس پر ایک ہزار رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اور جو محبت و شوق سے اس سے بھی زیادہ پڑھے۔ میں روز قیامت اس کا شفیع اور گواہ بنوں گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۶)

حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ہم صحابہ کرام (رضوان اللہ علیہم اجمعین) دن رات رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہتے تھے اور رسول اللہ ﷺ سے جدا نہیں ہوتے تھے تاکہ آپ ﷺ کی ضروریات میں خدمت کی جائے۔ ایک دن حضور نبی کریم ﷺ اپنے گھر سے باہر تشریف لائے تو میں بھی ان کے پیچھے ہو لیا حضور ﷺ ایک باغ میں تشریف لے گئے وہاں حضور اکرم ﷺ نے نماز پڑھی اور سرسجدے میں رکھا اور سجدہ اتنا لمبا کیا کہ میں رونے لگ گیا اور یہ خیال کیا کہ اللہ تبارک و تعالیٰ نے آپ ﷺ کی روح مبارکہ کو قبض فرما لیا ہے۔ پھر جب نبی آخر الزماں ﷺ نے اپنا سر مبارک اٹھایا اور مجھے بلا کر فرمایا تجھے کیا ہوا ہے؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ، آپ ﷺ نے اتنا لمبا سجدہ کیا کہ میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کریم ﷺ کی روح مبارکہ کو قبض فرما لیا۔ اب میں حضور اکرم ﷺ کو کبھی نہیں دیکھ سکوں گا تو رسول کریم ﷺ نے فرمایا مجھ پر میرے رب کریم نے انعام کیا تو میں نے سجدہ شکر ادا کیا ہے۔ انعام یہ ہے کہ میری امت میں سے جو کوئی مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کے لیے دس نیکیاں لکھ دے گا اور اس کے دس گناہ مٹا دے گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۷)

ایک مرتبہ نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم باہر کی طرف تشریف لے گئے اور کوئی پیچھے جانے والا نہیں تھا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ دیکھ کر گھبرائے اور لوٹا لے کر پیچھے ہو لیے تو دیکھا کہ حضور اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ایک بالاخانہ میں سر بسجود ہیں حضرت عمر رضی اللہ عنہ پیچھے ہٹ کر بیٹھ گئے اور جب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے سر مبارک اٹھایا تو فرمایا اے عمر! تو نے بہت اچھا کیا جبکہ تو مجھے سر بسجود دیکھ کر پیچھے ہٹ گیا۔ میرے پاس حضرت جبرائیل علیہ السلام یہ پیغام لے کر آئے تھے کہ اے اللہ تعالیٰ کے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جو کوئی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک بار درود شریف پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اُس کے دس درجے بلند کرے گا۔ اس حدیث شریف کو امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے الادب المفرد میں نقل کیا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۸)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جو شخص رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ایک بار درود شریف پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس شخص پر ستر رحمتیں نازل فرماتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جس نے دن بھر میں مجھ پر ایک ہزار بار درود شریف پڑھا۔ وہ شخص مرے گا نہیں جب تک کہ وہ جنت میں اپنی آرام گاہ نہ دیکھ لے۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۰)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا۔ اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں بھیجتا ہے۔ اور اس کے دس گناہ مٹا دیے جاتے ہیں۔ اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۱)

رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو دس بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس پر سو رحمتیں نازل فرماتا ہے اور جو مجھ پر سو بار درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ بندہ نفاق اور دوزخ کی آگ سے بری ہے اور قیامت کے دن اسے شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۲)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے ایک مرتبہ نماز پڑھی اس وقت رسول اکرم ﷺ بھی موجود تھے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ اور سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ بھی تشریف فرما تھے۔ جب نماز پڑھنے کے بعد بیٹھا تو اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی پھر نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود بھیجا پھر اپنے لیے دعا کی۔ نبی اکرم ﷺ نے یہ دیکھ کر فرمایا۔ جو مانگے دیا جائے گا۔ مانگ دیا جائے گا۔ (ترمذی شریف)

حدیث نبوی ﷺ (۱۳)

حضرت فضالہ بن عبیدہ رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ایک دن جب کہ نبی اکرم ﷺ تشریف فرما تھے تو ایک شخص آیا اور اس نے نماز پڑھی۔ پھر اس نے دعا مانگنا شروع کی۔ یا اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ یہ سن کر نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اے نمازی تو نے جلدی کی ہے۔ لہذا جب تو نماز پڑھے۔ تو اس کے بعد پہلے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کیا کر پھر مجھ پر درود پڑھا کر پھر دعا مانگا کر۔ پھر ایک اور نماز آیا۔ اس نے نماز پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کی اور پھر حضور اکرم ﷺ پر درود شریف پڑھا تو اس پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا۔ اے نمازی تو جو دعا مانگے گا وہ قبول ہوگی۔ (مشکوٰۃ شریف)

حدیث نبوی ﷺ (۱۴)

سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ اب بندے کی مرضی ہے کہ وہ درود شریف کم پڑھے یا زیادہ

حدیث نبوی ﷺ (۱۵)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھا اللہ تعالیٰ اُس کے لیے اس کے بدلے دس نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس درود شریف کے بدلے اس کے دس گناہ مٹا دیتا ہے اور اس کے دس درجے بلند کرتا ہے اور یہ دس غلام آزاد کرنے کے برابر ہے

حدیث نبوی ﷺ (۱۶)

حضرت عامر بن ربیعہ صحابی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خطبہ دیتے ہوئے دورانِ خطبہ فرماتے سنا (بندہ جب تک مجھ پر درود شریف پڑھتا رہتا ہے اللہ تعالیٰ کے فرشتے اس پر رحمتیں نازل کرتے رہتے ہیں۔ اب تمہاری مرضی ہے کہ تم مجھ پر درود شریف کم پڑھو یا زیادہ)

حدیث نبوی ﷺ (۱۷)

سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو فرماتے سنا ہے جو مجھ پر درود شریف پڑھے میں اس کا قیامت کے دن شفیق ہوں گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۸)

سیدنا ابوکاہل رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے ابوکاہل جو شخص مجھ پر ہر دن اور ہر رات کو تین تین مرتبہ میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے درود شریف پڑھے تو اللہ تعالیٰ پر اس کا حق ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے اُس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرور کائنات فخر موجودات نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جب کوئی مجھ پر سلام بھیجتا ہے۔ اللہ تعالیٰ میری روح لوٹا دیتے ہیں۔ میں اس کے سلام کا جواب دیتا ہوں۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۰)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد مبارک ہے مجھ پر کثرت کے ساتھ درود شریف بھیجا کرو کہ یہ تمہارے لئے تزکیہ ہے اور جب اللہ تعالیٰ سے سوال کرو تو وسیلہ کا سوال کرو کہ یہ جنت میں سب سے بلند درجہ ہے۔ اور یہ ایک ہی شخص کے لئے مخصوص ہے اور مجھے امید ہے کہ وہ شخص میں ہی ہوں گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۱)

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے۔ اے میری اُمت مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو، کیونکہ قبر میں تم سے پہلے میرے متعلق سوال ہوگا۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۲)

رسول کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔ جو شخص مجھ پر درود کی کثرت کرے گا۔ وہ (قیامت کے دن) عرش کے سائے تلے ہوگا۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۳)

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا جس شخص کو یہ بات پسند ہو کہ جب وہ دربار الہی میں حاضر ہو، تو اللہ تعالیٰ اس پر راضی ہو، اسے چاہیے کہ مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۴)

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔ کہ درود شریف کی برکت سے انسان حضرت جبرائیل علیہ السلام کی بددعا (جس میں جبرائیل علیہ السلام نے آپ ﷺ پر درود شریف نہ پڑھنے والے کو ہلاکت کی بددعا دی ہے) سے بچ جاتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۵)

سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص مجھ پر درود پڑھے اور وہ قبول ہو جائے۔ تو اسی سال کے گناہ اس کے محو ہو جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۶)

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ میں حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملا۔ انھوں نے مجھے خوشخبری سنائی کہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ جو شخص آپ ﷺ پر درود بھیجے گا۔ میں اس پر رحمت بھیجوں گا۔ اور جو شخص آپ ﷺ پر سلام پڑھے گا میں اس پر سلامتی نازل کروں گا۔ میں نے یہ سن کر سجدہ شکر ادا کیا۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۷)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر ہر چاندنی رات اور روزِ روشن میں بکثرت درود شریف بھیجا کرو۔ بے شک تمہارا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ پھر میں تمہارے لئے دعا اور استغفار کرتا ہوں۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۸)

حضور اکرم ﷺ کا فرمان ہے۔ جو شخص صبح کے وقت مجھ پر دس بار درود بھیجے اور پھر شام کے وقت بھی دس بار درود بھیجے قیامت کے دن اس کے لیے میری شفاعت ہوگی۔

حدیث نبوی ﷺ (۲۹)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ میں آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں حاضر تھا۔ اور میں نے آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں عرض کی۔ یا رسول اللہ ﷺ! میں آپ ﷺ پر کثرت سے درود پڑھنا چاہتا ہوں۔ تو میں کتنا درود پڑھوں۔ آپ سرکار دو عالم ﷺ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر۔ میں نے عرض کی۔ اپنی فرصت کا جو حصہ پڑھ لیا کروں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا جتنا چاہے پڑھ لیا کر۔ اور اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کی۔ کہ اگر زیادہ میں بہتری ہے۔ تو میں وظائف کا آدھا وقت درود میں لگا دیا کروں گا۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تیرے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! وظائف کے وقت میں سے دو تہائی میں درود شریف پڑھ لیا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تیری مرضی اور اگر تو اس سے بھی زیادہ پڑھے تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! میں پھر سارے وقت میں درود شریف ہی پڑھ لیا کروں گا۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا۔ کہ اگر تو ایسا کرے گا۔ تو تیرے سارے کام سنور جائیں گے۔ اور تمہارے سب گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۰)

حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم حضرت محمد ﷺ نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ کا ایک فرشتہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے تمام مخلوق کی آواز سننے کی طاقت دی ہے۔ میری وفات کے وقت سے وہ فرشتہ میری قبر پر کھڑا رہے گا۔ جو بھی شخص مجھ پر درود شریف بھیجے گا۔ وہ فرشتہ عرض کرے گا۔ یا محمد ﷺ! آپ ﷺ پر فلاں ابن فلاں نے درود شریف بھیجا ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس آدمی پر ایک درود کے بدلے دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ سرور کائنات حضرت محمد ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر درود شریف پڑھ کر اپنی مجلسوں کو زینت دو۔ بے شک تمہارا مجھ پر درود شریف بھیجتا قیامت کے دن نور ہو گا۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۲)

رسول مکرم ﷺ نے فرمایا۔ جو مجھ پر ایک بار درود پڑھتا ہے۔ اس کے لئے اللہ تعالیٰ ایک قیراط اجر لکھ دیتا ہے۔ اور قیراط احد پہاڑ جتنا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۳)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جس نے قرآن پڑھا اور اپنے رب کی حمد و ثناء کی اور مجھ پر درود پڑھا تو اس نے خیر کو اپنی جگہوں سے ڈھونڈ لیا۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۴)

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے مجھے وصیت فرمائی کہ سفر و حضر میں نماز چاشت پڑھتا رہوں اور وتر پڑھ کر اور آپ ﷺ پر درود شریف پڑھ کر سوؤں۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۵)

آپ ﷺ نے فرمایا، بے شک تم مجھ پر اپنے ناموں اور چہروں کے ساتھ پیش کیے جاتے ہو۔ اس لئے مجھ پر بہتر انداز میں درود شریف بھیجا کرو۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۶)

حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں حاضر تھے۔ کہ ایک شخص حاضر ہوا۔ اور عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے قریب ترین اعمال کیا ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ سچ بولنا اور امانت کا ادا کرنا۔ عرض کیا گیا اے اللہ کے رسول ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ تہجد کی نماز اور گرمیوں کے روزے۔ پھر میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ اور ارشاد فرمائیے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ ذکر الہی کرنا اور مجھ پر درود شریف پڑھنا فقر کو دور کرتا ہے۔ میں نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ارشاد فرمائیے۔ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جو کسی قوم کا امام بنے تو بلکی نماز پڑھائے کیونکہ مقتدیوں میں کچھ لوگ بوڑھے بھی ہوتے ہیں، بیمار بھی، بچے بھی اور کام کاج والے بھی ہوتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۷)

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا۔ جہاں کہیں بھی ہو، مجھ پر درود شریف پڑھتے رہا کرو، بے شک تمہارا درود شریف مجھے پہنچتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۸)

نبیؐ نے لکھا ہے۔ کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص میری قبر پر درود پڑھتا ہے۔ اس کو میں خود سنتا ہوں۔ اور جو مجھ سے فاصلے پر پڑھتا ہے۔ وہ میرے پاس (ملا مکہ کے ذریعے) پہنچا دیا جاتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۳۹)

ایک روایت میں آتا ہے۔ کہ سید الانبیاء ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ کہ جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے۔ اس پر اللہ جل جلالہ کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ اس پر اللہ جل شانہ خود درود بھیجتا ہے۔ اس کے لیے ساتوں زمینوں اور آسمانوں کی ہر چیز چرند پرند شجر و حجر دعا کرتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۰)

نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے۔ جب تم دعا مانگو تو پہلے درود شریف پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اس کے کرم سے یہ بعید تر ہے۔ کہ اس سے دودعا نیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کرے اور دوسری کو رد کر دے۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۱)

حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول کریم ﷺ اپنے بیت اطہر سے باہر تشریف لائے اور فرمایا میں نے آج رات خواب میں عجیب منظر دیکھا۔ کہ میرا ایک امتی پل صراط سے گزرنے لگا۔ کبھی وہ چلتا ہے کبھی گرتا ہے کبھی لٹک جاتا ہے۔ تو اس کا مجھ پر پڑھا ہوا درود شریف آیا اور اس امتی کا ہاتھ پکڑ کر اسے پل صراط پر سیدھا کھڑا کر دیا اور پکڑے پکڑے اس کو پل صراط پار کرا دیا۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۲)

حضرت ابوسعید واعظ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ "شرف مصطفیٰ" میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص دن میں مجھ پر سو مرتبہ درود شریف بھیجے، اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کیلئے ایک لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے اور ایک لاکھ گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ اور اس کے لیے ایک سو مقبول صدقات لکھتا ہے۔ اور جس نے مجھ پر درود بھیجا اور وہ مجھ تک پہنچ گیا تو میں اس پر صلوٰۃ بھیجوں گا۔ اور وہ میری شفاعت پائے گا۔"

حدیث نبوی ﷺ (۴۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ جب تم رسولوں پر درود شریف بھیجو تو ان کے ساتھ مجھ پر بھی درود شریف بھیجو کہ میں بھی رسولوں میں سے ایک رسول ہوں۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۴)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ تم میں سے جو شخص مجھ پر زیادہ درود شریف بھیجے گا، جنت میں اس کو زیادہ بیویاں ملیں گی۔ (صاحب الدر المنظم)

حدیث نبوی ﷺ (۴۵)

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا۔ جب دو دوست آپس میں ملتے ہیں۔ اور مصافحہ کرتے ہیں اور مجھ پر درود شریف پڑھتے ہیں۔ توجدا ہونے سے پہلے دونوں کے اگلے پچھلے گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ مجھ پر درود شریف پڑھنے والے کو پل صراط پر عظیم نور عطا ہوگا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا۔ وہ اہل دوزخ سے نہ ہوگا۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ پیغمبر رافت و رحمت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جس نے کتاب میں مجھ پر درود شریف لکھا۔ توجب تک میرا نام اس کتاب میں رہے گا۔ فرشتے اس کے لیے استغفار کرتے رہیں گے۔

حدیث نبوی ﷺ (۴۸)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص صبح کی نماز پڑھ کر کسی سے بات چیت کرنے سے پہلے مجھ پر سومرتبہ درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اس کی ایک سوحاتیں پوری فرمائیں گے، ان میں سے تیس حاجتیں تو جلد پوری ہوں گی دنیا میں اور ستر حاجات آخرت کیلئے ذخیرہ ہوں گی اور یہی حال صلوٰۃ المغرب کا ہے۔ صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کیا، "یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ والہ وسلم! ہم آپ ﷺ پر درود شریف کس طرح پڑھا کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ "إِرب اللہ و مَلِئْکَتُہُ یُصلُّونَ عَلَی النَّبِیِّ یَا یُھَا الذِّیْنَ اٰمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلَی (سَیِّدِنَا) مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَعُدَّ مِائَةً۔" (مسند الفردوس)

حدیث نبوی ﷺ (۴۹)

سید الانبیاء حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو چاہے کہ اس کے اعمال بڑے تازو میں تمہیں تو اسے چاہئے کہ وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرے۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۰)

حضرت انس بن مالک (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:-



”جو شخص مجھ پر ایک بار درود شریف پڑھے اللہ جل شانہ اس درود شریف پڑھنے والے کے سانس سے ایک سفید بادل پیدا فرماتا ہے۔ پھر اسے برسنے کا حکم دیتا ہے۔ جب وہ برستا ہے تو اللہ تبارک و تعالیٰ زمین پر برسنے والے ہر قطرے سے سونا پیدا فرماتا ہے اور پہاڑ پر گرنے والے ہر قطرے سے چاندی پیدا فرماتا ہے اور کافر پر گرنے والے ہر قطرے کی برکت سے اس کو ایمان کی دولت نصیب فرماتا ہے۔“ (مکاشفۃ القلوب)

حدیث نبوی ﷺ (۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ مجھ پر ہر چاندنی رات اور روز روشن میں بکثرت درود شریف بھیجا کرو۔ بے شک تمہارا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۲)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے لوح محفوظ میں یہ ظاہر کیا ہے کہ وہ رفیع بلند آواز والا فرشتہ کو اور وہ حضرت اسماعیل علیہ السلام کو، وہ حضرت میکائیل علیہ السلام کو، وہ حضرت جبرائیل علیہ السلام کو اور حضرت جبرائیل علیہ السلام نبی مکرم سرور دو عالم ﷺ کو خبر دیں کہ جو شخص آپ ﷺ پر دن رات میں سو مرتبہ درود شریف پڑھتا ہے۔ میں اللہ جل شانہ اس پر دو ہزار مرتبہ رحمت بھیجتا ہوں اور اس کی ایک ہزار حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ کم سے کم حاجت اس کو جہنم سے آزاد کر دیا جاتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۳)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول معظم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر دس مرتبہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں، اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر سو مرتبہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس پر ایک ہزار مرتبہ صلوٰۃ بھیجتے ہیں اور جہنم کی آگ اس جسم کو نہیں چھوئے گی۔ (القول البدیع)

حدیث نبوی ﷺ (۵۴)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”اے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ! مجھ سے دو خصلتیں یاد کر لو جنہیں حضرت جبرائیل علیہ السلام میرے پاس لائے ہیں۔ وقتِ سحری مجھ پر کثرت سے درود بھیجو اور مغرب کے وقت استغفار کرو، درود مجھ پر اور استغفار میرے صحابہ کیلئے، بے شک سحری اور مغرب کے اوقات اللہ تعالیٰ کے گواہوں کے مخلوق خدا پر حاضر ہونے کے اوقات ہیں۔“ (ابن بکوال)

حدیث نبوی ﷺ (۵۵)

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”جس نے مجھ سے کوئی علمی بات لکھی اور اس کے ساتھ مجھ پر درود بھی لکھ دیا اس کو اس وقت اجر ملتا رہے گا جب تک وہ تحریر پڑھی جاتی رہے گی۔“

(دار قطنی)

حدیث نبوی ﷺ (۵۶)

حضرت عبداللہ بن جرادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا "فرائض کی ادائیگی کا پختہ عزم کر لو کہ اس کا ثواب فی سبیل اللہ بیس غزوات سے افضل ہے اور بے شک مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ان سب کے برابر ہے۔"

حدیث نبوی ﷺ (۵۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا۔ جب تم کسی چیز کو بھول جاؤ تو مجھ پر درود شریف پڑھو، انشاء اللہ تعالیٰ یاد آجائے گی۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۸)

آپ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا۔ درود شریف کی کثرت سے اللہ جل شانہ بندے کے کاموں کا محافظ بن جاتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۵۹)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مجھے سوار کے پیالہ کی مانند بناؤ جو پہلے اس کو پانی سے بھرتا ہے پھر اس کو رکھ دیتا ہے۔ اور اپنے سامان کی ترتیب اور اس کو اٹھانے اور بٹانے میں مصروف ہو جاتا ہے۔ اور جب اسے پانی کی ضرورت ہوتی ہے تو اس میں سے پیتا ہے، وضو کرتا ہے ورنہ اس کو پھینک دیتا ہے۔ تم جب بھی دعا کرو تو ابتدا میں مجھ پر درود بھیجو دعا کے درمیان میں بھی درود شریف پڑھنے میں غفلت نہ کرو اور دعا کے آخرے کلمات بھی درود شریف پر ہی ختم کرو۔

حدیث نبوی ﷺ (۶۰)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، میں نے حضرت جبرائیل علیہ السلام سے پوچھا کہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کے یہاں محبوب ترین عمل کیا ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے جواب دیا "آپ ﷺ پر درود شریف پڑھنا اور حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے محبت کرنا۔" اس روایت کی سند ضعیف ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۶۱)

حضرت ابن وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے مجھ پر دس بار درود شریف بھیجا اس کو اتنا اجر ملے گا جتنا کہ ایک غلام آزاد کرنے پر ملتا ہے۔

حدیث نبوی ﷺ (۶۲)

سیدنا حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے۔ فرمایا کہ، "قیامت والے دن اللہ جل جلالہ کے حکم سے حضرت ابوالبشر آدم علیہ السلام عرش الہی کے پاس سبز حلہ پہن کر تشریف فرما ہوں گے اور یہ دیکھتے ہوں گے کہ میری اولاد میں سے کس کس کو جنت میں لے جاتے ہیں اور کس کس کو دوزخ میں لے جاتے ہیں۔"



اچانک حضرت آدم علیہ السلام دیکھیں گے کہ سید الانبیاء والمرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ایک امتی کو فرشتے دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ یہ دیکھ کر سیدنا حضرت آدم علیہ السلام ندا دیں گے۔ اے اللہ عزوجل کے حبیب ﷺ! آپ ﷺ کے ایک امتی کو ملائکہ کرام دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں۔ سید دو عالم شافع محشر ﷺ فرماتے ہیں۔ یہ سن کر میں اپنا تہبند مضبوط پکڑ کر ان فرشتوں کے پیچھے دوڑوں گا اور کہوں گا، اے رب للعالمین کے فرشتو! ٹھہر جاؤ۔

فرشتے یہ سن کر عرض کریں گے۔ ”یا حبیب اللہ (ﷺ)! ہم فرشتے ہیں اور فرشتے اللہ تبارک و تعالیٰ کی حکم عدولی نہیں کر سکتے اور وہ کام کرتے ہیں جس کا ہمیں دربار الہی سے حکم ملتا ہے۔ یہ سن کر سید المرسلین نبی مکرم ﷺ اپنی ریش مبارک پکڑ کر دربار الہی میں عرض کریں گے۔ اے میرے رب کریم! کیا آپ کا میرے ساتھ یہ وعدہ نہیں ہے کہ تجھے تیری امت کے بارے میں رسوا نہیں کروں گا تو عرش الہی سے حکم آئے گا۔ اے فرشتو! میرے حبیب ﷺ کی اطاعت کرو اور اس بندے کو واپس میزان پر لے چلو۔ فرشتے اس امتی کو فوراً میزان کے پاس لے جائیں گے اور جب اس کے اعمال کا وزن کریں گے تو میں اپنی جیب سے ایک نور کا سفید کاغذ نکالوں گا اور بسم اللہ شریف پڑھ کر نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دوں گا تو اس کا نیکیوں والا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔

اچانک ایک شور برپا ہو گا کہ کامیاب ہو گیا، کامیاب ہو گیا۔ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے اس کو جنت میں لے جاؤ جب فرشتے اسے جنت کی طرف لے جا رہے ہوں گے تو وہ کہے گا، اے میرے رب کے فرشتو! ٹھہرو میں اس بزرگ سے کچھ عرض کر لوں۔

تب وہ عرض کرے گا۔ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آپ کا کیسا نورانی چہرہ ہے اور آپ کا خلق کتنا عظیم ہے۔ آپ نے میرے آنسوؤں پر رحم کھایا اور میری لغزشوں کو معاف کرایا۔ آپ کون ہیں؟ فرمائیں گے، میں تیرا نبی محمد مصطفیٰ ﷺ ہوں اور یہ تیرا رود شریف تھا جو تو نے مجھ پر پڑھا ہوا تھا۔ وہ میں نے تیرے آج کے دن کے لئے محفوظ رکھا ہوا تھا۔“ (القول البدیع، معارج النبوة)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط



درود و سلام کی اہمیت صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اولیاء اکرام رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کی نظر میں

♦ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں "درود شریف گناہوں کو ایسے مٹا دیتا ہے جس طرح بھڑکتی ہوئی آگ کو پانی بجھا دیتا ہے۔"

♦ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا "مجلسوں کی زینت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔ لہذا مجالس کو درود شریف سے آراستہ کرو۔"

♦ سیدنا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ نے فرمایا "اگر مجھے ذکر خدا کے بھول جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں قرب الہی کو صرف درود مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعے حاصل کرتا۔"

♦ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا جنت کا راستہ ہے۔

♦ حضرت خضر علیہ السلام نے فرمایا جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو گناہوں سے یوں پاک کر دیتا ہے جس طرح پانی پٹڑے کو پاک کر دیتا ہے۔ (بحوالہ القول البدیع)

♦ حضرت زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے "اہل سنت والجماعت کی علامت اللہ تبارک و تعالیٰ کے پیارے حبیب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کی کثرت ہے۔"

♦ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا "جمعہ کے دن علم کی اشاعت کرو اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔"

♦ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا "میں اس چیز کو محبوب رکھتا ہوں کہ ہر مسلمان ہر حال میں درود شریف کثرت سے پڑھے۔"

♦ حضرت ابن نعمان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا "رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا سب عملوں سے افضل ہے۔"

♦ حضرت حلیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "اللہ تعالیٰ بھی درود شریف پڑھتا ہے اور فرشتے بھی حالانکہ فرشتے شریعت کے پابند نہیں مگر درود شریف پڑھ کر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرتے ہیں۔"

♦ سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "اے ایمان والو! تم مسجدوں میں نماز پڑھنا اور اللہ کے محبوب نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت کو لازم کرلو۔"

♦ حضرت امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "اس محبوب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا سب سے اولیٰ اور اعلیٰ افضل اور اکمل ذکر پاک آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔"

♦ حضرت امام شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنے مسلمان بھائیوں کو ان الفاظ میں نصیحت کرتے ہیں۔ اے بھائی! اللہ تعالیٰ تک پہنچنے کے راستوں میں سے قریب ترین راستہ اپنے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہے۔

♦ سید مکرم علی خواصی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد ہے "جسے کوئی حاجت پیش آئے تو ہزار بار نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر پوری توجہ اور ادب کے ساتھ درود شریف پڑھے اور دعا مانگے انشاء اللہ حاجت پوری ہوگی۔"



- ♦ حضرت شیخ اکبر ابن عربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ارشاد فرمایا اہل محبت کو چاہیے کہ درود شریف پڑھنے پر صبر و استقلال کیساتھ بیٹھتی کریں۔
- ♦ حضرت علامہ عراقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا خوشیوں کے حاصل کرنے کا ذریعہ ہے اور نقصان والی چیز سے بچنے کا راستہ ہے۔"
- ♦ حضرت سیدنا ابوالعباس رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرماتے ہیں "رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنا ہر خیر اور انوار و اسرار حاصل کرنے کی چابی ہے۔"
- ♦ شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا "اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جو درود شریف کے راستے سے آئے گا اس کو درد ہونے کا کوئی خوف نہیں۔"
- ♦ سید عبدالعزیز دباغ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں "جنت صرف درود شریف سے اس لیے وسیع ہوتی ہے کہ جنت نورِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے پیدا شدہ ہے۔"
- ♦ حضرت حافظ بن حبان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد عالیہ ہے "حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف پڑھنا صدقہ نہ ہونے کی صورت میں صدقہ کے قائم مقام ہو جاتا ہے۔"
- ♦ حضرت شیخ المشائخ سید سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا "یا اللہ! درود شریف بھیج اُس ذاتِ گرامی (ﷺ) پر جس پر درود شریف سے اولیائے کرام کے درجے بلند ہوتے ہیں۔"
- ♦ حضرت شیخ عبدالوہاب متقی رحمۃ اللہ علیہ نے جب اپنے پیارے مرید شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ کو مدینہ منورہ کی زیارت کے واسطے رخصت کیا تو فرمایا "یاد رکھ کہ اس راہ میں بعد از ادائیگی فرض کوئی بھی عبادت اگر فرض کے برابر ہے تو صرف درود شریف پڑھنا ہے تم کو چاہیے کہ تمام وقت اس میں صرف کرو۔" شیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کی اس میں کوئی خاص عدد ہو تو فرمائیے تاکہ میں اس قدر پڑھوں۔ حضرت نے فرمایا "کوئی عدد نہیں۔ اتنا پڑھو کہ تمہاری زبان اس میں تر ہو جائے اور تو اس رنگ میں رنگین ہو جائے۔"
- ♦ امام عبدالوہاب شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ "جس کو اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارکہ پر درود پڑھتے دیکھوں تو اُس کا احترام کرتا ہوں۔ اسے اپنی طرف متوجہ نہیں کرتا۔ اپنی ضرورت مؤخر کر دیتا ہوں کیونکہ وہ اس مصروفیت میں اللہ تعالیٰ اور حضور انور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ہم نشین ہوتا ہے۔"
- ♦ حضرت شیخ ابوالعباس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ارشاد مبارک ہے "صفاءِ قلب کے ساتھ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنا دنیوی و اخروی تمام مقاصد کے حصول کا ضامن اور تمام مشکلات کا حل ہے جو شخص اس پر عمل کرے گا وہی اللہ تعالیٰ کا سب سے بڑھ کر برگزیدہ ہوگا۔"
- ♦ حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں "درود شریف پڑھنے کا حکم اس لیے دیا گیا ہے تاکہ روح انسانی جو ضعیف ہے اللہ تعالیٰ کے انوار کی تجلیات قبول کرنے کی طاقت حاصل کر لے۔"



- ♦ حضرت قاضی ابوبکر بن بکیر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ "ہر اہل ایمان کو چاہیے کہ درود شریف کثرت سے پڑھے اور کسی حال میں بھی درود شریف سے غافل نہ رہے۔"
- ♦ حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا جو شخص ایک کروڑ مرتبہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھے وہ حکیم الامت بن سکتا ہے۔
- ♦ حضرت علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہی ارشاد عالیہ ہے "کہ مشرق و مغرب کے علوم نے مجھے چنداں نفع نہیں پہنچایا" مجھے نفع تو صرف پہنچایا ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر صلوٰۃ و سلام نے۔
- ♦ حضرت علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔

مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ إِنْ ذَكَرَ اسْمُهُ

فَهُوَ الْبَخِيلُ وَزِدَّهُ وَصَفَ جَبَان

جو شخص حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجے جس وقت کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس نام کا ذکر کیا جا رہا ہو پس وہ پکا بخیل ہے اور اتنا اضافہ کر اس پر کہ وہ بزدل نامرد بھی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَرْضَىٰ لَهَا يَا رَبِّي

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أَدْخُلُ بِهَا رَوْضِي

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يُكْرَمُ بِهَا إِمَامِي

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يَقْبَلُ بِهَا جَنِّي

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً يُغْفِرُ بِهَا ذَنْبِي

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً أَلْقَىٰ بِهَا رَبِّي



جمعۃ المبارک کے روز فضیلتِ درود و سلام

جمعۃ المبارک جنت کے تمام دنوں میں سب سے افضل ترین دن ہے اور اسے سب دنوں کا سردار قرار دیا گیا ہے جیسا کہ اس دن کی فضیلت بیان فرماتے ہوئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "بہترین دن جس پر سورج طلوع ہوا جمعۃ المبارک کا دن ہے، اسی دن حضرت آدم علیہ السلام پیدا کئے گئے، اسی دن جنت میں داخل کئے گئے، اسی دن جنت سے نکالے گئے اور اسی دن قیامت قائم ہوگی۔" (مسلم)

اسی لیے جمعۃ المبارک کے دن اور اس کی رات میں درود و سلام پڑھنے کی بہت بڑی فضیلت ہے۔ شب جمعہ اور یوم جمعہ کے اوقات میں پڑھے جانے والے درود و سلام کو لکھنے کیلئے مخصوص ملائکہ آسمان سے نازل ہوتے ہیں۔ اور اس دن اور رات میں پڑھے اور بھیجے جانے والے درود و سلام کو خصوصی اہتمام کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پیش کیا جاتا ہے۔ حضرت ابوبختیانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں مجھے یہ روایت پہنچی ہے کہ جمعۃ المبارک کے دن درود پہنچانے کے لئے ایک فرشتہ مقرر ہے جو درود اہتمام کے ساتھ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں پہنچاتا ہے۔

صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین جمعۃ المبارک کے دن درود شریف کا خاص اہتمام فرماتے تھے اور اسے مستحب گردانتے تھے۔ جمعۃ المبارک کے دن اور رات درود شریف کی کثرت کرنا عشق رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا واضح ثبوت ہے اس لئے ہر مسلمان کو اس دن درود و سلام کا خصوصی اہتمام کرنا چاہئے۔

(أَكثَرُوا مِنَ الصَّلَاةِ عَلَيَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَإِنَّهُ يَوْمٌ مُّشْهُودٌ تَشْهَدُهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِنْ أَحَدًا لَمْ يَصِلْ عَلَيَّ إِلَّا عَرَضْتُ عَلَيَّ صَلَاتِهِ حِينَ يَفْرَغُ مِنْهَا) قَالَ رَاوِيهِ (قُلْتُ وَبَعْدَ الْمَوْتِ قَالَ وَبَعْدَ الْمَوْتِ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَى الْأَرْضِ أَنْ تَأْكُلَ أَجْسَادَ الْأَنْبِيَاءِ فَنَبِي اللَّهِ حَيٌّ يُرْزَقُ) أَخْرَجَهُ ابْنُ مَاجَه عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ وَرَجَّالٌ ثِقَاتٌ لَكِنَّهُ مُنْقَطِعٌ أَيْ غَيْرَ مُتَّصِلٍ بِالْإِسْنَادِ وَأَخْرَجَهُ الطَّبْرَانِيُّ بِلَفْظٍ قَرِيبٍ مِنْ هَذَا.

حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ ہر جمعہ کے دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھا کرو۔ یہ یوم مشہود ہے۔ اور اس میں ملائکہ حاضر ہوتے ہیں۔ اور تم میں سے جو مجھ پر درود پڑھتا ہے۔ وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہاں تک کہ وہ اس سے فارغ ہو جائے۔ حضرت ابودرداء رضی اللہ عنہ نے پوچھا موت کے بعد بھی۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے اجسام کو کھائے۔ (الترغیب والترہیب)

عن أَوْسَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِنْ أَفْضَلِ أَيَّامِكُمْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فِيهِ خَلَقَ آدَمَ وَفِيهِ قَبْضُ وَفِيهِ النَّفْخَةُ وَفِيهِ الصَّعْقَةُ فَأَكْثَرُوا عَلَيَّ مِنْ



الصلاة فإن صلاتكم معروضة علي قالوا يا رسول الله كيف تعرض عليك صلاتنا وقد أُرمت؟ يقولون قد بليت قال: (إن الله حرم على الأرض أن تأكل أجساد الأنبياء)

حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ تمہارے دنوں میں افضل ترین دن جمعہ کا ہے۔ اسی دن حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی۔ اسی دن ان کا وصال ہوا۔ اسی دن صور پھونکا جائے گا۔ اسی دن اٹھائے جائیں گے۔ اس دن مجھ پر کثرت سے درود پڑھو۔ تمہارا درود ہم پر پیش کیا جائے گا۔ حضرات صحابہ رضوان اللہ علیہم نے پوچھا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہمارا درود آپ پر بعد از وصال کس طرح پیش کیا جائے گا۔ جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جسم بوسیدہ ہو چکا ہو گا۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ کہ اللہ تعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ انبیاء کرام کے اجسام کو کھائے۔ (الترغیب والترہیب)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ جمعہ کے دن اپنے آقا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر خوب کثرت سے درود شریف پڑھا کرو۔ اس لیے کہ وہ ہر جمعہ کو پیش کیا جاتا ہے۔

إن لله تعالى ملائكة خلقوا من النور لا يهبطون إلا ليلة الجمعة ويوم الجمعة بأيديهم أقلام من ذهب ودوي من فضة وقراطيس من نور لا يكتبون إلا الصلاة على النبي. (الدليلي عن علي)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو نور سے پیدا فرمایا۔ یہ زمیں پر جمعہ کی رات اور دن کے علاوہ نہیں اترتے۔ ان کے ہاتھوں میں سونے کا قلم، چاندی کی دوات اور نور کا کاغذ رہتا ہے۔ جس سے وہ صرف اس دن کا درود نور سے لکھتے ہیں۔

(من صلى عليَّ يوم الجمعة كانت شفاعة له عندي يوم القيامة) أخرجه الدارقطني عن عائشة رضي الله عنها .

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے۔ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ جو مجھ پر جمعہ کے دن کثرت سے درود پڑھے گا قیامت کے دن اسے میری شفاعت نصیب ہوگی۔

أكثرُوا الصلاة علي في يوم الجمعة، فإنه ليس يصلي علي أحد يوم الجمعة إلا عرضت علي صلاته. (ك هب) عن أبي مسعود الأنصاري.

حضرت ابن مسعود الانصاری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا " مجھ پر ہر جمعہ کے روز کثرت سے درود شریف بھیجا کرو، بے شک جو شخص مجھ پر جمعۃ المبارک کے دن درود شریف بھیجے، اس کا درود میرے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ "



(من صلی علیٰ فی کل یوم جمعة أربعین مرة محاً اللہ عنہ ذنوب أربعین سنة ومن صلی علیٰ مرة واحدة فتقبلت منه محاً اللہ عنہ ذنوب ثمانین سنة) رواہ أبو الشیخ والتیمی عن أنس بن مالک رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص ہر جمعہ کے دن مجھ پر چالیس مرتبہ درود بھیجے۔ اللہ تعالیٰ اس کے چالیس برس کے گناہ مٹا دیتا ہے۔ اور جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے اور وہ قبول ہو جائے اللہ تعالیٰ اس کے اسی برس کے گناہ مٹا دیتا ہے"

أكثر وأعلى من الصلاة يوم الجمعة وليلة الجمعة فمن صلی علی صلاة اللہ علیہ عشرًا [رواہ البیہقی فی فضائل الأوقات عن أنس رضی اللہ عنہ۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "مجھ پر جمعہ اور جمعۃ المبارک کی رات کو کثرت سے درود شریف بھیجا کرو۔ بے شک جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتا ہے۔"

أكثر وأعلى من الصلاة علی يوم الجمعة فإنه أتاني جبریل علیہ السلام آنفاً عن ربي عز وجل قال [ما من علی الأرض من مسلم یصلی علیک مرة واحدة إلا صلیت أنا وملائکتی علیہ عشرًا] رواہ الطبرانی وغیرہ عن أنس رضی اللہ عنہ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ مجھ پر جمعۃ المبارک کے دن کثرت سے درود شریف بھیجا کرو، جبریل علیہ السلام ابھی ابھی میرے پاس میرے رب کریم کا پیغام لائے تھے کہ روئے زمین پر جو بھی مسلمان آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے، میں اور میرے فرشتے اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شب جمعہ اور روز جمعہ میں کثرت سے درود پڑھا کرو۔ (بیہقی فی الشعب)

(إذا کان یوم الخمیس بعث اللہ ملائکة معهم صحف من فضة وأقلام من ذهب یکتبون یوم الخمیس وليلة الجمعة أكثر الناس صلاة علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم) أخرجه ابن بشکوال عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب جمعرات کا دن ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ فرشتوں کو نازل فرماتے ہیں جن کے پاس چاندی کا رجسٹر اور سونے کا قلم ہوتا ہے۔ جمعرات اور جمعہ کی رات کو جو بکثرت درود پڑھتا ہے۔ اسے لکھ لیتے ہیں۔



من صلى صلاة العصر من يوم الجمعة فقال قبل أن يقوم من مكانه (اللهم صل على محمد النبي الأمي وعلى آله وسلم تسليماً) ثمانين مرة غفرت له ذنوب ثمانين عاماً وكتبت له عبادة ثمانين سنة [رواه ابن بشكوال عن أبي هريرة رضي الله عنه . حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا "جو شخص جمعۃ المبارک کے دن نماز عصر ادا کرے اور اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسی مرتبہ درود شریف پڑھے، اس کے اسی (80) سال کے گناہ معاف کیے جاتے ہیں۔ اور اس کے لئے اسی (80) سال کی عبادت لکھ دی جاتی ہے" درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلَى آلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيماً.

من صلى علي يوم الجمعة مائة مرة جاء يوم القيامة ومعه نور لو قسم النور بين الخلق كلهم لوسعهم .

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہ جو جمعۃ المبارک کے دن سو مرتبہ درود پڑھے گا۔ وہ قیامت کے دن اس قدر نور کے ساتھ آئے گا کہ اس کا نور تمام مخلوق کو تقسیم کر دیا جائے تو کافی ہو جائے گا۔

[من صلى علي يوم الجمعة ثمانين مرة غفر الله له ذنوب ثمانين سنة قيل يا رسول الله كيف الصلاة عليك تقولوا (اللهم صل على محمد عبدك ونبيك ورسولك النبي الأمي) وتعتقد واحدة] رواه الدارقطني

دارقطنی کی روایت میں نبی مکرم ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کیا گیا ہے۔ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسی (80) مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسی برس کے گناہ معاف کیے جائیں گے۔ کسی نے سوال کیا یا رسول اللہ ﷺ درود کس طرح پڑھا جائے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ .

وعن جعفر الصادق رضي الله عنه قال إذا كان يوم الخميس عند العصر أهبط الله ملائكة من السماء إلى الأرض معها صحائف من فضة بأيديها أقلام يكتبون الصلاة على النبي صلى الله عليه وسلم في ذلك اليوم وتلك الليلة من الغدو إلى غروب الشمس .

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے منقول ہے۔ کہ جب جمعرات کے دن عصر کا وقت ہوتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ جل جلالہ آسمان سے فرشتوں کو نازل فرماتے ہیں۔ جن کے پاس چاندی کے صحیفے۔ سونے کا قلم ہوتا ہے۔ جو شخص جمعہ کی شب سے لے کر جمعہ کے غروب شمس تک درود شریف پڑھتا ہے۔ اسے وہ لکھ لیتے ہیں۔



إذا كان يوم الجمعة وليلة الجمعة فأكثرُوا الصلاة علي. (الشافعي) في المعرفة عن صفوان بن سليم مرسلًا.

حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت صفوان بن سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرسلًا روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا شب جمعہ اور روز جمعہ میں مجھ پر کثرت سے درود بھیجا کرو حضرت امام شافعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور ان کی مغفرت کی وجہ دریافت کی۔ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ میں یہ پانچ درود شریف جمعہ کی شب پڑھتا تھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ تُصَلِّيَ عَلَيْهِ.

ابن عبد اللہ الحنفی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ابوالفضل القومانی رحمۃ اللہ علیہ سے سنا کہ خراسان سے ایک شخص آیا اس نے کہا کہ میں نے خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت کی۔ اس وقت میں مسجد نبوی میں تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا جب تم ہمدان جاؤ تو ابوالفضل بن زبیر کو میرا سلام پہنچا دینا۔ میں نے پوچھا اے اللہ کے رسول ﷺ! یہ کس وجہ سے۔ آپ ﷺ نے فرمایا چونکہ وہ ہر جمعہ کو مجھ پر سو مرتبہ یا اس سے زائد یہ درود پڑھتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ جَزَىٰ اللَّهُ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ.

عن يزيد الرقاشي : أن ملكاً موكل يوم الجمعة من صلى على النبي صلى الله عليه وسلم يبلغ النبي صلى الله عليه وسلم يقول إن فلاناً من أمتك صلى عليك۔

یزید رقاشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ جمعۃ المبارک کے دن کے لیے ایک خاص فرشتہ مقرر ہے۔ جو شخص اس دن درود شریف پڑھتا ہے۔ وہ فرشتہ اس درود کو رسول کریم ﷺ کی خدمت میں لے جاتا ہے۔ اور کہتا ہے۔ اے اللہ کے رسول ﷺ آپ ﷺ کی خدمت میں اس شخص نے یہ درود پیش کیا ہے۔

(جلاء الافہام)
حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے مرفوعاً منقول ہے۔ کہ جمعہ کے دن خوب کثرت سے درود پڑھا کرو۔ کہ وہ مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔

من صلى علي يوم الجمعة مائتي صلاة غفر له ذنب مائتي عام۔ (الديلمي) عن أبي ذر
حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا " جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا۔ اس کے سو سال کے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں۔

من صلى علي في يوم الجمعة وليلة الجمعة مائة من الصلاة قضى الله له مائة حاجة سبعين من حوائج الآخرة وثلاثين من حوائج الدنيا وكل الله بذلك ملكاً يدخله قبوري كما تدخل عليكم الهدايا إن علي بعد موتي كعلي في الحياة۔ (رواه الديلمي)
حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی اکرم ﷺ نے فرمایا " جو شخص مجھ پر جمعرات اور جمعۃ المبارک کو سو مرتبہ درود شریف بھیجے، اللہ تعالیٰ اس کی سو حاجتیں پوری فرمائے گا۔ ستر آخرت کی اور تیس دنیا کی اور اللہ تبارک و تعالیٰ ایک فرشتہ مقرر فرمادیتے ہیں جو اس (درود شریف) کو میری قبر میں داخل کرتا ہے جیسے تمہارے پاس تحفے بھیجے جاتے ہیں۔ بے شک میری موت کے بعد بھی میرا علم اسی طرح رہے گا جس طرح زندگی میں ہے۔ (مسند الفردوس)

أكثر من الصلاة علي في كل يوم جمعة فإن صلاة أمتي تعرض علي في كل يوم جمعة، فمن كان أكثرهم علي صلاة كان أقربهم مني منزلة۔ عن أبي أمامة۔

"ہر جمعہ کو مجھ پر کثرت سے درود شریف بھیجو، بے شک ہر جمعہ کو میری امت کا درود شریف مجھ پر پیش کیا جاتا ہے۔ جو مجھ پر سب سے زیادہ درود شریف بھیجے گا اس کا مقام سب سے زیادہ میرے قریب ہوگا۔"



سات جمعہ کو سات مرتبہ پڑھنے پر شفاعت کا وعدہ عظیم

القول البدیع میں ایک حدیث کے حوالے سے لکھا گیا ہے کہ جو شخص مسلسل سات جمعوں تک ہر جمعہ المبارک کو سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔ اس کے لیے شافعِ محشر خاتم الانبیاء صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت واجب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَكُوْنُ
لَكَ رِضًا وَّ لِحَقِّهِ اَدَاً وَّ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَاَبْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُوْدَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَاَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ وَاَجْزِهِ عَنَّا مِنْ
اَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ اُمَّتِهِ وَاَجْزِهِ عَنَّا مِنْ
اِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصّٰلِحِيْنَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ .

ترجمہ :- اے اللہ سیدنا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم اور سیدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو۔ اور آپ کو وسیلہ اور مقام محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے۔ عطا فرما اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی شانِ عالی کے لائق ہو۔ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے تمام برادرانِ انبیاء و صالحین پر اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

تارکِ درود و سلام کے لئے سخت ترین وعید و انتباہ

سید المرسلین شفیع المذنبین سرور کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر کثرت کے ساتھ درود و سلام کا پڑھنا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبت اور عشق کے حصول کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ اور ایمان کی تکمیل کا ذریعہ بھی۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں (اسے) مال و دولت اور اپنے باپ بیٹے اور تمام لوگوں سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔" (مشارق الانوار)

قرآن مجید میں آقائے دو جہاں سرور کون و مکاں رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجے کا حکم ہے، لہذا عمر بھر میں ایک بار درود شریف پڑھنا فرض ہے اور ہر مجلس ذکر میں ایک بار واجب ہے۔ خواہ آقائے دو جہاں ﷺ کا اسم گرامی خود اپنی زبان سے بولے یا کسی اور سے سنے اور اگر ایک مجلس میں سو بار بھی اسم مبارک بولے یا سنے تو درود و سلام بھیجے۔ درالحقار مع رد المحتار

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد ماجد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حضور اکرم ﷺ کا یہ ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں کہ آپ سرور کونین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو چار چیزیں سخت ناپسندیدہ ہیں۔ پہلی یہ کہ آدمی (بلا وجہ) کھڑا ہو کر پیشاب کرے۔

دوسری یہ کہ نماز سے فارغ ہونے سے پہلے پیشانی پونچھنے لگے۔

تیسری یہ کہ اذان سنتے ہوئے کلمات اذان کا جواب نہ دے۔

چوتھی یہ کہ میرا نام لیا جائے تو مجھ پر درود نہ پڑھے۔

اس لیے ہر مسلمان کو اس بات کا خاص اہتمام کرنا چاہئے کہ وہ پابندی کے ساتھ رسول معظم نبی کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں درود و سلام پیش کرتا رہے کیونکہ درود شریف کی کثرت سے ہی وہ آپ ﷺ کی محبت میں اوج و کمال حاصل کر سکتا ہے۔ اور پھر اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرنے لگیں گے۔ اس عمل خیر کو کبھی بھی ترک نہ کرے اور آپ ﷺ کی ان تمام حدیثوں کو اپنے ذہن میں رکھے جو درود شریف کے نہ پڑھنے والوں کے لیے سخت ترین وعید کا درجہ رکھتی ہیں۔ آپ نبی مکرم شفیع معظم ﷺ کے ذکر مبارک کو سنتے وقت فوراً درود شریف پڑھنا چاہئے اور اس میں سستی اور کوتاہی نہیں ہونی چاہئے۔

حدیث نبوی ﷺ (۱)

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَقِيَ الْبَنْبَرِ فَلَمَّا رَقِيَ الدَّرَجَةَ الْأُولَى قَالَ آمِينَ ثُمَّ رَقِيَ الثَّانِيَةَ فَقَالَ



آمِينَ ثُمَّ رَقِيَ الثَّالِثَةَ فَقَالَ آمِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ
سَبْعُنَاكَ تَقُولُ آمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَ لَنَا رَقِيَّتُ الدَّرَجَةِ
الْأُولَى جَاءَنِي جِبْرِئِيلُ (عَلَيْهِ السَّلَامُ) فَقَالَ شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ
رَمَضَانَ فَأَنْسَلَخَ مِنْهُ وَلَمْ يُغْفِرْ لَهُ فَقُلْتُ آمِينَ ثُمَّ قَالَ شَقِيَ
عَبْدٌ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ فَقُلْتُ آمِينَ ثُمَّ قَالَ
شَقِيَ عَبْدٌ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَمْ يُدْخِلْهُ الْجَنَّةَ فَقُلْتُ
آمِينَ.

مفہوم: حضرت جابر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے جب نبی کریم ﷺ نے منبر کے پہلے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا آمین۔ جب دوسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین۔ جب تیسرے پر قدم رکھا تو پھر فرمایا آمین! صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تین مرتبہ آمین کہنے کا سبب کیا ہے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ اس وقت جبرائیل علیہ السلام میرے سامنے آئے تھے۔ (جب پہلے درجہ پر میں نے قدم رکھا تو) انھوں نے کہا بد بخت ہو اوہ شخص جس نے رمضان کا مبارک مہینہ پایا پھر بھی اس کی مغفرت نہ ہوئی۔ میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے دوسرے درجے پر قدم رکھا تو انہوں نے کہا بد بخت ہو اوہ شخص جس کے سامنے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ذکر مبارک ہو اور وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود نہ بھیجے۔ میں نے کہا آمین۔ جب میں تیسرے درجے پر چڑھا تو انہوں نے کہا بد بخت ہو اوہ شخص جس کے سامنے اس کے والدین یا ان میں سے کوئی ایک بڑھاپے کو پائیں اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرائیں (یعنی وہ ان کی خدمت کر کے جنت حاصل نہ کر سکے۔ میں نے کہا آمین۔ (رواہ البخاری فی الادب المفرد)

صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ بِقَدْرِ حُسْنِہٖ وَکَمَالِہٖ

حدیث نبوی ﷺ (۲)

عن مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ قَالَ: صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ الْمُنْبَرِ، فَلَمَّا رَقِيَ عَتَبَةً، قَالَ: "آمِينَ" ثُمَّ رَقِيَ عَتَبَةً



أُخْرَى ، فَقَالَ : " آمِينَ " ثُمَّ رَقِيَ عَتَبَةً ثَالِثَةً ، فَقَالَ : " آمِينَ " ثُمَّ ، قَالَ : " أَتَانِي جَبْرِيْلُ ، فَقَالَ : يَا مُحَمَّدُ ، مَنْ أَدْرَكَ رَمَضَانَ فَلَمْ يُغْفَرْ لَهُ ، فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ ، قُلْتُ : آمِينَ ، قَالَ : وَمَنْ أَدْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ، فَدَخَلَ النَّارَ ، فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ ، قُلْتُ : آمِينَ ، فَقَالَ : وَمَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْكَ ، فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ ، قُلْتُ : آمِينَ ، فَقُلْتُ : آمِينَ " . (صحيح ابن حبان : ۱۰۴۱۰ / ۱)

۲۲۰- المعجم الطبرانی الكبير: ۱۹/۲۹۲

ترجمہ: حضرت مالک بن حویرث رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منبر پر تشریف لے گئے، جب پہلی سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا: آمین، پھر دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا: آمین، پھر تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو فرمایا: آمین، پھر (اس عمل کی وضاحت کرتے ہوئے) فرمایا: میرے پاس حضرت جبریل علیہ السلام تشریف لائے اور کہنے لگے: اے محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جو شخص رمضان کا مہینہ پالے اور اس کی مغفرت نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے، میں نے کہا: آمین (اے اللہ قبول فرما) جب دوسری سیڑھی پر قدم رکھا تو حضرت جبریل علیہ السلام نے فرمایا: جو اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پالے، پھر (ان کی نافرمانی کر کے) جہنم میں داخل ہوا تو اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے، میں نے کہا: آمین، حضرت جبریل علیہ السلام نے (جب تیسری سیڑھی پر قدم رکھا تو) پھر فرمایا: اور وہ شخص جس کے پاس آپ کا نام لیا جائے پھر وہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود نہ بھیجے تو اللہ تعالیٰ اسے رسوا کرے، کہنے آمین، میں نے کہا: آمین۔

حدیث نبوی ﷺ (۳)

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى فَقَدْ شَقِيَ . (القول البدیع ۱۱۴)

مفہوم: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا وہ بد بخت ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

حدیث نبوی ﷺ (۴)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ
مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِسًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ تَعَالَى فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا
عَلَى نَبِيِّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ مِنَ اللَّهِ تَرَةً
يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ .

مفہوم : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد نقل کرتے ہیں۔ جو قوم کسی مجلس میں بیٹھے اور اس مجلس اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نبی کریم ﷺ پر درود نہ ہو۔ تو یہ مجلس ان پر قیامت کے دن ایک وبال ہوگی۔ پھر اللہ کو اختیار ہے۔ کہ ان کو معاف کر دے یا عذاب دے۔
(ابوداؤد، احمد، الطبرانی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

حدیث نبوی ﷺ (۵)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ
مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَى نَفْسِهِ وَفِي رَوَايَةٍ خَطِئَ طَرِيقَ الْجَنَّةِ .
(رواه البيهقي، السنن الكبرى، القول البدیع)

مفہوم : حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا۔ وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

حدیث نبوی ﷺ (۶)

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ:
(مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَى نَفْسِهِ طَرِيقَ الْآخِرَةِ).



مفہوم: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا۔ وہ آخرت کا راستہ بھول گیا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

حدیث نبوی ﷺ (۷)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
(لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ اِلَّا بِطَهْوَرٍ، وَبِالصَّلَاةِ عَلَيَّ).

مفہوم: اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نور مجسم رسول کریم ﷺ نے فرمایا کہ طہارت اور مجھ پر درود کے بغیر نماز قبول نہیں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۸)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ
لَا يَرَى وُجْهِي ثَلَاثَةَ اَنْفُسٍ اَلْعَاقُ لِوَالِدَيْهِ وَتَارِكُ سُنَّتِي
وَمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ اِذَا ذُكِرْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ.

مفہوم: حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا تین ایسے شخص ہیں جو قیامت کے دن میری زیارت سے محروم رہیں گے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ) ۱۔ اپنے والدین کا نافرمان ۲۔ میری سنت کا تارک ۳۔ جس کے سامنے میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ
بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ



حدیث نبوی ﷺ (۹)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَىٰ فَلَا دِينَ لَهُ.

مفہوم: حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا کوئی دین نہیں۔ (کشف الغمہ صفحہ 272 جلد اول، القول المبدی)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۱۰)

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا كَانَتْ تَخِيْطُ شَيْئًا فِي وَفْتِ السَّحَرِ فَضَلَّتِ الْإِبْرَةَ وَطَفِيَ السِّرَاجُ فَدَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ فَأَضَاءَ الْبَيْتَ بِضَوْوِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ وَوَجَدَتْ الْإِبْرَةَ فَقَالَتْ مَا أَضَوْءَ وَجْهَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَيْلٌ لِمَنْ لَا يَرَانِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَتْ وَمَنْ لَا يَرَاكَ قَالَ الْبَخِيلُ قَالَتْ وَمَنِ الْبَخِيلُ قَالَ الَّذِي لَا يُصَلِّيَ عَلَىٰ إِذَا سَمِعَ بِأُسَيْبِي.

مفہوم: اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سحری کے وقت کچھ سی رہی تھی کہ سوئی گر گئی اور چراغ بجھ گیا۔ اسی دوران اچانک رسول کریم ﷺ تشریف لے آئے تو آپ ﷺ کے نور سے سارا گھر روشن ہو گیا یہاں تک کہ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کو سوئی مل گئی۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ آپ کا چہرہ اقدس کتنا روشن ہے اس پر آپ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ویل ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو مجھے قیامت کے دن نہیں دیکھ سکے گا۔ اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ وہ کون ہے آپ ﷺ نے فرمایا وہ بخیل ہے اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ بخیل کون ہے آپ ﷺ نے فرمایا جس نے میرا اسم گرامی سنا اور مجھ پر درود شریف نہ پڑھا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۱۱)

عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَجْلِسُ قَوْمٌ مَجْلِسًا لَا يُصَلُّونَ فِيهِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لَمَّا يَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ.

(إخراجہ الدینوری فی المجالس، الترغیب، البیہقی)

مفہوم: حضرت ابوسعید الخدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ جس مجلس میں کچھ لوگ بیٹھیں اور اس میں اللہ جل جلالہ عم نوالہ نماز کرنے کریں اور اپنے نبی ﷺ پر درود نہ بھیجیں تو یہ مجلس ان لوگوں کے لئے قیامت کے دن باعث حسرت ہوگی۔ اگرچہ ثواب کے لئے جنت میں داخل ہو جائیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۱۲)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: (الْبَخِيلُ الَّذِي مَنْ ذُكِرَتْ عِنْدَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَى).

مفہوم: حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا وہ شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر کیا جائے اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (الترمذی)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۱۳)

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَنْ نَسِيَ الصَّلَاةَ عَلَى خَطِيئَةٍ طَرِيقَ الْجَنَّةِ.

(ابن ماجہ)



مفہوم: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا۔ وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۱۴)

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِأَبْخَلِ الْبُخْلَاءِ أَلَا أَنْبِئُكُمْ بِأَعْجَزِ النَّاسِ . مَنْ ذُكِرْتُ عَنْدهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ .
(القول البدیع ۱۳۶)

مفہوم: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میں تمہیں بتاؤں کہ بخیلوں میں سب سے بڑا بخیل کون ہے۔ اور لوگوں میں عاجز ترین کون ہے؟ وہ ہے کہ جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۱۵)

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جَرَادٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ ذُكِرْتُ عَنْدهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيَّ دَخَلَ النَّارَ .

مفہوم: حضرت عبد اللہ بن جرادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس میرا ذکر ہو اور اس نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا وہ دوزخ میں جائے گا۔ (معاذ اللہ تعالیٰ)
(القول البدیع ۱۳۶)

شفاء القلوب " میں ایک شخص کا انتہائی عبرت ناک واقعہ لکھا گیا ہے کہ جب اس کا انتقال ہو گیا۔ اور اسے دفن کرنے کے لئے جب قبر کھودی گئی تو اس میں ایک خوفناک کالا سانپ نظر آیا۔ لوگوں نے گھبرا کر وہ قبر بند کر دی اور دوسری قبر کھودی لیکن وہاں بھی وہی خوفناک کالا سانپ موجود تھا بالآخر تیسری جگہ قبر کھودی تو کیا دیکھتے ہیں کہ وہی کالا سانپ وہاں بھی موجود تھا۔ آخر کار سانپ نے زبان سے پکار کر کہا تم جہاں بھی قبر کھودو گے میں وہیں جا پہنچوں گا۔





لوگوں نے اس سے پوچھا کہ اس قبر و غضب کی وجہ کیا ہے؟ اس پر وہ خوفناک سانپ بولا! یہ شخص جب بھی تاجدارِ مدینہ شفیع المذنبین صلی اللہ علیہ وسلم کا نام نامی سنتا تھا تو درود شریف پڑھنے میں بخل سے کام لیتا تھا۔ اب میں اس بخیل کو سزا دیتا رہوں گا۔

میرے مسلمان بھائیو اور بہنو! لرز جاؤ اور کانپ اٹھو کہ اگر خدا نخواستہ ایسی گستاخانہ عادت آپ میں پائی جاتی ہے تو فوراً سچے دل سے توبہ کر لیجئے اور آئندہ کیلئے عہد کر لیں کہ جب بھی پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی سنیں تو اسی وقت درود شریف یعنی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پڑھنے کی عادت اپنائیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۱۶)

كُلُّ كَلَامٍ لَا يُذَكِّرُ اللَّهَ تَعَالَى فِيهِ فَيُبْدَأُ بِهِ بِالصَّلَاةِ عَلَىٰ فَهُوَ
أَقْطَعُ مَحْذُوقٍ مِنْ كُلِّ بَرَكَةٍ .
(مطالع السرات ۶)

مفہوم: سید الانبیاء رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہر وہ کلام جو اللہ جل جلالہ کے ذکر کے بغیر اور درود شریف پڑھے بغیر شروع کیا جائے۔ وہ وہ دم کٹتا ہے اور برکت سے خالی ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۱۷)

يَوْمَ بِأَقْوَامٍ يَوْمَ الْقِيَمَةِ إِلَى الْجَنَّةِ فَيُخْطَبُونَ الطَّرِيقَ فَقِيلَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ وَلِمَ ذَلِكَ قَالَ سَبِعُوا بِأَسْمِيَّ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَيَّ (نزهة المجالس ۱۱)

مفہوم: کچھ لوگوں کو قیامت والے دن جنت جانے کا حکم ہوگا، لیکن وہ جنت کا راستہ بھول جائیں گے۔ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا یا رسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہوں گے اور کس وجہ سے جنت کا راستہ بھول جائیں گے آپ ﷺ نے فرمایا یہ وہ لوگ ہوں گے جنہوں نے میرا اسم گرامی سنا اور مجھ پر درود شریف نہ پڑھا۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ





حدیث نبوی ﷺ (۱۸)

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ كُلُّ أَمْرٍ ذِي بَالٍ لَا يُبْدَأُ فِيهِ
بِذِكْرِ اللَّهِ ثُمَّ بِالصَّلَاةِ عَلَىٰ فَهُوَ أَقْطَعُ أَكْتَعُ. (مطالع السرات لا)

مفہوم :- سید الانبیاء رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا ہر با مقصد کام جو اللہ جل جلالہ کے ذکر کے بغیر اور درود شریف پڑھے بغیر شروع کیا جائے۔ وہ بے برکت اور خیر سے کٹا ہوا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدَرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۱۹)

عَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ. قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ: مِنَ
الْجَفَاءِ أَنْ أَذْكَرَ عِنْدَ الرَّجُلِ؛ فَلَا يُصَلِّيَ عَلَىٰ.

مفہوم :- حضرت قتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ بڑے ظلم و جفا کی بات ہے۔ کہ کسی کے سامنے میرا ذکر ہو۔ اور وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدَرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۲۰)

امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوع حدیث منقول ہے۔ جو حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

يُرَوَّى "أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ
لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ"

مفہوم :- جو شخص اپنے نبی پر درود شریف نہیں بھیجتا۔ اس کی نماز (کامل) نہیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدَرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۲۱)

عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ : مَنْ صَلَّى صَلَاةً لَمْ يُصَلِّ فِيهَا عَلَىَّ وَ عَلَى أَهْلِ بَيْتِي لَمْ تُقْبَلْ مِنْهُ .
(سنن الدار قطنی)

مفہوم :- حضرت ابی مسعود الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ شافع محشر سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جس نے نماز میں مجھ پر اور میرے اہل بیت پر درود شریف نہ پڑھا تو اس کی نماز بھی قبول نہ ہوگی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۲۲)

كَانَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا وُضُوءَ لِمَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَى النَّبِيِّ . (جس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کا وضو نہیں ہے) .
(كشف الغمہ ۲۷۲ جلد اول)

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

حدیث نبوی ﷺ (۲۳)

عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ ثُمَّ تَفَرَّقُوا عَنْ غَيْرِ ذِكْرِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَ صَلَاةٍ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ إِلَّا قَامُوا عَنْ أَتْنِ جِيْفَةٍ .

مفہوم : حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نور مجسم سرکار دوعالم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب کوئی قوم جمع ہو۔ اور اس حالت میں اٹھ کر چلی جائے کہ انہوں نے نہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کیا اور نہ ہی سرکار دوعالم ﷺ پر درود پڑھا تو وہ یوں اٹھے جیسے وہ بدبودار مردار کھا کر اٹھے۔ (العیاذ باللہ تعالیٰ)
(رواہ الطیالسی : البیہقی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَمَالِهِ

حدیث نبوی ﷺ (۲۴)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ میں نے سرور کائنات سید المرسلین صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کو یہ فرماتے سنا " جس کے سامنے میرا ذکر کیا گیا اور اس نے مجھ پر مکمل درود شریف نہ بھیجا، نہ وہ مجھ سے، نہ میں اس سے، پھر آپ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا: " اَللّٰهُمَّ صَلِّ مَنْ وَصَلْنِيْ وَاقْطَعْ مَنْ لَمْ يَصِلْنِيْ " اے اللہ! جو مجھ سے مل جائے اسے ملا دے اور جو مجھ سے نہ ملے اسے جدا کر دے۔ "

مَنْ لَمْ يَصِلْ عَلَيْهِ اِنْ ذَكَرَ اسْمُهُ

فَهُوَ الْبَخِيْلُ وَزِدَّةٌ وَصَفَ جَبَانَ

ترجمہ: جو شخص حضور اقدس صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر درود نہ بھیجے جس وقت کہ سرکار دو جہاں سیدنا محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کے پاک نام " محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ " کا ذکر کیا جا رہا ہو پس وہ پکا بخیل ہے۔ اور اتنا اضافہ کر اس پر کہ وہ بزدل نامرد بھی ہے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



درد شریف دعا کی قبولیت کا ذریعہ

رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا ارشاد عالیہ ہے۔ جب تم دعا مانگو تو پہلے درد شریف پڑھو کیونکہ اللہ تعالیٰ کریم ہے اس کے کرم سے یہ بعید تر ہے۔ کہ اس سے دو دعائیں مانگی جائیں تو وہ ایک کو قبول کرے اور دوسری کو رد کر دے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم. (رواہ الترمذی، مشکوٰۃ شریف، طبرانی فی الاوسط)

مفہوم: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا۔ دعا آسمان و زمین کے درمیان رکی رہتی ہے۔ اس میں سے کوئی چیز بھی اللہ تعالیٰ کے پاس نہیں جاتی۔ جب تک کہ تو اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درد نہ بھیجے۔

إِنَّ الدُّعَاءَ مَوْقُوفٌ بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ لَا يَصْعَدُ مِنْهُ شَيْءٌ حَتَّى تُصَلِّيَ عَلَى نَبِيِّكَ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم. (ترمذی)

مفہوم: امیر المؤمنین حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ "دعا زمین و آسمان کے درمیان روکی جاتی ہے۔ جب تک تو اپنے نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درد شریف نہ پڑھے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ ہر دعا اس وقت تک رکی رہتی ہے جب تک نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درد نہ بھیجا جائے۔ (مسند الفردوس)

حضرت شیخ ابوسلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ تم جب اللہ تعالیٰ سے کوئی حاجت مانگو تو رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درد سے ابتدا کرو اس کے بعد جو چاہو مانگو۔ اس کے بعد پھر نبی مکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درد شریف پڑھ کر اسے دعا کو ختم کرو۔ کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ اس بات سے بالاتر ہے کہ وہ دونوں درودوں کو تو قبول فرمائے اور ان کے نتیجے میں کی جانے والی دعا کو چھوڑ دے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



کب اور کہاں درود شریف پڑھا جائے

درود و سلام کے مواقع

احوال اور مقامات : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام بھیجنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔ آپ خود ہی غور فرمائیں کہ نماز، روزہ اور حج وغیرہ کے اوقات متعین کئے گئے ہیں۔ اور آپ نماز کو اوقات مکروہہ میں ادا نہیں کر سکتے۔ سال میں پانچ دن ایسے ہیں کہ ان میں روزہ رکھنے سے منع فرما دیا گیا، یعنی عید الفطر کے دن اور ایام نحر کے چار دن (10، 11، 12، 13 ذی الحجہ)۔ اسی طرح حج ذی الحجہ کے چند دن میں ہی کیا جاسکتا ہے۔ چونکہ ان تینوں عبادات میں وقت کی پابندی ہے، اس لئے مقررہ وقت کے علاوہ ان پر عمل کرنا جائز نہیں۔ لیکن آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام میں بھیجنے کے لئے وقت کی قید نہیں۔ شافعہ حشر خیر البشر نبی اکرم ﷺ پر درود و سلام بھیجنا کسی وقت اور کسی جگہ اور کسی حالت و کیفیت سے مختص نہیں ہے۔ ہر حالت میں ہمہ دم ہر مقام پر یہ عمل سعید باعث سعادت و فضیلت اور دین و دنیا میں کامیابی و کامرانی کا ضامن ہے لیکن حسب ذیل جگہوں اور اوقات میں زیادہ مستحسن اور اہمیت کا حامل ہے

- (1) مسجد میں داخل ہوتے اور نکلنے وقت درود شریف پڑھنا چاہئے۔ سیدہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مسجد میں جاتے تو درود و سلام پڑھ کر اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب رحمتک پڑھتے اور جب مسجد سے نکلے تو درود و سلام کے بعد اللھم اغفر لی ذنوبی وافتح لی ابواب فضلتک پڑھتے تھے۔
- (2) اذان سننے کے بعد درود شریف کا پڑھنا باعث شفاعت بنے گا۔ مسند کی حدیث میں ہے جب تم اذان سنو تو جو موزن کہہ رہا ہو تم بھی کہو پھر مجھ پر درود بھیجو ایک کے بدلے دس درود اللہ تم پر بھیجے گا پھر میرے لئے وسیلہ مانگو جو جنت کی ایک منزل ہے اور ایک ہی بندہ اس کا مستحق ہے مجھے امید ہے کہ وہ بندہ میں ہوں سنو جو میرے لئے وسیلہ کی دعا کرتا ہے اس کے لئے میری شفاعت حلال ہو جاتی ہے۔

(3) نماز قائم ہونے کے وقت

(4) نماز کے اندر قعدہ اخیرہ میں بعد تشہد

(5) حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام نابی اسم گرامی سننے پر اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے

نام مبارک کو لکھنے وقت

(6) شب و روز جمعۃ المبارک

(7) ماہ شعبان شریف میں

(8) مصافحہ کرتے وقت

(9) جب اپنے گناہوں کو یاد کرے

(10) گناہ کر کے جب نادام ہو۔

(11) وضو اور تیمم سے فراغت کے وقت



- (12) غسل جنابت و حیض کے بعد
- (13) دعا کرتے وقت
- (14) بعد از صلوٰۃ
- (15) بالخصوص صلوٰۃ الفجر اور صلوٰۃ المغرب کے بعد
- (16) دعائے قنوت میں
- (17) تہجد پڑھنے سے پہلے اور بعد
- (18) مساجد سے گزرتے وقت
- (19) مساجد دیکھ کر
- (20) جس کے پاس صدقہ دینے کو مال نہ ہو تو صدقہ کے بدلے حضور اقدس ﷺ پر درود و سلام پڑھے
- (21) اللہ تعالیٰ سے مغفرت طلب کرتے وقت
- (22) شنبہ، یکشنبہ، دو شنبہ، سہ شنبہ کو
- (23) خطبہ جمعہ اور عیدین اور کسوف و خسوف کے خطبوں میں، استسقاء کی نماز میں
- (24) عیدین اور جنازہ کی تکبیروں کے درمیان
- (25) میت کو قبر میں داخل کرتے وقت
- (26) کعبہ مقدسہ پر نظر پڑتے وقت
- (27) صفا و مروہ پر چڑھتے وقت
- (28) تبلیہ سے فراغت پر
- (29) حجر اسود چومتے وقت
- (30) ملتزم سے چمکتے ہوئے
- (31) شام عرفہ کو
- (32) منیٰ کی مسجد میں
- (33) مدینہ منورہ پر نگاہ پڑنے پر
- (34) حضور اقدس ﷺ کی قبر انور کی زیارت
- (35) حضور اقدس ﷺ کی قبر انور کی زیارت کے بعد رخصت ہوتے وقت
- (36) حضور پر نور ﷺ کی آثار شریفہ دیکھ کر گزر گاہوں، قیام گاہوں سے گزرتے وقت
- (37) مدینہ منورہ کے آثار مبارک دیکھنے کے وقت، بدر، اُحد وغیرہ میں
- (38) تجارت کرتے وقت
- (39) وصیت لکھتے وقت
- (40) خطبہ نکاح پڑھاتے وقت



41) دن کے اوّل و آخر میں

42) سوتے وقت

43) سفر شروع کرتے وقت

44) سواری پر سوار ہونے میں

45) بازار جانے کے وقت

46) جسے نیند کم آتی ہو

47) دعوت میں جاتے وقت

48) گھر میں داخل ہوتے وقت

49) رسالے شروع کرنے پر

50) بسم اللہ کے بعد

51) غم کے وقت

52) رنج و غم پریشانی مصیبت کے وقت

53) فقر و فاقہ اور تنگی معیشت کے موقع پر

54) ڈرنے کے موقع پر

55) طاعون، ہیضہ و بائی امراض کے وقت اس کا ورد

56) پاؤں میں ورم آنے پر

57) کسی چیز کے اچھا لگنے پر

58) مولی کھانے کے وقت تاکہ منہ کی بدبودار ہو

59) گناہ سے توبہ کرنے میں

60) ہر نیک اور عمل خیر کرتے وقت

61) اس آدمی کے لئے جس پر تہمت لگی ہو حالانکہ وہ اس سے بری ہو

62) دوستوں سے ملاقات پر

63) قرآن شریف حفظ کرنے کی دعا میں

64) ہر کلام کے افتتاح پر

65) حدیث پاک کی قرأت کرتے وقت

66) فتویٰ نویسی کرتے وقت

67) وعظ کرتے وقت

68) منگنی کرنے والے کے لیے

69) قبر میں میت اتارتے وقت

70) جنازہ میں بعد تکبیر دوم

(القول البدیع للامام السخاوی)



- (71) اقامت کے وقت
(72) دعا کے شروع میں، بیچ میں اور آخر میں درود شریف پڑھنا قبولیت کا باعث ہوگا۔
(73) اجتماع میں منتشر ہونے سے قبل
(74) رات کے وقت بیدار ہونے پر
(75) ختم قرآن کے بعد
(76) کسی مجلس سے کھڑے ہوتے وقت
(77) درس و تدریس کرتے وقت
(78) جب فقر و محتاجی کا احساس ہو
(79) چھینک آنے پر
(80) ہر اس جگہ جہاں ذکر خدا کے لئے جمع ہو
(81) جب کوئی چیز بھول جائے
(82) جب کوئی ضرورت پیش آجائے
(83) کان آواز کرے تب (بچے میں)

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

مقاماتِ ممنوعہ

دروود شریف ایک ایسا عطیہ رب ذوالجلال ہے۔ جسے ہر آن ہر گھڑی پڑھ سکتے ہیں۔ اللہ عزوجل کی اپنے محبوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی امت پر رحم و کرم کی برسات تو دیکھئے۔ اللہ جل شانہ نے درود پڑھنے کی نہ تو تعداد متعین کی اور نہ ہی وقت کی تید رکھی۔ اس کا فیصلہ خود عشاق رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر چھوڑ دیا۔ جب دل چاہے عشق رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں جذب ہو کر درود و سلام کا نذرانہ پیش کریں۔ صبح و شام۔ رات دن۔ کھڑے ہو کر یا باادب بیٹھ کر۔ لیکن تقدیس حبیب کبریا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے پیش نظر بعض مقامات اور اوقات میں درود شریف کا پڑھنا سخت منع ہے۔ کیونکہ ان مقامات پر درود شریف کا پڑھنا انتہائی کراہت اور بے ادبی کا باعث ہے۔

1. تاجر کا سامان تجارت کھول کر دکھانے کے وقت (شامی۔ بحر الرائق)
2. کسی بڑی شخصیت کے آنے کی اطلاع کرنے کی غرض سے درود شریف کا پڑھنا۔ (در مختار)
3. مباشرت یعنی ہمبستری کرتے وقت
4. جانور ذبح کرتے وقت
5. حسرت اور تعجب کے وقت
6. بول و براز کرتے وقت
7. خطیب کے خطبہ دینے کے وقت اگر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مبارک نام آئے۔ ایسی صورت حال میں آہستہ سے اپنے دل ہی دل میں پڑھ لیں۔
8. ٹھوکر لگ جانے پر۔
9. فرض نماز کے اندر قعدہ اخیرہ کے علاوہ میں (شامی)
10. کوڑا کرکٹ کی جگہ
11. نجاست و گندگی جگہ
12. ہنسی مذاق اور ٹھٹھہ و محول کرتے یا سنتے وقت

درد شریف لکھنے اور پڑھنے کے آداب

درد شریف پڑھنے والے کے لیے انتہائی ضروری ہے کہ پڑھنے والے کا بدن اور لباس پاک اور صاف ہوں۔ قبلہ رخ نہایت مؤدب و دوزانو ہو کر بیٹھ جائے، جس جگہ درد شریف پڑھا جائے وہ بالکل پاک صاف ہو۔ متعین اور غلاظت زدہ ہرگز نہ ہو یوں تو بے وضو درد شریف کا پڑھنا جائز ہے۔ اور با وضو پڑھنا نور علی نور ہے۔ درد شریف پڑھنے سے پہلے منہ کو خوب صاف کرنا چاہئے۔ اگر مسواک یا برش کر لے تاکہ اگر منہ بدبودار ہو تو پاک صاف ہو جائے۔

ہزار بار بشویم دہن بہ مشک و گلاب

ہموز نام تو گفتن کمال بے ادبی است

درد شریف پڑھتے وقت بلا ضرورت اعضائے جسمانی کو حرکت دینا اور چیخ کر پڑھنا منع ہے۔ درد شریف کو انتہائی پروقاہ اور متانت و سنجیدگی اور خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھیں۔ فقہ و فتاویٰ کی شہرہ آفاق کتاب در مختار میں لکھا ہے۔ واز علاج الاعضاء برفع الصوت جہل۔

شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک جگہ لکھتے ہیں: "ذکر کن اور او درد بفرست بروے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و باش در حال ذکر گویا حاضر است پیش تو در حالت حیات، وی بینی تو اور امتداد با جلال و تعظیم و ہیبت و حیاء۔ بد آنکہ وے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم می بیند ترا وی شنید کلام ترا زیرا کہ وے متصف است بصفات اللہ تعالیٰ۔ ویکے از صفات الہی آنست کہ انا جلس من ذکرنی ویتغیر را نصیب وافر است ازین صفت۔"

"(اے مخاطب!) تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ذکر کر اور ان پر درد بھیج اور حالت ذکر میں اس طرح سمجھ کہ گویا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیات ظاہری میں تیرے سامنے موجود ہیں، اور تو جلالت و عظمت کو ملحوظ رکھ کر اور ہیبت و حیاء کو پیش نظر رکھتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھ رہا ہے۔ یقین جان کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم تجھے دیکھتے ہیں اور تیرا کلام سنتے ہیں کیونکہ حضور نبی اکرم ﷺ، اللہ تعالیٰ کی صفات کے ساتھ موصوف و متصف ہیں۔ ان صفات ربانی میں سے ایک صفت یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اِنَّا جَلِّیْنُ مَنْ ذَكَرَنِي (میں اس کا ہم نشین ہوں جو مجھے یاد کرے) اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اس صفتِ الہیہ سے وافر حصہ حاصل ہے۔"

جب بھی کوئی شخص سید المرسلین شفیع معظم نبی اکرم ﷺ کا اسم گرامی اپنی زبان سے ادا کرے تو اس سے پہلے سیدنا کہے۔ اسی طرح لکھتے وقت لفظ "سیدنا" آپ نبی مکرم ﷺ کے اسم گرامی قدر سے پہلے تحریر کرنا بہترین عمل اور باعث اجر و ثواب ہے۔ نبی مکرم ﷺ کے نام نامی اسم گرامی سے پہلے "سیدنا" کا لفظ بڑھا دینا انتہائی مستحب اور باعث ادب ہے۔ لفظ "سیدنا" کے معانی ہمارے آقا، ہمارے سردار کے ہیں در مختار میں لکھا ہے کہ لفظ "سیدنا" کا اضافہ انتہائی افضل اور مستحب ہے۔ در مختار میں درد شریف کے بیان میں یہ الفاظ تحریر کیے گئے ہیں۔ "وندب السیادۃ لان زیادہ الاخبار بالواقع عین سلوک الادب فهو افضل من ترکہ۔ اسی لیے علامہ حصکفی رحمۃ اللہ علیہ نے لفظ

"سیدنا" کے اضافے کو مستحب قرار دیا ہے۔ علامہ رملی شافعی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح منہاج النوی میں اسے مستحب قرار دیا ہے۔ ظہیر یہ اور علمائے امت کی کثیر تعداد نے اس کا ذکر کیا۔ اس بات کی تائید ہمیں ان احادیث مبارکہ سے بھی ملتی ہے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا "اناسید ولد آدم یوم القیامۃ ولا فخر" (جامع الصغیر) میں قیامت کے دن تمام انسانوں کا سردار ہوں اور (اس پر) کوئی فخر نہیں۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا "اناسید ولد آدم یوم القیامۃ واول من ینشق عنه القبر واول شافع واول مشفع۔" (ابوداؤد، جامع الصغیر)

ترجمہ۔ میں اولاد آدم کا سردار ہوں قیامت کے دن سب سے پہلے میں قبر سے نکلوں گا۔ اور میں ہی سب سے پہلے شافع ہوں گا۔ اور میں ہی پہلا ہوں گا۔ جس کی شفاعت قبول کی جائیگی۔

اسی طرح حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے درود شریف کا جو صیغہ تعلیم فرمایا۔ اس کے الفاظ میں اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ مُحَمَّدٍ

موجود ہے۔ اور حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما کے تعلیم کردہ صیغہ درود میں سید المرسلین امام المتقین خاتم النبیین کے الفاظ منقول ہیں۔ (ذکرہ فی شفاء الاستقام)

ایک مرتبہ ایک تُرکی نوجوان حضرت شیخ الدلائل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہوا اور "دلائل الخیرات" پڑھنے لگا۔ جہاں کہیں سیدنا نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا اسم گرامی آتا، وہ سیدنا نہیں کہتا تھا۔

حضرت شیخ قدس سرہ نے فرمایا۔ آنحضور تاجدار مدینہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام مبارک کے ساتھ سیدنا بھی کہہ ! اس نے کہا کہ جب کتاب میں سیدنا نہیں لکھا تو میں کیوں کہوں۔ حضرت شیخ قدس سرہ نے ہر طرح سے اس نوجوان کو سمجھایا مگر اس نے آپ کا کہنا نہ مانا۔ رات جب وہ ترکی مرد سو گیا تو دیکھا کہ عالم رؤیاء میں سیدنا حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ تشریف لائے اور اس کے پیٹ پر خنجر رکھ دیا اور پوچھا۔ "بتا تو سیدنا سرکارِ دو عالم ﷺ کے اسم مبارک کے ساتھ "سیدنا" کہے گا یا نہیں؟ وہ تو سیدنا العالمین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں تو کس گنتی میں ہے۔ (وہ تو جنوں کے بھی سردار ہیں اور انسانوں کے بھی، وہ خاکیوں کے بھی سردار ہیں اور نوریوں کے بھی)۔



اسی طرح آپ سرور کونین رسول کریم ﷺ کے اسم مبارک سے پہلے لفظ "مولانا" کا اضافہ کرنا بھی موجب اجر و ثواب ہے۔ کیونکہ آپ ﷺ کا مولانا ہونا بھی حدیث مبارکہ سے ثابت ہے جیسا کہ حضرت براہِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ احادیث سے ثابت ہے۔ کہ سرور دو جہاں مالک کون و مکاں صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "مَنْ كُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیْ مَوْلَاہُ"۔ "جس کا میں مولانا ہوں، علی بھی اس کے مولانا ہیں۔ (جامع الصغیر)

جب کوئی شخص کسی کتاب یا دستاویز میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسم مبارک لکھے تو صلوٰۃ و سلام ضرور لکھے۔ اور زبان سے بھی درود شریف پڑھے۔ صرف لکھنے کو ہی کافی نہ سمجھے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسم مبارک لکھتے وقت صلوٰۃ و سلام کا نہ لکھنا انتہائی شقاوت قلبی اور بہت بڑی گستاخی ہے

امام سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں: "رہا نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اسم مبارک لکھتے وقت درود و سلام پڑھنا اور اس کا ثواب اور غفلت کرنے والے کی مذمت! تو تمہیں معلوم ہونا چاہئے کہ جس طرح اپنی زبان سے درود و سلام پڑھتے ہو، اس طرح سرور کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اپنے ہاتھ سے درود شریف لکھا کرو کیونکہ جتنی مرتبہ تم آپ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسم گرامی لکھو گے اجر و ثواب حاصل کرو گے۔

حضرت ابو زکریا رحمۃ اللہ علیہ ایک شخص کے بارے میں بیان فرماتے ہیں جو کافد کی بچت کرنے کے لیے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسم مبارک کے ساتھ صلوٰۃ و سلام نہیں لکھتا تھا۔ اس کاتب کی اس گستاخی اور بے ادبی کی نحوست کے سبب اس کے دامن ہاتھ میں زخم آکٹتے ہو گیا۔ اور اس کا ہاتھ گل سڑ گیا۔ (تَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ غَضَبِہٖ وَنُصْلِیْ وَتُسْلِیْمٍ عَلٰی رَسُوْلِہٖ وَحَبِیْبِہٖ)

علامہ ابن الصلاح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں جب بھی کوئی شخص آپ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسم مبارک لکھے تو اس کے ساتھ درود و سلام لازم لکھے، چاہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا نام بار بار آ رہا ہو۔ پھر بھی درود و سلام لکھنے میں ہرگز ہرگز کوتاہی نہ کرے کہ اسی میں عظیم الشان فائدہ ہے۔ جو علم حدیث کے طلبہ اور کاتبوں کو فوراً حاصل ہوتا ہے، جس شخص نے بھی اس سے غفلت کا مظاہرہ کیا تو وہ یقینی طور پر بڑے پیمانے پر حاصل ہونے والے اجر و ثواب سے محروم رہا۔

علامہ ابن الصلاح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ارشاد فرماتے ہیں کہ درود شریف تحریر کرتے وقت دو کوتاہیوں سے بہر صورت بچنا چاہیے۔ اول یہ کہ درود شریف کو مکمل صورت میں نہ لکھنا بلکہ اس کے الفاظ کم کر کے لکھنا۔ جیسا کہ بعض سست الوجود جاہل اور عام افراد کرتے ہیں۔ کہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی جگہ فقط 'صلعم' وغیرہ لکھتے ہیں۔ دوم یہ کہ معانی میں کمی کر دیتے ہیں۔ مثلاً درود شریف لکھتے وقت 'وَسَلَّم' کا لفظ حذف کر دیتے ہیں۔ جس سے سلام کا معنی کم ہو گیا۔ میرے مسلمان بھائیو! یاد رکھیے "صلعم" ایک مہمل کلمہ ہے اس کے کوئی معنی نہیں بنتے۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچی محبت رکھنے والے جلد بازی سے کام نہ لیا کریں۔ پورا صلی اللہ علیہ وسلم لکھنے پڑھنے کی عادت بنا ڈالیں۔

شیخ ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے نقل کیا ہے کی ایک شخص صرف صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لکھنے پر ہی اکتفا کرتا تھا۔ "وسلم" کا لفظ تحریر نہیں کرتا تھا۔ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اسے خواب میں ارشاد فرمایا تو اپنے آپ کو چالیس نیکیوں سے کیوں روکتا ہے (محروم رکھتا ہے)۔ یعنی وسلم کے لفظ میں چار حروف (و-س-ل-م) ہیں اور ہر حرف پر ایک نیکی اور ہر ایک نیکی پر دس گنا ثواب۔ اس لیے لفظ "وسلم" میں چالیس نیکیاں ہو گئیں۔ اب آپ خود ہی غور فرمائیں کہ صرف لفظ "وسلم" نہ لکھنے یا بولنے پر آپ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم خواب میں آکر خفگی کا اظہار فرمائیں تو جو غافل اور سست الوجود لوگ پورا درود شریف "صلی اللہ علیہ وسلم" ہی غائب کر کے صرف "یا" یا "صلعم" پر اکتفا کرتے ہیں ان سے آپ سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کس قدر ناراض ہوتے ہوں گے۔

حضرت شیخ احمد بن شہاب الدین بن حجر بیہقی (رحمۃ اللہ علیہ) فتاویٰ حدیثیہ میں لکھتے ہیں، "اسی طرح رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے اسم گرامی کے بعد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) لکھا جائے کہ یوں ہی تمام سلف صالحین کا طریقہ چلا آ رہا ہے۔ لکھتے وقت اس کو اختصار کر کے "صلعم" نہ لکھا جائے کہ یہ محروم لوگوں کا کام ہے۔ اللہ جل جلالہ سے دعا ہے کہ وہ اپنے رحم و کرم سے ہمیں نہ صرف اس دنیا میں بلکہ قبر اور محشر میں بھی اپنے پیارے حبیب سرور کائنات صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خفگی اور ناراضی سے بچائے۔۔۔ آمین ثم آمین!

حضرت ابوطاہر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میری عادت تھی کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کے ذکر مبارک کے ساتھ درود شریف تحریر نہ کرتا تھا۔ ایک مرتبہ خواب میں میں نے شافع محشر نبی مکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے فیضیاب ہوا۔ تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی طرف متوجہ ہو کر سلام عرض کیا، لیکن آپ سرور کونین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے مجھ سے اپنا چہرہ مبارک پھیر لیا۔ پھر میں دوسری جانب سے گھوم کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے آیا لیکن رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے پھر بھی اپنا چہرہ مبارک پھیر لیا۔ تو میں تیسری مرتبہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے سامنے حاضر ہوا اور گزارش کی کہ یا رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم مجھ سے اپنا چہرہ مبارک کیوں پھیر لیتے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا وہ اس لیے کہ توجہ میرا ذکر لکھتا ہے تو مجھ پر درود نہیں بھیجتا (یعنی درود شریف نہیں لکھتا)۔ حضرت ابوطاہر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے اس واقعہ سے تنبیہ ہوئی کہ اس واقعہ کے بعد میں نے یہ عادت بنائی کہ ہمیشہ آپ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اسم گرامی کے ساتھ "صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم" تسلیم اکثر کثیراً لکھتا ہوں۔

اس واقعہ کو یہاں تحریر کرنے کا مقصد یہی ہے کہ جب بھی کوئی مسلمان آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا اسم مبارک لکھے تو اسے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اسم گرامی کے ساتھ مکمل درود شریف لکھنا چاہئے۔ در مختار رد مختار کے مصنف لکھتے ہیں "جب بھی کوئی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام اقدس لکھے تو درود شریف ضرور لکھے کہ بعض علماء اکرام کے نزدیک اس وقت درود شریف لکھنا واجب ہے۔" جن اشخاص کے نام محمد۔ احمد۔ علی۔



حسن یا حسین ہوتے ہیں کئی لوگ ان ناموں پر "یا" "یا" "یا" بنادیتے ہیں یہ بھی ممنوع ہے کہ اس گم تو یہ شخص مراد ہے۔ اس پر درود کا اشارہ کیا معنی۔ (طحطاوی)

علامہ طحطاوی حاشیہ در مختار میں فرماتے ہیں:

ويكره الرمز بالصلوة والترضي بالكتابة بل يكتب ذلك كله بجلاله وفي بعض المواضع من التتار خانية من كتب عليه السلام بالحمزة والهميم يقر لانه تخفيف وتخفيف الانبياء كفر بلائك ولعل ان صح النقل فهو مقيد بهصد والا فافظا هر انه ليس بكفر وكون لازم الكفر كفر بعد تسليم كونه مذمباً مختاراً محله اذ كان اللزوم يترتباً نعم الاحتياط في الاحتراز عن الايهام والشبهة (حاشية الطحطاوي على الدر المختار مقدمة الكتاب مطبوعه دار المعرفه بيروت ١٦١)

ترجمہ :- صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جگہ (ص) وغیرہ اور رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی جگہ (رض) لکھنا مکروہ ہے بلکہ اسے کامل طور پر لکھا بڑھا جائے تا تاثر خانیہ میں بعض جگہ پر ہے جس نے درود و سلام ہمزہ (ہ) اور میم (م) کے ساتھ لکھا اس نے کفر کیا کیونکہ یہ عمل تخفیف ہے اور انبیاء علیہم السلام کی بارگاہ میں یہ عمل بلاشبہ کفر ہے۔ اگر یہ قول صحت کے ساتھ منقول ہو تو یہ مقید ہوگا اس بات کے ساتھ کہ ایسا کرنے والا قصد ایسا کرے، ورنہ ظاہر یہ ہے کہ وہ کافر نہیں باقی لزوم کفر سے کفر اس وقت ثابت ہوگا جب اسے مذہب مختار تسلیم کیا جائے اور اس کا محل وہ ہوتا ہے جہاں لزوم بیان شدہ اور ظاہر ہو البتہ احتیاط اس میں ہے کہ ایہام اور شبہ سے احتراز کیا جائے۔

بہار شریعت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نام مبارک کے ساتھ بھی عزوجل پورا لکھیں آدھے جیم پر اکتفاء نہ کریں۔
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم لکھنے پر مستقل مزاج ہونا میرے نزدیک انتہائی نیک بخت ہونے کی دلیل ہے۔
آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کے نام کے ساتھ محض "صلعم" لکھنا یا فقط "م" کی علامت بنادینا سخت گستاخی اور بے ادبی ہے۔ یہ ناجائز اور سخت حرام ہے۔ اس گستاخی کے ارتکاب سے ہر مسلمان کو بچنا چاہئے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّم ط



دروود و سلام پڑھنے کی دینی و دنیاوی برکات

علمائے امت فرماتے ہیں کہ ایک مقبول درود دنیا و مافیہا سے بہتر ہے اور دونوں جہاں کے لئے کافی ہے اس کا ثواب ہزار ہا سال کی عبادات مالیہ اور بندہ کے ثواب سے زیادہ اور اس کا رتبہ اعلیٰ ہے یہ فضل و عنایت اس امت کو حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ہی بدولت حاصل ہے۔

دروود و سلام پڑھنے کی دینی و دنیاوی برکات شمار سے باہر ہیں۔ لیکن پھر بھی چند ایک کا ذکر کیے دیتے ہیں۔

- (1) درود شریف مسلمان کے لیے ذریعہ مغفرت ہے
- (2) درود و سلام کی برکت سے دعا قبول ہوتی ہے
- (3) دس نیکیوں کا نامہ اعمال میں اضافہ ہوتا ہے
- (4) ایک بار پڑھنے میں اللہ کی دس رحمتیں مسلمان پر نازل ہوتی ہیں
- (5) جنت الفردوس میں دس درجے بلندی نصیب ہوتی ہے
- (6) دس گناہ نامہ اعمال سے محو کر دیے جاتے ہیں
- (7) حکم خداوندی کی بجا آوری ہوتی ہے
- (8) درود شریف پڑھنے میں اللہ رب العزت سے موافقت ہوتی ہے
- (9) فرشتوں کے عمل سے موافقت ہوتی ہے
- (10) اس کے سبب رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شفاعت نصیب ہوگی انشاء اللہ العزیز
- (11) اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے بندے کی تمام معاملات حیات میں کفایت فرماتے ہیں
- (12) یوم قیامت محبوب کبریا علیہ الصلوٰۃ والسلام سے قرب حاصل ہوگا انشاء اللہ العزیز
- (13) درود شریف محتاج و فقیر کے لئے صدقہ کے قائم مقام ہے
- (14) اس کے باعث ساری ضرورتیں پوری ہوتی ہیں
- (15) درود پڑھنے والے پر خداوند قدوس اور اس کے فرشتے رحمتیں بھیجتے ہیں
- (16) اس سے درود بھیجنے والے کی طہارت اور نفاقت حاصل ہوتی ہے
- (17) درود خواں کو موت سے پہلے ہی جنت کی بشارت مل جاتی ہے
- (18) درود و سلام پڑھنے کا نیک عمل قیامت کی ہولناکیوں سے چھٹکارا پانے کا عظیم ذریعہ ہے
- (19) درود و سلام پڑھنے والے کو حضور اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بارگاہ سے سلام کا جواب ملتا ہے
- (20) درود شریف کا پڑھنا بھولی ہوئی چیزوں کو یاد دلاتا ہے
- (21) درود و سلام کے ذریعے مجلس میں خوشبو پائی جاتی ہے اور قیامت کے دن وہ مجلس و بال جان نہ بنے گی
- (22) درود و سلام فقر و محتاجی دور کرتا ہے
- (23) اس کی وجہ سے بندہ نخل سے دور ہو جاتا ہے

(24) درود شریف ایک عظیم الشان دعا ہے

(25) یہ راوی جنت دکھاتا ہے

(26) مجلس کو بدبو سے محفوظ رکھتا ہے

(27) یہ کلام کو پاپے تکمیل کو پہنچا دیتا ہے

(28) پُل صراط پر اس سے نور کامل کا حصول ہوتا ہے

(29) انسان کو ادا جو روح سے ہٹا دیتا ہے اور انسان دوسروں کے ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔

(30) اس کی وجہ سے درود خواں اہل زمین اور اہل آسمان میں قابل ستائش ہوتا ہے۔

(31) ہدیہ درود و سلام بھیجے والے کی ذات میں اور اس کے عمل اور عمر میں برکت ہوتی ہے

(32) رحمت الہی ملنے کا بہت بڑا ذریعہ اور سبب ہے

(33) عشق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کیفیت قائم و دائم ہو جاتی ہے بلکہ گونا گوں اضافہ ہوتا رہتا ہے

(34) درود و سلام پڑھنے والا سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا محبوب ہو جاتا ہے

(35) درود شریف بندے کی رشد و ہدایت کا یقینی سبب ہے

(36) قلب مومن کی حرارتِ حیات ہے

(37) اس کی وجہ سے درود خواں کا نام بارگاہِ رسالت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں پیش کیا جاتا ہے

(38) بندہ انتہائی آسانی اور ثابت قدمی کے ساتھ پُل صراط سے گزر جائے گا انشاء اللہ العزیز

(39) جو نعمتیں اور برکات زندگی خالق کائنات نے عطا کی ہیں اس کا کچھ شکریہ درود و سلام کے ذریعے ادا ہو جاتا ہے

(40) درود ذکر الہی اور شکر الہی اور معرفت انعام ربانی پر مشتمل ہوتا ہے

(41) ہلاکت اور تباہی کی بددعا سے نجات مل جاتی ہے (جلاء الافہام لاین قیم)

(42) درود شریف پڑھنے والے کے اعمال بہت بڑے ترازو میں تولے جائیں گے

(43) درود و سلام پڑھنے والا قیامت کے دن عرشِ الہی کے سایہ تلے ہو گا انشاء اللہ العزیز

(44) اس کی وجہ سے نیک اعمال کے پلڑے کا بلند ہو گئے

(45) حوضِ کوثر پر حاضری نصیب ہو گی انشاء اللہ العزیز

(46) قیامت کی ہولناکی اور پیاس سے امن ہو گا

(47) نارِ جہنم سے نجات ملنا

(48) مرنے سے پہلے اپنے محلِ جنت کا دیدار

(49) جنت میں بہت ساری حوریں ملیں گی

(50) اس کا ثواب 20 جہاد سے زیادہ ہے

(51) سو سے زائد حاجتیں اور ضروریات پوری ہوتی ہیں

(52) نیک اعمال میں اللہ تعالیٰ کو یہ سب سے زیادہ محبوب ہے

(53) دلوں کو نفاق اور ریاکاری سے پاک کرتا ہے

- (54) اس سے اسباب خیر تلاش کئے جاتے ہیں
- (55) درود پڑھنے سے پڑھنے والا اور اس کی آنے والی نسلیں سب نفع اٹھاتے ہیں
- (56) درود مبارک کا ایصال ثواب جسے کیا جاتا ہے وہ بھی فائدہ و نفع اٹھاتا ہے
- (57) اللہ جل جلالہ اور اس کے رسول مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ کا قرب حاصل ہوتا ہے
- (58) دین اور دنیا کا ہر کام درست ہوتا ہے
- (59) مجالس کے لئے زینت ہے
- (60) لوگوں کے دلوں میں درود پڑھنے والے کی محبت پیدا ہوتی ہے
- (61) اس کے پڑھنے والا غیبت کئے جانے سے محفوظ رہتا ہے
- (62) شادمانی و مسرت کے حصول اور ہر طرح کے نقصان و خسارہ سے حفاظت کا یقینی ذریعہ ہے
- (63) دین و دنیا میں سب سے زیادہ نفع بخش عمل ہے
- (64) یہ صالحین امت، عارفین حق اور اولیائے کرام کا صبح و شام کا مستقل معمول ہے
- (65) اللہ کے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے
- (66) اسی سال کے گناہ بخش دیئے جائیں گے
- (67) اسی برس کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا
- (68) خواب میں زیارت سرکار کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے سرفراز ہونے کا ذریعہ ہے
- (69) بہشت میں رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رفاقت نصیب ہوگی انشاء اللہ الرحمن !!

صَلَّى اللہُ عَلٰی حَبِیْبِہٖ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم ط

ایمان افروز حکایات و واقعات اور درود شریف

آنحضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھنے کی فضیلت و اہمیت کے بارے میں کثرت کے ساتھ احادیث موجود ہیں۔ درود و سلام کی برکات عالیہ اس قدر ہیں کہ انھیں شمار کرنا ناممکنات میں سے ہے جو درود شریف پڑھنے والوں کو اللہ عزوجل کی طرف سے عطا کی جاتی ہیں۔ بزرگان دین کے واقعات و حکایات کو بیان کرنے کا مقصد عوام الناس کو درود شریف کی ترغیب دلانا ہے کہ درود شریف پڑھنے والا نہ صرف بارگاہ الہی میں مقبول عام ہو جاتا ہے بلکہ اس کی دنیاوی زندگی بھی دوسروں کے لئے قابل رشک نمونہ بن جاتی ہے۔

آسمان میں فرشتوں کے ہمراہ نماز کی ادائیگی

حضرت جعفر بن عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے حافظ ابو زرعہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا کہ فرشتوں کے ساتھ آسمان پر نماز پڑھتے تھے۔ پوچھا یہ مرتبہ آپ کو کیسے حاصل ہوا۔ حافظ ابو زرعہ رحمۃ اللہ علیہ نے جواب دیا کہ میں نے ہزاروں احادیث نبوی ﷺ اپنے ہاتھ سے لکھیں اور ہر ایک حدیث کے ساتھ لکھا "عن النبی ﷺ" اور سید المرسلین ﷺ ارشاد فرماتے ہیں جو شخص مجھ پر ایک بار درود بھیجتا ہے اللہ تبارک و تعالیٰ اس پر دس درود بھیجتا ہے۔ (کلام اوضح، ابن عساکر)

درود شریف کے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں

ابو سلیمان محمد بن حسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے خواب میں فرمایا۔ اے ابوسلیمان! جب میرا ذکر حدیث شریف میں آتا ہے تو "صلی اللہ علیہ" لکھتا ہے اور "وسلم" چھوڑ دیتا ہے حالانکہ اس میں چار حرف ہیں ہر حرف کے بدلے دس نیکی ہے پس تو چالیس نیکیاں ترک کرتا ہے (اوضح، ابن بشکوال، احیاء العلوم) اسے ابن اصلاح رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اور رشید عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے حمزہ متنی سے نقل کیا ہے۔ حسن بن موسیٰ حضرمی معروف بایں عجیبہ کہتے ہیں کہ میں جلد بازی کے سبب حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ درود شریف نہیں لکھتا تھا ایک رات رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں تجھے کیا ہوا ہے کہ ابو عمر اور طبری کی طرح مجھ پر درود شریف نہیں بھیجتا اس وقت سے میں نے عہد کر لیا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر کے ساتھ "صلی اللہ علیہ وسلم" ضرور لکھا کروں گا۔ (ابن بشکوال، کلام اوضح)

امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ پر بہشت کا دلہن کی طرح نچھاور

عبد اللہ بن حکم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں میں نے امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا اور ان کا حال دریافت کیا، وہ فرمانے لگے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا، اور رحم فرمایا اور بہشت کو مجھ پر اس طرح نچھاور کیا جیسے دلہن پر کرتے ہیں، پھر کسی نے مجھ سے کہا یہ مرتبہ تمہیں اس درود شریف کے بدلے ملا جو تم نے اپنے رسالہ میں



لکھا ہے۔ "صَلَّى اللّٰهُ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ".

درد و شریف کی برکت سے فرزند عطا ہو گیا

شاہ عزیز عبد اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ مجھ سے دو سوداگروں نے عظیم آباد میں نقل کیا (جو دونوں بھائی تھے) کہ ہمارے باپ کے ہاں اولاد نہ ہوتی تھی۔ انھوں نے کسی اللہ والے سے التجا کی، انھوں نے فرمایا کہ ایک کروڑ بار درد و شریف غیر معینہ مدت میں پڑھو، اور پڑھنے والوں کی خوب خاطر مدارت اور دلجوئی کرو، ہمارے والد نے ان کے ارشاد کے مطابق ایسا ہی کیا۔ اللہ تعالیٰ نے درد و شریف کی برکت سے ہم دونوں فرزند ان کو عنایت فرمائے۔ (کلام اوضح، بحر الرائق)

اللہ جلّ جلالہ کی رحمت کی کوئی حد نہیں

ایک عورت نے حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میری بیٹی فوت ہو گئی ہے۔ میں چاہتی ہوں کہ خواب میں اس کے ساتھ ملاقات ہو جائے۔ حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ "نماز عشاء کے بعد چار رکعت نقل پڑھ اور ہر رکعت میں فاتحہ شریف کے بعد سورہ نکاح ایک مرتبہ پڑھ کر لیٹ جا اور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود پاک پڑھتی سو جا!"

اس عورت نے ایسا ہی کیا جب سو گئی تو اس نے خواب میں اپنی لڑکی کو دیکھا کہ وہ عذاب میں مبتلا ہے۔ اسے گندھک کا لباس پہنا کر ہاتھوں میں آگ کی پھٹکیاں اور پاؤں میں بیڑیاں پہنا دی گئی ہیں۔ وہ گھبرا کر بیدار ہوئی اور خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں حاضر ہو کر واقعہ بیان کیا۔ آپ نے سن کر فرمایا، کچھ صدقہ کر! شاید اللہ تعالیٰ اس کو معاف کر دے۔ بعد ازاں حضرت خواجہ حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے خواب میں دیکھا کہ ایک باغ جس میں ایک تخت بچھا ہوا ہے۔ اس پر ایک لڑکی بیٹھی ہوئی اور اس کے سر پر نورانی تاج ہے۔ اس نے دیکھ کر عرض کی، حضرت! آپ مجھے پہچانتے ہیں؟ خواجہ حسن نے فرمایا۔ نہیں۔

یہ سن کر لڑکی نے عرض کی حضرت! جیسے میری والدہ نے بیان کیا تھا، اس طرح صرف میری حالت ہی نہیں بلکہ اس قبرستان میں ستر ہزار مردہ تھے جن کو عذاب ہو رہا تھا۔ ہماری خوش نصیبی یہ ہے کہ ہمارے قبرستان کے پاس سے ایک عاشق رسول گزرا اور اس نے درد و شریف پڑھ کر ثواب ہمیں بخش دیا تو اللہ عز و جل نے اس درد و شریف کو قبول فرما کر ہم سب پر رحمت فرمائی اور عذاب سے نجات مل گئی اور سب کو یہ انعام و اکرام عطا فرمایا۔ جو آپ مجھ پر دیکھ رہے ہیں۔

اللہم صلّ علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وعلیٰ صحبہ وعلیٰ ائمہ وعلیٰ اولادہ وعلیٰ من تبعہم اجمعین

اللہم صلّ علی سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وعلیٰ صحبہ وعلیٰ ائمہ وعلیٰ اولادہ وعلیٰ من تبعہم اجمعین





پورے گھر کا مشک کی خوشبو سے مہک جانا

شیخ محمد بن سعید بن مطرف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ میں سوتے وقت سو بار درود شریف پڑھا کرتا تھا، ایک دن سرور کونین تاجدار مدینہ رسول اکرم ﷺ کو خواب میں دیکھا کہ فرماتے ہیں اپنا منہ آگے لا تا کہ میں اس کو چوموں کیونکہ تو اس منہ سے درود شریف پڑھا کرتا ہے۔ میں نے اپنے منہ کو اس قابل نہ سمجھا مگر آپ ﷺ کے حکم مبارک کے سبب اپنا رخسار آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے سامنے کیا آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اسے بوسہ دیا جب میں بیدار ہوا تو سارا گھر مشک کی خوشبو سے مہکتا ہوا پایا۔ اور آٹھ دن تک میری بیوی کو اس رخسار سے مشک کی خوشبو آتی رہی۔ (کلام اوضح)

درود شریف کی برکت سے درندوں سے نجات مل جانا

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو کسی جنگل میں جنگلی درندوں نے آن گھیرا۔ جب کچھ نہ بن پڑا تو درود شریف پڑھنے لگے درود شریف کے پڑھتے ہی درندے بھاگ گئے اور ان کے شر سے انھیں نجات مل گئی۔ (درالمنفود، کلام اوضح)

جہنم سے برات

خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ علیہ کی نزع کے وقت کسی کو ان کے سرہانے ایک رقعہ ملا جس میں لکھا تھا "یہ خلاد بن کثیر کے لئے دوزخ سے برات نامہ ہے" لوگوں سے پوچھا کہ وہ کون سا عمل کیا کرتے تھے جو یہ صلہ ملا، لوگوں نے کہا کہ وہ ہر جمعۃ المبارک کے دن ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھتے تھے۔ (القول البدیع)

فریاد رسی

حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں خانہ کعبہ کے طواف میں تھا جہاں میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ ہر قدم پر درود شریف پڑھتا ہے میں نے اسے کہا، اے فلاں تو ساری تسبیح و تہلیل چھوڑ کر صرف درود شریف ہی میں مشغول ہے تو کیا تمہیں کچھ ملا بھی؟ اس نے پوچھا آپ کون؟ میں نے جواب دیا کہ میں سفیان ثوری ہوں اس نے کہا اگر آپ پر دلی نہ ہوتے تو میں اپنے حالات آپ کو کبھی نہ بتاتا نہ اپنے راز سے آگاہ کرتا۔ ہوا یوں کہ میں اور میرے والد محترم ہم دونوں حج بیت اللہ کے لئے نکلے۔ راستے میں میرے والد بزرگوار مرض الموت میں مبتلا ہوئے اور اُن کا انتقال ہو گیا۔ موت کے بعد ان کا چہرہ سیاہ ہو گیا، ہمیں پہلی پڑگئیں اور پیٹ پھول گیا میں نے اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ ط پڑھ کر کہا میرے والد بزرگوار کو ایک اجنبی جگہ ایسی موت آئی اور کپڑا کھینچ کر چہرے پر کر دیا، میری آنکھ لگ گئی۔ خواب میں کیا دیکھتا ہوں کہ خوبصورت و پاکیزہ لباس میں ملبوس ایک ہستی جسے میں نے پہلے کبھی نہ دیکھا تھا وہ میرے والد کی میت کے قریب آئے، چہرے سے کپڑا ہٹایا اور ہاتھ پھیرا تو میرے والد کا چہرہ دودھ سے زیادہ سفید ہو گیا۔ پھر شکم پر ہاتھ رکھا، وہ اپنی طبعی حالت میں واپس آ گیا، اس کے بعد جب وہ جانے لگے تو میں اُن کی چادر مبارک سے لپٹ گیا اور عرض کیا حضور میں اس ذات کے وسیلہ سے پوچھتا ہوں جس نے آپ کو میرے باپ کے لئے بھیجا کہ آپ



ہیں کون؟ فرمایا نہیں پہچانتے، ”میں محمد رسول اللہ ﷺ ہوں“ تمہارے والد بہت گنہگار تھے لیکن مجھ پر درود شریف بھیجا کرتے تھے جب وہ اس عظیم مصیبت میں گرفتار ہوئے اور فریاد کی تو میں اس کی فریاد کو پہنچا اور میں ہر اس شخص کی فریاد سی کرتا ہوں جو دنیا میں مجھ پر بکثرت درود شریف بھیجے، جب میں بیدار ہوا تو دیکھتا ہوں کہ والد محترم کا چہرہ روشن اور خوبصورت ہو گیا اور شکم کا ورم بالکل جاتا رہا۔ اس لئے میں اب صرف درود شریف ہی پڑھتا ہوں۔ (روح البیان)

نور کا ستون

ابوالقاسم مروزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں اور میرے والد ماجد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ رات میں حدیث کی کتاب کا مناظرہ کیا کرتے تھے، میں نے خواب میں دیکھا کہ جس جگہ ہم حدیث پر بحث کرتے ہیں وہاں ایک نور کا ستون ایستادہ ہے میں نے دریافت کیا کہ یہ کیا ہے تو بتایا گیا کہ یہ وہ درود شریف ہے۔ جس کو یہ دونوں کتاب کے مقابلے کے وقت پڑھا کرتے تھے۔

برکت سلام سے حصول ثروت و دولت

حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ایک آدمی نے بارگاہ نبوت ﷺ میں اپنی مفلسی و محتاجی کا ذکر کیا تو سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا جب بھی تم اپنے گھر میں داخل ہوا کرو تو سلام کرو چاہے گھر میں کوئی نہ ہو تب بھی اور سورۃ اخلاص ایک بار پڑھ لیا کرو اس کے بعد مجھ پر سلام بھیجا کرو۔ اس شخص نے اس فرمان پر عمل کیا تو اللہ تبارک و تعالیٰ نے اسے اس قدر مال و دولت سے نوازا کہ اس کے عزیز و اقارب اور اس پاس کے سب لوگ مالا مال ہو گئے۔ (القول البدیع)

حضور اقدس ﷺ کا سلام

ابو الفضل قومانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان ہے کہ خراساں سے ایک شخص نے میرے پاس آکر کہا کہ مدینہ طیبہ میں مجھے خواب میں حضور ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی انھوں نے ارشاد فرمایا، ہمدان جا کر ابو الفضل بن زبرک کو میرا سلام پہنچا دو میں نے عرض کیا حضور ﷺ یہ کیا بات ہے؟ فرمایا کیونکہ روزانہ مجھ پر سو یا اس سے زائد بار یہ درود پڑھتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
جَزَى اللّٰهُ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَا هُوَ اَهْلُهُ .

حضرت ابو الفضل قومانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں اس شخص نے قسم کھا کر کہا کہ وہ اس خواب سے پہلے مجھے یا میرے نام کو نہ جانتے تھے حضرت ابو الفضل بن زبرک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اُن کو کچھ غلہ دینا چاہا، انہوں نے انکار کر دیا کہ میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پیغام کو پہنچتا نہیں اس کے بعد پھر وہ شخص کبھی نظر نہ آیا۔ (القول البدیع)



بہارِ فردوس بریں

حضرت عبید اللہ بن عمر قواری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بیان فرماتے ہیں کہ میرا ایک پڑوسی کاتب تھا، اس کے انتقال کے بعد میں نے اسے خواب میں دیکھا اور پوچھا اللہ تعالیٰ نے تیرے ساتھ کیا کیا؟ اس نے کہا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا میں نے دریافت کیا کس سبب سے؟ کہا جب بھی میں اسم مبارک محمد ﷺ کسی کتاب میں لکھتا تو درود شریف پڑھ لیا کرتا تھا، اس کی وجہ سے اللہ عزوجل نے مجھے وہ سب کچھ عطا فرمادیا جسے نہ کسی کی آنکھ نے دیکھا نہ کسی کے کان نے سنا اور نہ کسی آدمی کے دل پر اس کا خیال کبھی گزرا۔ (مطالع المسرات)

سلام بحالت قیام

حضرت ابو حازم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک شخص نے بتایا کہ میں نے سید المرسلین نبی کریم ﷺ کو خواب میں دیکھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مجھ سے ارشاد فرماتے ہیں ابو حازم سے کہہ دے تو ہی ہے جو مجھ سے اعراض کرتے ہوئے میرے حضور سے گزر جاتا ہے اور کھڑے ہو کر مجھ پر سلام عرض نہیں کرتا پھر اس دن سے لے کر آج تک ابو حازم نے کبھی ایسا نہ کیا۔ (جوہر البیان)

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا بیان

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مکہ معظمہ میں سرور کونین ﷺ کے روز ولادت (محفل میلاد شریف) مولد شریف میں لوگوں کا ایک جھوم غفیر تھا اور وہ آنحضرت ﷺ پر صلوٰۃ و سلام پڑھنے اور آپ ﷺ کے معجزات بیان کرنے میں مشغول تھے، ناگاہ میں نے اس بقیعہ کریم سے بجلیاں چمکتی ہوئی دیکھیں، مجھے ان کے ادراک کی فکر ہوئی کہ کیا وہ نگاہ ظاہر سے ہیں یا نگاہ باطن سے، پھر جب میں نے غور کیا تو دیکھا کہ وہ ان ملائکہ کے انوار و تجلیات ہیں جو اس متبرک مقام پر مامور ہیں، اور ان میں انوارِ رحمت بھی شامل ہیں۔

تین سو مرتبہ درود تنجینا پڑھنے پر ڈوبتا جہاز طوفان سے نکل گیا

صاحب معارج ابن فاکہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے ایک بزرگ شیخ صالح موسیٰ ضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک دفعہ اپنے ساتھیوں کے ہمراہ دریا کا سفر کر رہے تھے اتفاق سے دریا میں طوفان آگیا اور جہاز خطرے میں پڑ گیا۔ یہاں تک کہ لوگ مایوس ہو گئے اور ایک دوسرے سے رخصت ہونے لگے اور ہر شخص اپنی اپنی موت کی تیاری کرنے لگا۔ موسیٰ ضریر فرماتے ہیں کہ مجھ کو کچھ غنودگی آگئی اور تھوڑی دیر کے لئے میری آنکھ لگ گئی، میں نے خواب میں نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ مجھ کو ایک درود تعلیم فرما رہے ہیں اور فرماتے ہیں کہ جہاز کے مسافراں درود کو ایک ہزار بار پڑھیں، میں نے خواب سے بیدار ہو کر وہ درود لوگوں کو بتایا، جہاز کے مسافروں نے پڑھنا شروع کیا شاید تین سو مرتبہ پڑھا ہو گا کہ جہاز طوفان سے نکل گیا۔ درود شریف یہ ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ،
صَلْوَةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا
جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا
عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ
الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ *

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج اور اس درود کے وسیلہ سے تمام آفات اور خوف و دہشت سے ہم کو نجات دے اور اس وسیلہ سے ہماری تمام حاجات پوری کر دے اور ہم کو تمام گناہوں سے پاک کر دے اور اس درود شریف کے وسیلہ سے اپنے نزدیک ہمارے مراتب اور درجات میں بلندی عطا فرما اور ہماری موت کے بعد اور زندگی میں انتہائی خیر و برکت اور نیکی و بھلائی عطا فرما بے شک اے اللہ تو ہر چیز پر قادر ہے۔

حضور سرور کائنات ﷺ کا توجہ نہ فرمانا

ایک شخص آپ سرکارِ دو عالم ﷺ پر درود شریف نہیں بھیجتا تھا ایک دفعہ رات کے وقت اس نے آنحضور ﷺ کو خواب میں دیکھا لیکن آپ سرکارِ دو عالم ﷺ نے اس کی جانب توجہ نہ فرمائی اس نے عرض کیا، کیا آپ حضور ﷺ مجھ سے ناراض ہیں؟ آپ ﷺ نے جواب دیا نہیں میں تو تمہیں پہچانتا ہی نہیں ہوں۔ اس پر اس شخص نے عرض کیا کہ آپ حضور ﷺ مجھے کیونکر نہیں پہچانتے حالانکہ علماء اکرام فرماتے ہیں کہ آپ ﷺ اپنے امتیوں کو ان کی ماؤں سے بھی زیادہ پہچانتے ہیں، آپ ﷺ نے فرمایا، علماء سچ کہتے ہیں لیکن تم نے مجھ پر درود شریف بھیج کر یاد نہ دلایا کہ میرا کوئی امتی مجھ پر جس قدر درود بھیجتا ہے میں اسے اتنا ہی پہچانتا ہوں اس آدمی کے دل میں یہ بات جم گئی، اور وہ ہر روز پابندی کے ساتھ سو بار درود شریف پڑھنے لگا کچھ دنوں بعد خواب میں وہ ایک مرتبہ پھر نبی کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ آپ ﷺ نے فرمایا اب میں تمہیں پہچانتا ہوں اور میں تمہاری شفاعت کروں گا لیکن تو اپنے درود شریف کو ترک مت کرنا۔ (مکاشفۃ القلوب، معارج النبوة)

حضرت شیخ ابوالفضل کنڈی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پر درود شریف کی برکات

بعض لوگوں نے حضرت شیخ ابوالفضل کنڈی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وفات خواب میں دیکھا پوچھا آپ کے ساتھ کیا برتاؤ ہوا، فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحمت نازل فرمائی اور مجھے باوقار بنادیا اور میری تمام خطائیں اور لغزشیں معاف فرمادیں۔



ان سے دریافت کیا گیا ایسا کس بنا پر؟ فرمایا ان دونوں انگشت شہادت کی وجہ سے، لوگوں نے عرض کیا وہ کیسے؟ فرمایا چونکہ میں رسول اکرم ﷺ کے اسم گرامی کے بعد ﷺ بہت لکھا کرتا تھا۔ (معارج النبوة)

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو حکم درود و سلام

اللہ عزوجل نے حضرت موسیٰ بنیغبر علیہ السلام پر وحی بھیجی کہ اے موسیٰ! اگر تم چاہتے ہو کہ میں تمہاری زبان پر کلام سے، تمہارے قلب میں خیالات سے، تمہارے بدن میں روح سے، آنکھوں میں نور پینائی سے اور تمہارے کانوں میں قوتِ سمع سے بھی زیادہ قریب رہوں تو پھر تم میرے محبوب حضرت محمد ﷺ پر کثرت سے درود بھیجو

الصلوة والسلام علیک یا رسول اللہ

الصلوة والسلام علیک یا حبیب اللہ

الصلوة والسلام علیک یا نبی اللہ

و علی الک و اصحابک یا نور اللہ

(مکاشفۃ القلوب، افضل الصلوات علی سید السادات)

کثرت درود کا نفع

کسی نے ابو حفص کاغذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا پوچھا خدا تعالیٰ نے تمہارے ساتھ کیا کیا؟ کہا رحمت کی، بخش دیا اور بہشت میں داخل کر دیا پوچھا کس سبب سے فرمایا جب خدا کے حضور گیا فرشتوں کو حکم ہوا اس کے گناہوں اور درود کا حساب کرو۔ درود میرے گناہوں پر غالب ہوئی۔ فرمایا اسی قدر کفایت کرتا ہے اس سے محاسبہ نہ کرو اور بہشت میں لے جاؤ۔ یہ حکایت ابن حجر مکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی لکھی ہے۔ (قول بدیع)

موت کی تلخی سے حفاظت

ایک صاحب کسی بیمار کے پاس عیادت میں گئے وہ صاحب حالتِ نزع میں تھے پوچھا موت کی کڑواہٹ کیسی لگ رہی ہے؟ انہوں نے کہا مجھے کچھ بھی معلوم نہیں ہو رہا ہے کیونکہ میں نے علماء اکرام سے سنا ہے کہ جو شخص نبی کریم ﷺ پر کثرت سے درود شریف بھیجے وہ موت کی تلخی سے محفوظ و مامون رہتا ہے۔

(نزہۃ المجالس)

انگلیوں کو فضیلت ملنا

حضرت ابوالحسن بن علی میمنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے شیخ ابو علی حسن بن عیینہ رحمۃ اللہ علیہ کو ان کی وفات کے بعد خواب میں دیکھا کہ ان کے ہاتھ کی انگلیوں پر سونے یا زعفران کے رنگ سے کچھ لکھا تھا، اس





بارے میں میں نے ان سے سوال کیا۔ تو انہوں نے فرمایا بیٹے چونکہ میں حدیث رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالیٰ نے لکھا کرتا تھا یہ اُسی کی برکت ہے۔ (جلالہ الافہام)

تمام اہل مجلس کی بخشش

ایک شخص مطح نامی جو کہ آزاد طبع نفسانی خواہشات کا پیرو کار تھا، اور دینی امور میں سستی اور کاہلی سے کام لیتا تھا۔ جب وہ فوت ہو گیا تو اس کی وفات کے بعد کسی صوفی بزرگ نے اسے خواب میں دیکھا۔ پوچھا، کیا حال ہے؟ اس نے جواب دیا کہ مجھے اللہ عزوجل نے بخش دیا ہے۔ پوچھا، کس سبب سے بخشش ہوئی؟ کہا، میں نے ایک محدث صاحب کے ہاں حدیث شریف باسند پڑھی۔ محترم حضرت شیخ محدث نے سید دو عالم سرور کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف پڑھا اور میں نے بھی بلند آواز سے درود شریف پڑھا اور جب اہل مجلس نے سنا تو انہوں نے بھی درود شریف پڑھا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی برکت سے ہم سب کو بخش دیا۔ (القول البدیع)

درود شریف با آواز بلند پڑھنے والے کے لئے جنت واجب ہو گئی

ایک بزرگ خداترس فرماتے ہیں کہ میرے پڑوس میں ایک بڑا بد قماش شخص تھا، گناہوں میں ہمیشہ مبتلا رہتا، میں نے بارہا اسے توبہ کی تاکید کی مگر اس پر کچھ اثر نہ ہوتا جب وہ مر گیا میں نے اُسے جنت الفردوس میں دیکھا میں نے اس سے معلوم کیا کہ وہ اس مرتبہ پر کیسے پہنچ گیا؟ اس نے جواب دیا کہ میں ایک محدث کی مجلس میں تھا۔ انھوں نے فرمایا جو نبی کریم ﷺ پر آواز بلند درود شریف کا ہدیہ پیش کرے اس کے لئے جنت الفردوس واجب ہے میں نے زور دار آواز سے درود شریف پڑھا۔ میرے پڑھنے کے ساتھ اور لوگوں نے بھی اجتماعی طور پر زور زور سے درود و سلام پڑھا اس پر ہم سب کی مغفرت ہو گئی۔ (نزہۃ المجالس، روضۃ الفائق)

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا حبیب اللہ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا نبی اللہ

و علیٰ آلک و اصحابک یا نور اللہ

درود شریف کی برکت سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا سلام

محمد بن یحییٰ کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں ہم ابو علی بن شادان کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اچانک ایک اجنبی نوجوان آیا اور سلام کر کے ابو علی بن زادان کے بارے میں پوچھا ہم نے ان کی طرف اشارہ کیا تو اس نوجوان نے کہا اے شیخ مجھے حضرت محمد رسول اللہ ﷺ نے خواب میں حکم دیا کہ ابو علی بن شادان کی مسجد میں جا اور جب اس سے ملاقات ہو تو میرا سلام اسے پہنچا دو۔ ابو علی یہ سن کر بہت روئے اور کہا میں اپنے اندر کوئی ایسا عمل نہیں جانتا جو اس عنایت کا سبب بنے سوائے اس کے کہ حدیث شریف ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا ہوں اور جب حضرت محمد ﷺ کا نام مبارک آتا ہے تو درود شریف





کی کثرت کرتا ہوں راوی کہتے ہیں کہ اس واقعہ کے ذوق میں دو تین ماہ بعد ابو علی کا انتقال ہو گیا۔ (کلام اوضح، ابن بشوال)

تحفہ درود

خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ہر رات ایک ہزار بار درود پڑھتے تھے جب نکاح کیا تو تین رات درود شریف نہ پڑھ سکے کسی سے سید دو عالم سرور کائنات ﷺ نے خواب میں ارشاد فرمایا بختیار کاکی کو میرا پیغام پہنچا دینا اور میری طرف سے کہنا کہ جو تحفہ تو مجھے بھیجا کرتا تھا تین رات سے نہیں بھیجا۔ (اخبار الاخیار)

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طفیل ظالم بادشاہ سے پناہ کامل جانا

صاحب نزہۃ المجالس فرماتے ہیں کہ ایک شخص ظالم بادشاہ سے ڈر کر بھاگا، اور جنگل میں حضور اکرم ﷺ پر ایک ہزار بار درود شریف پڑھا اور پھر عرض کی اے اللہ! میں تیرے حبیب ﷺ کے وسیلہ سے اس ظالم بادشاہ سے پناہ مانگتا ہوں۔ ابھی دعا سے فارغ نہ ہوا تھا کہ آواز آئی محمد ﷺ تمام وسیلوں سے اچھا وسیلہ ہے، ہم نے تیری دعا قبول کر لی اور تیرے دشمن کو ہلاک کر دیا۔ جب وہ شہر میں آیا تو معلوم ہوا کہ وہ ظالم بادشاہ مر چکا تھا۔

ایک عارف کا قصہ

صاحب روضۃ الفائق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک عارف کا قصہ نقل فرماتے ہیں۔ سو یا تو حضور ﷺ کو خواب میں دیکھا آپ ﷺ فرماتے ہیں آج تو نے مجھ پر درود شریف نہ پڑھا، میں نے عرض کیا حضور ﷺ مجھے درود شریف یاد نہ رہا، لیکن درود شریف کی بجائے اللہ عزوجل کی ثناء تو بیان کی تھی آپ ﷺ نے فرمایا تجھے خبر نہیں، کہ حق جل علی شانہ کسی کی ثناء یا دعا بغیر مجھ پر درود شریف پڑھے قبول نہیں فرماتا اور نہ ایسے شخص کی حاجت اور ضرورت کو پورا کرتا ہے۔

جنت کے حصول کا نسخہ کیمیا

حضرت ابو الحسن بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے ابن حامد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو انکی وفات کے بعد عالم رویا میں دیکھا اور دریافت کیا کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے مجھے بخش دیا اور مجھ پر رحم فرمایا۔ پھر ابو الحسن بغدادی رحمۃ اللہ علیہ نے کہا مجھے کوئی ایسا عمل بتائیں جس کے سبب میں جنتی ہو جاؤں۔ ابن حامد رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہزار رکعت نفل پر اور ہر رکعت میں ہزار بار قلُّ ہو اللہ اُحد پڑھ۔ حضرت ابو الحسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے کہا مجھ میں اتنی طاقت نہیں۔ ابن حامد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اگر یہ نہیں کر سکتا تو ہر رات رسول اکرم نبی محترم ﷺ پر ہزار بار درود شریف پڑھا کر!۔

حق شفاعت کا ملنا

حضرت شیخ ابو الموہب شاذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا مجھے خواب میں رسول مکرم سرور دو عالم ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، تو آپ ﷺ نے فرمایا اے شاذلی! تو میری امت کے ایک لاکھ اشخاص کی شفاعت کرے گا۔ میں نے عرض



کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم! میرے لیے یہ انعام کس وجہ سے ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
تو میرے دربار میں درود شریف کا ہدیہ پیش کرتا رہتا ہے۔

عشق تو نام ہے خوشبو کا

مولوی فیض الحسن سہارنپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بکثرت درود شریف پڑھا کرتے تھے خصوصاً جمعہ المبارک کی رات
کو جاگ کر زیادہ درود شریف پڑھتے تھے۔ جب ان کا انتقال ہوا تو ان کے مکان سے ایک مہینہ تک خوشبو کی مہک آتی رہی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

سلطان محمود غزنوی کی بارگاہ رسالت میں مقبولیت

حضرت سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی کہ میں مدت
مدید سے حبیب رب مجید عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی دید کی عید سعید کا آرزو مند تھا قسمت سے گزشتہ
رات سرور کائنات ﷺ کی زیارت کی سعادت ملی۔ نبی کریم ﷺ وسلم کو مسرور پا کر عرض کی، یا رسول اللہ ﷺ!
میں ایک ہزار درہم کا مقروض ہوں، اس کی ادائیگی سے عاجز ہوں اور ڈرتا ہوں کہ اگر اسی حالت میں مر گیا تو بار قرض
میری گردن پر ہوگا۔ رحمت عالم، نور مجسم، سید البشر، رسول محتشم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:۔ محمود
سبکدوش کے پاس جاؤ وہ تمہارا قرض اتار دے گا۔ میں نے عرض کی، وہ کیسے اعتماد کریں گے؟ اگر ان کیلئے کوئی نشانی عنایت
فرمادی جائے تو کرم بالائے کرم ہوگا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جا کر اس سے کہو، اے محمود! تم
رات کے اول حصے میں تیس ہزار (30000) ہزار بار درود پڑھتے ہو اور پھر بیدار ہو کر رات کے آخرے حصے میں مزید
تیس ہزار بار پڑھتے ہو۔ اس نشانی کے بتانے سے (انشاء اللہ عزوجل) وہ تمہارا قرض اتار دے گا۔ سلطان محمود غزنوی
رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے جب شاہ خیر الانام صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا رحتوں بھرا پیغام سنا تو رونے لگا اور تصدیق
کرتے ہوئے اُس کا قرض اتار دیا اور ایک ہزار درہم مزید پیش کئے۔ وزراء وغیرہ متعجب ہو کر عرض گزار ہوئے! عیاجاہ
اس شخص نے ایک ناممکن سی بات بتائی ہے اور آپ نے بھی اس کی تصدیق فرمادی حالانکہ ہم آپ کی خدمت میں حاضر
ہوتے ہیں آپ نے کبھی اتنی تعداد میں درود شریف پڑھا ہی نہیں اور نہ ہی کوئی آدمی رات بھر میں ساٹھ ہزار
(60000) بار درود شریف پڑھ سکتا ہے۔ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا! تم سچ کہتے ہو لیکن میں
نے علمائے کرام سے سنا ہے کہ جو شخص دس ہزاری درود شریف ایک بار پڑھ لے اُس نے گویا دس ہزار بار درود شریف
پڑھا۔ میں تین بار اول شب میں اور تین بار آخر شب میں دس ہزاری درود شریف پڑھ لیتا ہوں۔ اس طرح سے میرا
گمان تھا کہ میں ہر رات ساٹھ ہزار (60000) بار درود شریف پڑھتا ہوں۔ جب اس خوش نصیب عاشق رسول ﷺ نے
شاہ خیر الانام ﷺ کا رحتوں بھرا پیغام پہنچایا، مجھے اس دن ہزاری درود شریف کی تصدیق ہو گئی، اور گریہ کرنا اس خوش
سے تھا کہ علمائے کرام کا فرمان صحیح ثابت ہوا کہ رسول غیب دان، رحمت للعالمین ﷺ اس پر گواہی دی ہے۔

(تخصیص از تفسیر روح البیان جلد 7)

عاشق رسول کو گھبرانایا کیا؟

لکھنؤ میں ایک کاتب تھا اس نے ایک بیاض بنائی ہوئی تھی اور اُس کی یہ عادت تھی کہ صبح کے وقت جب وہ کتابت شروع کرتا تو سب سے پہلے اُس بیاض پر درود شریف لکھتا۔ جب اُس کا وقت نزاع آیا تو گھبرا کر کہنے لگا دیکھیے وہاں جا کر کیا ہوتا ہے؟ اتنے میں ایک مست مجذوب وہاں آن پہنچے اور اس کی گھبراہٹ دیکھ کر فرمانے لگے۔ ارے بابا گھبرانا کیوں ہے؟ تمہاری وہ بیاض سرکارِ دو عالم ﷺ کے دربارِ اقدس میں پیش ہے اور وہ اس پر گواہ بن رہے ہیں۔

موذی امراض کا مجرب تریاق

ایک شخص کو پیشاب کی بندش کا مرض لاحق ہو گیا، جب وہ علاجِ معالجہ سے عاجز آگیا تو اُس نے عارف باللہ حضرت شیخ شہاب الدین ابنِ ارسلان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو خواب میں دیکھا اور اُن کی خدمت میں اپنے مرض کی شکایت کی، آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا۔ اے بندہ خدا! تو تریاقِ مجرب کو چھوڑ کر کہاں مارا مارا پھرتا ہے، درود شفا پڑھ، نجات پائے گا۔ اس شخص نے جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی نصیحت پر عمل کیا تو اسے اپنے مرض سے نجات مل گئی۔

حکیم الامت بننے کا لاجواب نسخہ

ڈاکٹر عبد المجید ملک نے علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے دریافت کیا کہ آپ حکیم الامت کیسے بن گئے؟ تو علامہ اقبال نے بلا توقف فرمایا یہ تو کوئی مشکل کام نہیں، اگر آپ چاہیں تو آپ بھی حکیم الامت بن سکتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے حیرانی کے عالم میں پوچھا وہ کیسے؟ تو علامہ اقبال رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا میں نے گن کر ایک کروڑ مرتبہ درود شریف پڑھا ہے، اگر آپ چاہیں تو اس نسخہ پر عمل کر کے حکیم الامت بن سکتے ہیں۔

چار فرشتوں کا کرم

ایک مرتبہ اللہ عزوجل کے چاروں مقرب فرشتے بارگاہِ رسالت میں حاضر ہوئے۔ سیدنا جبرائیل امین علیہ السلام نے عرض کیا، یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آپ پر جو دس بار درود شریف پڑھے گا اسے پل صراط سے بچلی کی سی تیزی سے گزار دوں گا۔ سیدنا میکائیل علیہ السلام نے عرض کیا، میں اسے حوض کوثر پر پہنچا کر سیراب کروں گا۔ سیدنا اسرافیل علیہ السلام نے عرض کیا میں بارگاہِ رب العزت جل جلالہ میں اس وقت تک پڑا رہوں گا جب تک اس کی بخشش نہ ہو جائے۔ ملک الموت سیدنا عزرائیل علیہ السلام نے عرض کیا میں اس کی روح اس قدر آسانی سے قبض کروں گا جس طرح انبیائے کرام کی روح نکالتا ہوں۔ (شفاء القلوب)

درود شریف کی برکت ذریعے عذابِ قبر سے نجات مل جانا

حضرت شیخ شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا کہ میرا ایک ہمسایہ فوت ہو گیا تھا۔ میں نے اسے خواب میں دیکھا اور اس سے پوچھا کہ تیرے ساتھ اللہ تعالیٰ نے کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب دیا۔ حضرت آپ کیا پوچھتے ہیں؟ بڑے بڑے



خوفناک منظر میرے سامنے آئے منکر و نکیر کے سوال و جواب کا وقت تو مجھ پر بڑا ہی خطرناک اور دشوار آیا حتیٰ کہ میں سوچ میں پڑ گیا کہ میرا ایمان پر خاتمہ ہوا ہے کہ نہیں۔

اچانک مجھ سے کہا گیا کہ دنیا میں تیری زبان بیکار رہی اس وجہ سے تجھ پر یہ مصیبت آئی ہے۔ پھر جب عذاب کے فرشتوں نے مجھے مارنے کا قصد کیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ میرے اور ان فرشتوں کے درمیان ایک نوری انسان حائل ہو گیا جو کہ نہایت حسین و جمیل تھا اور اس کے جسم پاک سے خوشبو مہکتی تھی۔

منکر و نکیر کے سوالات کے جوابات وہ مجھے پڑھاتا گیا اور میں فرشتوں کو جواب دیتا گیا اور میں کامیاب ہوتا گیا۔ پھر میں نے اس نوری انسان سے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ اس نے جواب دیا میں تیرا وہ درود شریف ہوں جو تو نے دنیا میں اللہ جل جلالہ کے پیارے حبیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر پڑھا تھا۔ اب تو فکر نہ کر میں تیرے ساتھ ہی رہوں گا قبر میں حشر میں، پل صراط میزان پر، ہر مشکل مقام پر تیرے ساتھ رہوں گا اور تیرا مددگار رہوں گا۔

نیکوں کے پلڑے کا وزنی ہو جانا

"مواہب لدنیہ" میں "تفسیر قشیری" سے نقل کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن میزان کے پاس جب کسی مومن کی نیکیاں کم وزن ہو جائیں گی تو شفیع المذنبین رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک پرچہ سرانگشت کے برابر نکال کر میزان میں رکھ دیں گے جس سے نیکیوں کا پلڑا وزنی ہو جائے گا۔ وہ مومن کہے گا میرے ماں باپ آپ پر قربان جائیں آپ کون ہیں؟ آپ کی صورت اور سیرت کتنی اچھی ہے آپ ﷺ فرمائیں گے میں تیرا نبی ہوں اور یہ وہ درود شریف ہے جو تو نے مجھ پر پڑھا تھا میں نے تیری حاجت کے وقت اس کو ادا کر دیا۔

درود شریف کی برکت کا واقعہ

حضرت عبداللہ شاہ صاحب اپنے پیرومرشد کے خلیفہ عالم شاہ صاحب کے ساتھ جا رہے تھے۔ راستہ میں ایک آدھ آیا جس میں آگ بھڑک رہی تھی خلیفہ صاحب نے فرمایا عبداللہ شاہ تم ہماری بات مانو گے انھوں نے کہا ہاں خلیفہ صاحب نے فرمایا اچھا اس پرزادے (آوے) میں جا کر کھڑے ہو جاؤ یہ حکم سنتے ہی عبداللہ شاہ صاحب اس بھڑکتی ہوئی شعلہ زن آگ میں جا کھڑے ہوئے اور خلیفہ صاحب باہر جنگل کو چلے گئے جب جنگل سے فارغ ہو کر اندازاً آدھ گھنٹے بعد واپس آئے تو دیکھا عبداللہ شاہ صاحب اسی پرزادہ میں کھڑے ہیں اور آگ خوب جل رہی ہے مگر ان کا کپڑا اتنا نہیں جلا۔ آخر ان کو بلا یا گیا تو وہ خاموش کھڑے رہے بہت آوازیں دیں تو وہ کسی قدر باہر آئے پھر لوگوں نے ان کا ہاتھ پکڑ کر باہر نکالا بدن پر پسینہ تھا خلیفہ صاحب نے پوچھا کیا حال ہے عرض کیا جب میں اس پرزادہ میں داخل ہوا تو مدینہ منورہ کی طرف خیال کر کے درود شریف پڑھنے لگا اچانک مدینہ منورہ کی طرف سے ایک نور آیا اس نور کو میں نے چادر کی طرح اپنے تمام جسم پر لپیٹ لیا اور آگ کی گرمی مجھے بالکل محسوس نہیں ہوئی اور یہ جو میرے بدن پر پسینہ ہے یہ آگ کی گرمی سے نہیں بلکہ اس نور کی گرمی سے آیا ہے (ذکر خیر)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم



دروود شریف کی برکت صاحب دلائل الخیرات پر

حضرت شیخ جزولی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ”صاحب دلائل الخیرات“ قدس سرہ کے وصال کے ستر (۷۷) سال بعد آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو قبر مبارک سے نکالا گیا اور سوس سے مراکش منتقل کیا گیا تو دیکھا کہ آپ کا کفن بھی بوسیدہ نہیں ہوا تھا اور آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بالکل صحیح و سالم ہیں جیسے کہ آج ہی لیے ہیں۔ نہ تو زمین نے آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو چھینا ہے نہ آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی کوئی حالت بدلی ہے بلکہ جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا وصال ہوا تھا تو آپ نے تازہ تازہ خط بنوایا تھا اور ستر (77) سال کے بعد جب آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا جسد مبارک نکالا گیا تو ایسے تھا جیسے آج ہی خط بنوایا ہے بلکہ کسی نے براہ امتحان آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے رخسار مبارک پر انگلی رکھ کر دیا اور انگلی اٹھائی تو اس جگہ سے خون ہٹ گیا اور وہ جگہ سفید نظر آ رہی تھی پھر تھوڑی دیر بعد وہ جگہ سرخ ہو گئی۔ جیسے کہ زندوں کے جسم میں خون روانہ ہوتا ہے۔ اور دبائے سے یوں ہی ہوتا ہے۔ اور یہ ساری بہاریں درود شریف کی کثرت کی برکت سے ہیں۔ (مطالع المسرات)

دروود شریف پڑھنے سے جان کنی میں آسانی ہو جانا

امیر المومنین سید نافاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں ایک مال دار آدمی تھا۔ جس کا کردار اچھا نہیں تھا لیکن اسے درود شریف پڑھنے کا بڑا شوق تھا۔ کسی وقت وہ درود شریف سے غافل نہیں رہتا تھا۔ جب اس کا آخری وقت آیا اور جان کنی کی حالت طاری ہوئی تو اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا اور بہت زیادہ تنگی لاحق ہوئی۔ حتیٰ کہ جو دیکھتا ڈر جاتا تو اس نے جان کنی کی حالت میں ندائی اے اللہ تعالیٰ کے محبوب (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے محبت رکھتا ہوں۔ اور درود شریف کی کثرت کرتا ہوں۔

ابھی اس نے ندا پوری نہ کی تھی۔ کہ اچانک ایک پرندہ آسمان سے نازل ہوا اور اس نے اپنا پر اس آدمی کے چہرہ پر پھیر دیا فوراً اس کا چہرہ چمک اٹھا اور کمٹوری کی سی خوشبو مہک گئی اور وہ کلمہ طیبہ پڑھتا ہوا دنیا سے رخصت ہو گیا۔ اور پھر جب اس کی تجہیز و تکفین کر کے قبر کی طرف لے گئے اور اسے جگہ میں رکھا تو ہاتھ سے آواز سنی۔ ہم نے اس بندے کو قبر میں رکھنے سے پہلے ہی کفالت کی اور اس درود پاک نے جو یہ میرے حبیب ﷺ پر پڑھا کرتا تھا اسے قبر سے اٹھا کر جنت بھیج دیا ہے۔

یہ سن کر لوگ بہت متعجب ہوئے اور پھر جب رات ہوئی تو کسی نے دیکھا زمین و آسمان کے درمیان چل رہا ہے اور

پڑھ رہا ہے "إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا".

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

اگ سے نجات کا ذریعہ

سید محمد کر دی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے "باقیات صالحات" میں لکھا ہے میری والدہ ماجدہ نے خبر دی کہ میرے والد ماجد جن کا نام محمد تھا، نے مجھے وصیت کی تھی کہ جب میں فوت ہو جاؤں اور جب مجھے غسل دے دیا جائے۔ تو چھت سے میرے کفن پر ایک سبز رنگ کا رقعہ گرے گا۔ اس میں لکھا ہو گا کہ یہ اگ سے محمد کے لئے برأت نامہ ہے اور اس رقعہ کو میرے کفن میں رکھ دینا۔ چنانچہ غسل کے بعد وہ رقعہ گرا اس پر لکھا ہوا تھا۔ "هذه براءة محمد العالم بعلمه من النار" اور اس کاغذ کی یہ نشانی تھی کہ جس طرف سے بھی پڑھو سیدھا ہی لکھا نظر آتا تھا۔ پھر میں نے اپنی والدہ ماجدہ سے پوچھا کہ میرے نانا جان کا عمل کیا تھا؟ تو امی جان نے فرمایا ان کا عمل تھا ہمیشہ ذکر اور درود شریف کی کثرت۔ (سعادة الدارين)

درود شریف پڑھنے سے سونے پر دیناروں کا مل جانا

ایک مرتبہ چند کافر ایک جگہ بیٹھے تھے ایک سائل آیا اور اس نے ان سے کچھ سوال کیا۔ انہوں نے تمسخر کے طور پر کہہ دیا کہ تم علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس جاؤ وہ تمہیں کچھ دیں گے۔ سائل جب حضرت علی شیر خدا کرم اللہ وجہہ الکریم کے پاس آیا اور اس نے کہا "اللہ مجھے کچھ دیجئے تنگدست ہوں۔" آپ کے پاس اس وقت بظاہر کوئی چیز نہ تھی لیکن فراست سے جان گئے کہ کافروں نے تمسخر کے لئے بھیجا ہے آپ نے اس بار درود شریف پڑھ کر سائل کی ہتھیلی پر پھونک مار کر فرمایا۔ ہتھیلی کو بند کر لو اور وہاں جا کر کھولنا۔ جب سائل کافروں کے پاس آیا تو انہوں نے پوچھا تجھے کیا دیا ہے اس نے مٹھی کھولی تو اللہ کی رحمت سے سونے کے دیناروں سے بھری ہوئی تھی یہ دیکھ کر کئی کافر مسلمان ہو گئے۔ (راحت القلوب)

درود شریف کی بدولت قبر میں راحت ملے گی

حضرت احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا میں نے جو درود شریف کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ میں ایک رات تہجد کے لئے اٹھا تہجد پڑھ کر بیٹھ کر درود پاک پڑھنا شروع کر دیا پڑھتے پڑھتے مجھے اونگھ آگئی تو میں نے دیکھا کہ ایک شخص کو فرشتے پکڑے ہوئے کھینچتے ہوئے لے جا رہے ہیں جس کے گلے میں طوق تھا۔ گندھک کا لباس جو کہ ٹخنوں تک تھا پہنا ہوا ہے اور وہ بڑے جسم والا بڑے سر والا آدمی تھا۔ اس کا چہرہ سیاہ ناک بڑی اور منہ پر چپک کے داغ تھے میں نے ان کھینچنے والوں سے کہا میں تمہیں اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے رسول مقبول ﷺ کا واسطہ دے کر پوچھتا ہوں کہ بتاؤ یہ کون ہے۔

انہوں نے جواب دیا یہ ابو جہل ملعون ہے تو میں نے اس سے کہا "اے خدا تعالیٰ کے دشمن! تیری یہی سزا ہے اور یہ سزا اس کی ہے جو اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول مکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ کفر کرے پھر میں نے دعا کی یا اللہ! یہ تو تھا تیرا اور تیرے پیارے نبی ﷺ کا دشمن یا اللہ! اب مجھ اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے دیدار سے مشرف فرمایا اللہ! مجھے یہ انعام عطا کر تو ارحم الراحمین ہے۔ پھر میں نے دیکھا کہ میں ایک ایسی جگہ میں ہوں



جس کو پہچانتا نہیں اچانک ایک جان پہچان والا دوست جو کہ حاجی اور نیک بزرگ تھا میں نے اسے سلام کہا اس نے جواب دیا میں نے پوچھا آپ کہاں جا رہے ہیں۔

فرمایا میں رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد شریف کو جا رہا ہوں میں بھی اس کے ساتھ ہو لیا ایک گھڑی گزری تھی کہ ہم مسجد نبوی شریف میں پہنچ گئے تو ساتھی نے فرمایا یہ ہے ہمارے آقا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی مسجد مبارک۔

میں نے کہا یہ تو حضور ﷺ کی مسجد ہے۔ لیکن مسجد والے آقا کہاں ہیں؟ اس نے کہا ذرا صبر کرو! ابھی حضور ﷺ تشریف لانے والے ہیں تو شاہ کوئین ﷺ تشریف لے آئے اور ان کے ساتھ ایک اور کامل بزرگ بھی تھے جن کے چہرہ انور میں نور تھا میں نے آقائے دو جہاں ﷺ کے حضور سلام عرض کیا تو حضور ﷺ نے فرمایا اللہ کے پیارے خلیل ابراہیم علیہ السلام کو بھی سلام عرض کرو پھر میں نے ان کی خدمت بابرکت میں بھی سلام عرض کیا اور دونوں سرکاروں سے دعا کی درخواست کی تو دونوں حضرات نے دعا فرمائی۔

پھر میں نے دونوں کے حضور عرض کی کہ آپ دونوں میرے ضامن ہو جائیں تو آقائے دو جہاں ﷺ نے فرمایا میں تیرے لئے اس بات کا ضامن ہوں کہ تیرا خاتمہ ایمان پر ہوگا۔ پھر میں نے عرض کی کہ مجھے کوئی نصیحت فرمائیں جس سے اللہ تعالیٰ مجھے نفع عطا کرے۔ یہ سن کر فرمایا ”مجھ پر درود شریف کی کثرت کرو۔“

پھر میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ! جب میں یہ درود شریف پڑھتا ہوں تو کیا آپ ﷺ میرا درود شریف سنتے ہیں تو فرمایا ہاں سنتا ہوں اور تیری مجلس میں ملائکہ مقررین بھی آتے ہیں۔ پھر میں نے عرض کی۔ یا رسول اللہ! آپ ﷺ میرے ضامن ہو جائیں تو فرمایا تو میری ضمانت میں ہے۔ میں نے عرض کیا حضور ﷺ میرے متوسلین کے بھی ضامن ہو جائیں فرمایا میں ان کا بھی ضامن ہوں۔

میں نے عرض کی حضور ﷺ میرے متوسلین میں سے فلاں بھی ہے فرمایا وہ نیکو کاروں سے ہے۔ پھر میں نے اپنے شیخ کے متعلق عرض کی تو فرمایا وہ اولیاء اللہ میں سے ہے پھر میں نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! میں چاہتا ہوں کہ حضور ﷺ ان سب کے ضامن ہو جائیں جو میری اس کتاب کو پڑھیں جو میں نے درود شریف کے متعلق لکھی ہے فرمایا میں اس کتاب کے پڑھنے والوں کا اور جو اس میں مندرجہ درود شریف پڑھنے والے ہیں۔ سب کا ضامن ہو اور تجھ پر لازم ہے کہ تو اس درود شریف کو پڑھے اور کثرت کرے۔ اور تیرے لئے ہر وہ نعمت ہے جو تو نے سوال کیا۔ پھر میں بیدار ہو گیا اور اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ وہ مجھے درود شریف کی کثرت کی توفیق عطا فرمائے گا اور یہ کہ وہ ہمیں اپنے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت سے دونوں جہان میں محروم نہیں رکھے گا۔

(سعادة الدارين)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ





درود شریف بکثرت پڑھنے کی وصیت

حضرت شیخ احمد بن ثابت غریبی قدس سرہ نے بیان کیا ہے کہ میں نے خواب میں سید علی الحارث رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو بعد وصال دیکھا اور پوچھا حضرت آپ کے ساتھ دربار الہی میں کیا معاملہ پیش آیا؟ فرمایا اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و رحمت سے مجھے اکرام عطا فرمایا ہے اور میں نے رب تعالیٰ جل شانہ کو بڑا ہی رحیم و کریم پایا ہے۔

پھر میں نے ان دوستوں کے متعلق پوچھا جو کہ پاس ہی مدفون تھے۔ فرمایا وہ سب خیریت سے ہیں۔ پھر میں نے عرض کی آپ مجھے کچھ وصیت کریں۔ ”فرمایا تجھ پر اپنی والدہ کی خدمت لازم ہے کیونکہ وہ بڑی نیک ہے“ پھر میں نے عرض کی میں آپ سے اللہ تعالیٰ اور اس کے پیارے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے نام سے پوچھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے حال سے کچھ پتہ چلا ہے یا نہیں؟“

”فرمایا کہ تجھے بڑی تاکید سے نصیحت کرتا ہوں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف کی کثرت رکھو اور جو آپ نے درود شریف کے متعلق لکھا۔ اس کو پڑھو! اور زیادہ پڑھو!“ میں نے پوچھا آپ کو کیسے معلوم ہوا کہ میں نے درود شریف کے متعلق کتاب لکھی ہے؟ حالانکہ میں نے آپ کے انتقال کے بعد لکھی ہے“ فرمایا اللہ کی قسم اس کا نور ساتوں آسمانوں اور ساتوں زمینوں میں چمک رہا ہے۔“ (سعادة الدارين)

درود شریف پڑھنے والے مولوی کا خواب

ایک مولوی صاحب جو کہ لوگوں کو درود شریف کی عموماً ترغیب دیتے رہتے تھے اور خود بھی لوگوں میں بیٹھ کر درود شریف پڑھا کرتے تھے۔ ان کا ایک شاگرد حج کرنے گیا جب وہ مدینہ منورہ حاضر ہوا تو اس کا بیان ہے کہ میں روضہ انور کے مواجہہ شریف کے سامنے کھڑا نعت شریف پڑھ رہا تھا اسی حالت میں نیند آگئی۔

دیکھا کہ سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ افروز ہیں اور ایک طرف سیدنا صدیق اکبر اور دوسری طرف سیدنا فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیٹھے ہیں اور پیچھے کافی لوگ بیٹھے ہیں اور اس حالت میں بھی نعت شریف پڑھ رہا ہوں جب نعت شریف ختم ہوئی تو سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے میری جھولی میں کچھ ڈال دیا میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں تو سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف سے حج بدل کرنے آیا ہوں اور انھوں نے مجھے کچھ نہیں دیا۔“

یہ سن کر سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی کچھ میری جھولی میں ڈال دیا۔ اس کے بعد میں نے عرض کی حضور کوئی اور بھی فرمان ہے؟ تو ”فرمایا اپنے استاد صاحب کو ہمارا سلام کہہ دینا۔“

خواب میں زیارت کا واقعہ

حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آیا اسلام کرنے کے لئے تو حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا ”مرحبا! اے بھائی میں نے رات عالم رویا میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی ہے مجھے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی کا ڈول دیا۔ میں نے اس

میں سے سیر ہو کر پیا ہے جس کی ٹھنڈک میں ابھی تک محسوس کر رہا ہوں۔ میں نے پوچھا حضرت آپ پر یہ عنایت کس وجہ سے ہے فرمایا کثرت درود شریف کی وجہ سے“ (سعادت دارین)

درود پڑھنے کی بدولت قرض کی پریشانی سے نجات مل گئی

کسی شخص نے کسی دوست سے تین ہزار دینار قرض لیا اور واپسی کی تاریخ مقرر ہو گئی۔ جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہو وہی ہوتا ہے۔ اس شخص کا کاروبار معطل ہو گیا اور وہ بالکل کنگال ہو گیا۔ قرض خواہ نے تاریخ مقررہ پر پہنچ کر قرضہ کی واپسی کا مطالبہ کیا۔ اس مقروض نے معذرت چاہی کہ بھائی میں مجبور ہوں میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے قرض خواہ نے قاضی کے ہاں دعویٰ دائر کر دیا۔ قاضی صاحب نے اس مقروض کو طلب کیا اور سماعت کے بعد اس مقروض کو ایک ماہ کی مہلت دی اور فرمایا کہ اس قرضہ کی واپسی کا انتظام کرو۔ وہ مقروض عدالت سے باہر آیا اور سوچنے لگا کہ کیا کروں آخر اسے رسول اکرم ﷺ کا ارشاد گرامی یاد آیا کہ جس بندے پر کوئی مصیبت یا پریشانی آجائے تو وہ مجھ پر درود شریف کی کثرت کرے کیوں کہ درود شریف مصیبتوں پریشانیوں کو لے جاتا ہے۔ اس نے عاجزی اور زاری کے ساتھ مسجد کے گوشے میں بیٹھ کر درود شریف پڑھنا شروع کر دیا جب ستائیس دن گزر گئے تو اسے رات کو خواب دکھائی دیا کوئی کہنے والا کہتا ہے اے بندے تو پریشان نہ ہو اللہ تعالیٰ کا ساز ہے تیرا قرض ادا ہو جائے گا۔ تو علی بن عیسیٰ وزیر سلطنت کے پاس جا کر اسے کہہ دے کہ قرضہ ادا کرنے کے لئے مجھے تین ہزار دینار دے دے چنانچہ نیند سے جب وہ شخص بیدار ہوا تو بڑا خوش ہوا کہ پریشانی ختم ہونے کی تدبیر ملی مگر اس کے ساتھ ہی یہ خیال آیا کہ اگر وزیر صاحب کوئی دلیل یا نشانی طلب کریں تو میرے پاس کوئی دلیل نہیں ہے کیا کروں گا۔ آخر جب پھر رات ہوئی تو خواب میں نبی اکرم ﷺ کا دیدار نصیب ہوا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی علی بن عیسیٰ وزیر کے پاس جانے کا ارشاد فرمایا جب آنکھ کھلی تو خوشی کی کوئی انتہاء تھی تیسری رات پھر خواب میں نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ وزیر علی بن عیسیٰ کے پاس جاؤ اور اسے یہ فرمان سنا دو۔ عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ میں کوئی ایسی دلیل یا علامت چاہتا ہوں جو کہ اس ارشاد کی صداقت کی دلیل ہو یہ سن کر حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ اگر وزیر تجھ سے کوئی علامت دریافت کرے تو کہہ دینا اس سچائی کی علامت یہ ہے کہ تم نماز فجر کے بعد کسی کے ساتھ کلام کرنے سے پہلے پانچ ہزار بار درود شریف کا تحفہ دربار رسالت ﷺ میں پیش کرتے ہو جسے اللہ تعالیٰ اور کراما کا تین کے سوا کوئی نہیں جانتا۔

یہ فرما کر سید دو عالم صلی علیہ وآلہ وسلم تشریف لے گئے وہ بیدار ہوا نماز فجر کے بعد مسجد سے باہر قدم رکھا اور آج مہینہ پورا ہو چکا تھا کہ وہ شخص وزیر صاحب کی رہائش گاہ پر پہنچا۔ اور وزیر صاحب سے سارا قصہ کہہ سنایا جب وزیر صاحب نے کوئی دلیل طلب کی تو اس نے حضور محبوب کبریٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد سنایا تو وزیر صاحب خوشی اور مسرت سے چمک اٹھے اور فرمایا ”مرحبا رسول اللہ ﷺ“ اور پھر وزیر صاحب اندر گئے اور نو ہزار دینار لے کر آگئے ان میں سے تین ہزار گن کر میری جھولی میں ڈال دیئے اور فرمایا یہ تیرے قرضہ کی ادائیگی کے لیے“ اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ ”یہ تیرے بال بچوں کا خرچہ“ اور پھر تین ہزار اور دیئے کہ ”یہ تیرے کاروبار کے لئے“ اور ساتھ ہی وداع کرتے وقت قسم دے کر کہا اے بھائی تو میرا دینی اور ایمانی بھائی ہے خدا را یہ تعلق محبت والا نہ توڑنا اور جب بھی آپ کو کوئی کام کوئی حاجت درپیش ہو



، بلا روک ٹوک آجانا میں آپ کے کام دل و جان سے کیا کرونگا فرمایا کہ میں وہ رقم لے کر سیدھا قاضی صاحب کی عدالت میں پہنچ گیا اور جب فریقین کو بلاوا ہوا تو میں قاضی صاحب کے ہاں پہنچا اور دیکھا کہ قرض خواہ مہبوت کھڑا ہے۔ میں نے تین ہزار دینار گن کر قاضی صاحب کے سامنے رکھ دیئے اب قاضی صاحب نے سوال کر دیا کہ بتا تو یہ اتنی دولت کہاں سے لے آیا ہے؟ حالانکہ تو مفلس تھا، کیگال تھا میں نے سارا واقعہ بیان کر دیا۔ قاضی صاحب یہ سن کر خاموشی سے اٹھ کر گھر گئے اور گھر سے تین ہزار دینار لے کر آگئے اور فرمایا ساری برکتیں وزیر صاحب نے ہی کیوں لوٹ لیں میں بھی اسی سرکار کا غلام ہوں، تیرا یہ قرضہ میں ادا کرتا ہوں جب صاحب دین (قرض خواہ) نے یہ ماجرا دیکھا تو وہ بولا کہ ساری رحمتیں تم لوگ ہی کیوں سمیٹ لو، میں بھی ان کی رحمت کا حقدار ہوں یہ کہہ کر اس نے تحریر کر دیا کہ میں نے اس کا قرض (اللہ جل جلالہ و صلی اللہ علیہ وسلم) کے لئے معاف کر دیا اور پھر مقروض نے قاضی صاحب سے کہا ”آپ کا شکریہ لیجئے! اپنی رقم سنبھال لیجئے۔“ تو قاضی صاحب نے فرمایا اللہ اور اس کے پیارے رسول ﷺ کی محبت میں جو دینار لایا ہو ا وہ واپس لینے کو ہرگز تیار نہیں ہوں یہ آپ کے ہیں لہذا آپ انہیں لے جائیں تو وہ شخص بارہ ہزار دینار لے کر گھر آیا اور قرضہ بھی معاف ہو گیا۔ یہ برکت ساری کی ساری درود شریف کی تھی

پانچ سو درہم ملنے کا واقعہ

ایک شخص کے ذمہ پانچ سو درہم قرضہ تھا۔ مگر حالات ایسے تھے کہ وہ قرضہ ادا نہیں کر سکتا تھا۔ اس کو نبی اکرم ﷺ کا عالم رویا میں دیدار نصیب ہوا اور اپنی پریشانی کی شکایت کی حضور ﷺ نے اپنے امتی کی پریشانی کی کہانی سن کر فرمایا تم ابوالحسن کیسائی کے پاس جاؤ اور میری طرف سے انہیں کہو کہ وہ تمہیں پانچ سو درہم دے دیں وہ نیشاپور میں ایک سخی مرد ہے ہر سال دس ہزار غریبوں کو کپڑے دیتا ہے اور اگر وہ کوئی نشانی طلب کرے تو کہہ دینا کہ تم ہر روز دربار رسالت میں سو بار درود پاک کا تحفہ حاضر کرتے ہو مگر کل تم نے درود پاک نہیں پڑھا۔“ وہ شخص بیدار ہوا اور ابوالحسن کیسائی کے پاس پہنچ گیا اور اپنا حال زار بیان کیا مگر اس نے کچھ توجہ نہ دی پھر حضور ﷺ کا پیغام دیا تو اس نے نشانی طلب کی اور جب نشانی بیان کی تو ابوالحسن کیسائی سنتے ہی تخت سے زمین پر گر پڑا۔ اور دربار الہی میں سجدہ شکر ادا کیا اور پھر کہا اے بھائی! یہ میرے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ایک راز تھا۔ کوئی دوسرا اس راز سے واقف نہ تھا۔ واقعی کل میں درود شریف پڑھنے سے محروم رہا تھا۔ پھر ابوالحسن کیسائی نے اپنے کارندوں کو حکم دیا کہ اسے پانچ سو کے بجائے دو ہزار پانچ سو درہم دے دو۔ اور ابوالحسن کیسائی نے عرض کیا اے بھائی یہ ہزار درہم آقا نے دو جہاں ﷺ کی طرف سے پیغام اور بشارت لانے کا شکرانہ ہے اور یہ ہزار درہم آپ کے یہاں قدم رنجہ فرمانے کا شکرانہ ہے اور پانچ سو درہم آنحضور ﷺ کے حکم کی تعمیل ہے اور مزید کہا کہ آپ کو آئندہ کوئی ضرورت درپیش ہو تو میرے پاس تشریف لایا کریں۔

درود شریف جنت میں لے گیا

ایک بزرگ فرماتے ہیں میرا ایک ہمسایہ تھا جو کہ اوباش ذہن کا فسق و فجور میں مبتلا تھا۔ میں اسے توبہ کی تلقین کیا کرتا تھا لیکن وہ اس طرف نہیں آتا تھا۔ جب وہ مر گیا تو میں نے خواب میں دیکھا کہ وہ جنت میں ہے میں نے اس سے



پوچھا تو یہاں کیسے اور کس عمل کی وجہ سے تجھے جنت نصیب ہوئی۔ اس نے کہا میں ایک محدث کی مجلس میں حاضر ہوا تو میں نے ان کو یہ بیان کرتے سنا کہ جو کوئی محمد مصطفیٰ ﷺ پر بلند آواز سے درود پاک پڑھے اس کے لئے جنت واجب ہو جاتی ہے یہ سن کو میں نے اور سب حاضرین نے بلند آواز سے درود پاک پڑھا تو اللہ تعالیٰ نے ہم سب کو بخش دیا اور جنت عطا کر دی۔ (نزہۃ المجالس ۱۱۲)

یہ لکھ کر علامہ صفوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں میں نے المور العذب میں حدیث نبوی دیکھی ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا جو دنیا میں مجھ پر درود شریف پڑھتے وقت آواز بلند کرتا ہے آسمانوں میں فرشتے اس پر صلوٰۃ کے لئے آواز بلند کرتے ہیں۔

درود شریف کی بدولت روٹی مل گئی

کتاب مصباح الظلام میں ہے کہ حضرت ابو حفص حداد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں مدینہ منورہ حاضر ہوا ایک وقت ایسا آیا کہ کھانے کو کچھ نہ تھا بھوک سخت لگی ہوئی تھی۔ یونہی پندرہ دن گزر گئے۔

جب میں زیادہ ہی نڈھال ہو گیا تو میں نے اپنا پیٹ روضہ مقدسہ کے ساتھ لگا دیا۔ اور کثرت سے درود شریف پڑھا اور عرض کی یا رسول اللہ ﷺ اپنے مہمان کو کچھ کھانا کھلائیے۔ بھوک نے نڈھال کر دیا ہے۔ وہیں پر اللہ تعالیٰ نے مجھ پر نیند غالب کر دی اور سرکارِ دو عالم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوا۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ کے دائیں جانب اور حضرت فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بائیں جانب ہیں اور حضرت حیدر کرار رضی اللہ عنہ سامنے ہیں مجھے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے بلایا اور فرمایا۔ اٹھ سرکار ﷺ تشریف لائے ہیں میں اٹھا اور دست بوسی کی۔ آقائے دو جہاں ﷺ نے مجھ روٹی عنایت فرمائی میں نے آدھی کھالی اور آنکھ کھل گئی۔ میں بیدار ہوا تو آدھی روٹی میرے ہاتھ میں تھی۔

شیخ احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ایک خواب

حضرت شیخ احمد بن ثابت مغربی قدس سرہ نے فرمایا میں نے جو درود پاک کی برکتیں دیکھی ہیں ان میں سے ایک یہ کہ میں نے خواب میں دیکھا میں دوزخ میں ہوں اور میں درود پاک پڑھ رہا ہوں اور دوزخ کی آگ نے مجھ پر کسی قسم کا اثر نہیں کیا اور میں نے وہاں ایک عورت دیکھی جس کا خاوند میرا دوست تھا۔

مجھے دیکھ کر اس عورت نے کہا اے شیخ احمد کیا آپ کو معلوم نہیں کہ آپ کا دوست اور اس کی بیوی دوزخ میں ہیں یہ سن کر مجھے بڑا صدمہ ہوا کہ میرا دوست دوزخ میں ہے۔ میں اس کے گھر میں (جو اس کا ٹھکانہ دوزخ میں تھا) داخل ہوا اور دیکھا کہ ہنڈیا ہے اور اس میں کھولتا ہوا گندھک ہے اور اس عورت نے کہا یہ آپ کے دوست کے لئے پینے کی چیز ہے میں نے پوچھا کہ اسے یہ سزا کیسے ملی؟ حالانکہ وہ ظاہر میں نیک آدمی تھا تو اس کی بیوی نے جواب دیا۔ اس نے مال جمع کیا تھا خواہ وہ حلال تھا یا حرام۔



پھر میں نے دوزخ میں بڑی بڑی آگ کی خندقیں اور وادیاں دیکھیں پھر میں نے ہوا میں آسمان کی طرف پرواز کی حتیٰ کہ میں آسمان کی بلندی تک پہنچ گیا اور میں نے فرشتوں کو سنا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس اور توحید بیان کر رہے ہیں۔ پھر میں نے کسی کہنے والے کو کہتے سنا اسے شیخ احمد تجھے خیر کی بشارت ہو کہ تو اہل نیر سے ہے۔

پھر میں نیچے اتر آیا اور اسی جگہ اتر اچھاں سے اوپر گیا تھا اور وہی عورت کھڑی ہے اور پھر دروازہ کھلا تو اس کا خاوند نکلا اور کہا ہمیں اللہ تعالیٰ نے حیرتی وجہ سے اور درود پاک کی برکت سے نجات عطا فرمادی ہے۔ پھر وہاں سے چلا تو ایسی جگہ پہنچ گیا جس سے اچھی جگہ کسی دیکھنے والے نے نہ دیکھی ہو۔ اس میں ایک بالا خانہ دیکھا جو کہ نہایت ہی عالیشان اور بلند ہے اور اس میں ایک عورت کہ اس جیسی حسن و جمال والی عورت نہیں دیکھی گئی۔ بیٹھی آنا گوندھ رہی ہے۔

میں نے اس آٹے میں ایک بال دیکھا میں نے اس عورت سے کہا اللہ تجھ پر رحم کرے اس بال کو آٹے میں سے نکال دے کہ اس بال نے سارا آٹا خراب کر رکھا ہے۔ وہ بولی یہ بال میں نہیں نکال سکتی یہ تو ہی نکال سکتا ہے اور یہ بال تیرے دل میں دنیا کی محبت کا بال ہے لہذا اگر تو چاہے تو اس کو نکال دے چاہے تو رہنے دے اور اس عورت کی بات پر میں بیدار ہو گیا۔ (سعادۃ الدارین ص ۱۱۸)

درود کی بدولت بلا حساب جنت میں داخل ہونے کا واقعہ

ابوالخض کا غدی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو ان کے فوت ہو جانے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور پوچھا کیا حال ہے؟ اور اللہ تعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا کیا؟ فرمایا ”اللہ تعالیٰ نے مجھ پر رحم فرمایا مجھے بخش دیا اور مجھے جنت میں بھیج دیا“ دیکھنے والے نے پھر سوال کیا کس عمل کی وجہ سے آپ کو یہ انعامات حاصل ہوئے فرمایا کہ جب میں دربار الہی میں حاضر کیا گیا تو اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا اس کے کتنا ہر شمار کر و چنانچہ فرشتوں نے میرے نامہ اعمال سے میرے صغیرہ کبیرہ غلطیاں لغزشیں سب شمار کر کے دربار الہی میں پیش کر دیئے۔

پھر فرمان الہی ہوا کہ اس بندے نے اپنی زندگی میں میرے حبیب ﷺ پر جتنا درود پاک پڑھا ہے وہ بھی شمار کرو جب فرشتوں نے درود پاک شمار کیا تو وہ کتنا ہوں کی نسبت زیادہ نکلا تو مولیٰ کریم جل مجدہ الکریم نے فرمایا اے فرشتو! میں نے اس کا حساب بھی معاف کر دیا ہے لہذا اسے بغیر حساب و کتاب کے جنت میں لے جاؤ۔ (القول البدیع)

شیخ ابوالحسن رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی غربت دور ہونے کا واقعہ

حضرت شیخ ابوالحسن بن حارث لبیشی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ جو کہ پابند شرع اور قبیح سنت اور درود شریف کی کثرت کرنے والے تھے فرماتے ہیں کہ مجھ پر گردش کے دن آگئے۔ فقر و فاقہ کی نوبت آگئی اور عرصہ گزر گیا یہاں تک کہ عید آگئی اور میرے پاس کوئی چیز نہ تھی کہ جس سے میں بچوں کو عید کرا سکوں۔

جب عید کی رات آئی وہ رات میرے لئے نہایت ہی کرب و پریشانی کی رات تھی۔ رات کی کچھ گھڑیاں گزری ہوں گی کہ کسی نے میرا دروازہ کھٹکھٹایا اور یوں معلوم ہوتا تھا کہ میرے دروازے پر کچھ لوگ ہیں۔ جب میں نے دروازہ کھولا تو دیکھا کہ کافی لوگ ہیں۔ انھوں نے شمعیں (قندیلیں) اٹھائی ہوئی ہیں اور ان میں سے ایک سفید پوش جو کہ اپنے علاقے کا رئیس تھا۔ وہ آگے آیا ہم حیران رہ گئے کہ یہ اس وقت کیوں آئے ہیں۔ اس رئیس نے بتایا کہ میں آپ کو



بتاؤں کہ ہم کیوں آئے ہیں آج رات میں سو یا تو کیا دیکھتا ہوں کہ شاہ کو نین امت کے والی ﷺ تشریف لائے ہیں اور مجھے فرمایا کہ ابو الحسن اور اس کے بچے بڑی تنگدستی اور فقر و فاقہ کے دن گزار رہے ہیں۔ تجھے اللہ تعالیٰ نے بہت کچھ دے رکھا ہے۔ جا جا کر ان کی خدمت کرا اس کے بچوں کے کپڑے لے جا اور دیگر ضروریات خرچہ وغیرہ تاکہ وہ اچھے طریقے سے عید کر سکیں اور خوش ہو جائیں لہذا یہ کچھ سامان عید قبول کیجئے اور میں درزی بلا کر ساتھ لایا ہوں جو یہ کھڑے ہیں لہذا آپ بچوں کو بلائیں تاکہ ان کے لباس کی پینش کر لیں ان کے کپڑے سل جائیں۔ پھر اس نے درزیوں کو حکم دیا کہ پہلے بچوں کو کپڑے تیار کرو۔ بعد میں بڑوں کے لہذا صبح ہونے سے پہلے پہلے سب کچھ تیار ہو گیا اور صبح کو سارے گھر والوں نے خوشی خوشی عید منائی۔ (سعادة الدارين ص ۱۲)

درد شریف کی بدولت دینار مل گئے

محمد بن فائز رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا کہ ہم شیخ القراء ابو بکر بن مجاہد رحمۃ اللہ علیہ سے پڑھتے تھے کہ ایک دن ایک شخص آیا جس نے پھنی پرانی پگڑی باندھی ہوئی تھی۔ اور پھنپڑا کر انا لباس تھا۔ ہمارے استاد اٹھے اور اسے اپنی جگہ بٹھا کر خیریت پوچھی اس آنے والے نے عرض کی آج میرے گھر بچہ پیدا ہوا ہے اور گھر والے مجھ سے کھی وغیرہ کا مطالبہ کرتے ہیں اور میرے پاس کچھ نہیں ہے شیخ ابو بکر بن مجاہد فرماتے ہیں کہ میں پریشانی کے عالم میں رات کو سو یا۔ تو غریبوں کے والی بے سہاروں کے سہارے حبیب خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جلوہ گر ہوئے اور فرمایا یہ کیا پریشانی ہے جاؤ علی بن عیسیٰ وزیر کے ہاں اور اسے میرا سلام کہو اور اسے حکم دو کہ وہ اس شخص کو سودینار دے دے اور اس کی سچائی کی علامت یہ بیان کرنا کہ تم ہر جمعہ کی رات ہزار بار مجھ پر درد شریف پڑھتے ہو اور گزشتہ شب جمعہ تم نے سات سو بار درد شریف پڑھا تھا کہ بادشاہ کی طرف سے آپ کو بلاوا آگیا تھا۔ آپ وہاں گئے اور باقی درد شریف آپ نے واپس آکر پڑھا تھا۔

حضرت شیخ ابو بکر اٹھے اور اس شخص کو ساتھ لیا اور وزیر صاحب کے گھر پہنچ گئے۔ پہنچ کر وزیر سے فرمایا وزیر صاحب یہ آپ کی طرف رسول اللہ ﷺ کی طرف سے قاصد ہے یہ سنتے ہی وزیر صاحب فوراً گھر سے ہو گئے اور بڑی تعظیم و توقیر کی اور ان کو اپنی مسند پر بٹھایا اور غلام کو حکم دیا کہ وہ دیناروں والی تھیلی لائے۔

وزیر صاحب نے ہزار دینار لا کر سامنے رکھ دیئے اور عرض کیا اے شیخ آپ نے سچ فرمایا ہے یہ بھید میرے اور میرے رب کے درمیان تھا پھر وزیر صاحب نے عرض کیا حضرت یہ سودینار قبول کریں یہ اس بچے کے باپ کے لئے ہیں اور پھر سودینار گن کر اور حاضر کیے اور کہا یہ اس لئے کہ آپ تجی بشارت لے کر تشریف لائے ہیں اور پھر سو دینار اور حاضر کئے کہ آپ کو یہاں آنے میں تکلیف اٹھانا پڑی یوں کرتے کرتے وزیر صاحب نے ہزار دینار حاضر کیے۔ مگر حضرت شیخ ابو بکر نے فرمایا ہم اتنے ہی لیں گے جتنے ہمیں آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لینے کو فرمایا ہے یعنی ایک سودینار (سعادة الدارين ص ۱۲۳) رونق المجالس ص ۱۱



درود شریف کی برکت سے کجھور کی گٹھلیاں دینار بن گئیں

جب شیخ الاسلام حضرت فرید الدین گنج شکر قدس سرہ نے درود پاک کے فضائل بیان فرمائے تو اچانک پانچ درویش حاضر ہوئے سلام عرض کیا تو آپ نے فرمایا بیٹھ جاؤ وہ بیٹھ گئے اور عرض کی ہم مسافر ہیں خانہ کعبہ کی زیارت کے لئے جارہے ہیں لیکن خرچہ پاس نہیں ہے مہربانی فرمائیے یہ سن کر حضرت خواجہ نے مراقبہ کیا اور سر اٹھا کر کجھور کی چند گٹھلیاں لیں اور کچھ پڑھ کر ان پر پھونکا اور ان درویشوں کو دے دیں وہ حیران ہو گئے کہ ہم ان گٹھلیوں کو کیا کریں گے؟ شیخ الاسلام قدس سرہ نے فرمایا حیران کیوں ہوتے ہو؟ ان کو دیکھو تو سہی جب دیکھا تو وہ سونے کے دینار تھے۔ آخر شیخ بدر الدین اسحاق سے معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ نے درود شریف پڑھ کر پھونکا تھا اور وہ گٹھلیاں درود شریف کی برکت سے دینار بن گئے تھے۔ (راحتہ القلوب ص ۶۱)

درود شریف پڑھنے والی مکھی کا واقعہ

ایک دن آقائے دو جہاں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لئے تشریف لے جا رہے تھے راستے میں ایک جگہ پڑا دیکھا اور حکم دیا کہ یہیں پر جو کچھ کھانا ہے کھا لو۔

جب کھانا کھانے لگے تو صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! روٹی کے ساتھ سالن نہیں ہے پھر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم نے دیکھا کہ ایک شہد کی مکھی ہے اور بڑے زور زور سے بھنبھناتی ہے عرض کیا۔ یا رسول اللہ ﷺ! یہ مکھی کیوں شور مچاتی ہے؟ فرمایا یہ کہہ رہی ہے کہ کھیاں بے قرار ہیں۔ اس وجہ سے کہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ عنہم کے پاس سالن نہیں ہے حالانکہ یہاں قریب ہی غار میں ہم نے شہد کا چھتہ لگا یا ہوا ہے۔ وہ کون لائے کیونکہ ہم تو اسے لائیں سکتیں۔

پھر فرمایا پیارے علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس مکھی کے پیچھے پیچھے جاؤ اور شہد لے آؤ چنانچہ حضرت حیدر کرار رضی اللہ عنہ ایک چوٹی پیالہ پکڑ کر اس کے پیچھے ہو لیے وہ مکھی آگے آگے اس غار میں پہنچ گئی اور آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہاں جا کر شہد صاف مصفا چھوڑ لیا اور بار رسالت ﷺ میں حاضر ہو گئے سرکار دو عالم ﷺ نے وہ سارا شہد تقسیم فرمادیا جب صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کھانا کھانے لگے تو مکھی پھر آگئی اور بھنبھنانا شروع کر دیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کی یا رسول اللہ ﷺ! مکھی پھر اسی طرح شور کر رہی ہے تو فرمایا میں نے اس سے ایک سوال کیا ہے اور یہ اس کا جواب دے رہی ہے میں نے اس سے پوچھا ہے کہ تمہاری خوراک کیا ہے؟ مکھی کہتی ہے کہ پہاڑوں اور بیابانوں میں جو پھول ہوتے ہیں وہ ہماری خوراک ہے۔

میں نے پوچھا پھول تو کڑے بھی ہوتے ہیں پھیکے بھی بد مزہ بھی ہوتے ہیں تو تیرے منہ میں جا کر نہایت شیریں اور صاف شہد کیسے بن جاتا ہے تو مکھی نے جواب دیا یا رسول اللہ ﷺ! ہمارا ایک امیر اور سردار ہے جب ہم پھولوں کا رس چوستی ہیں تو ہمارا امیر آپ ﷺ کی ذات مقدسہ پر درود شریف پڑھنا شروع کرتا ہے اور ہم بھی اس کے ساتھ مل کر درود شریف پڑھتی ہیں تو وہ بد مزہ اور کڑے پھولوں کا رس درود شریف کی برکت سے میٹھا ہو جاتا ہے اور اسی کی برکت و رحمت کی وجہ سے وہ شہد شفا بن جاتا ہے۔



اگر درود شریف کی برکت سے کڑوے اور بد مزہ پھولوں کا رس نہایت میٹھا شہد بن سکتا ہے تلخی شیرینی میں بدل سکتی ہے تو درود شریف کی برکت سے گناہ بھی نیکیوں میں تبدیل ہو سکتے ہیں۔ (مقاصد السالکین ص ۵۳)

حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا واقعہ

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے والد ماجد حضرت شاہ عبدالرحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا ایک دفعہ مجھے بخار کا عارضہ لاحق ہوا اور بیماری طول پکڑ گئی حتیٰ کہ زندگی سے ناامیدی ہو گئی اس دوران مجھے غنودگی ہوئی تو میں نے دیکھا کہ شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم تشریف لائے اور فرمایا ”کَيْفَ حَالُكَ يَا بُنَيَّ“ اے میرے بیٹے کیا حال ہے؟

اس ارشاد گرامی کی لذت مجھ پر ایسی غالب ہوئی کہ مجھے وجد آگیا اور زاری و بے قراری کی عجیب حالت مجھ پر طاری ہوئی۔ پھر مجھے میرے آقا امت کے والی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اس طرح گود مبارک میں لے لیا کہ حضور ﷺ کی ریش مبارک میرے سر پر تھی اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کا پیراہن مبارک میرے آنسوؤں سے تر ہو گیا۔ پھر آہستہ آہستہ یہ حالت سکون سے بدل گئی پھر میرے دل میں خیال آیا کہ مدت گزر گئی۔

اس شوق سے کہ کہیں سے سرکارِ دود عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے بال مبارک دستیاب ہوں کتنا کرم ہوگا۔ اگر آقا ﷺ مجھے یہ دولت عنایت فرمائیں۔ بس یہ خیال آتا ہی تھا کہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم میرے اس خطرہ پر مطلع ہوئے اور شاہ کونین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے اپنی ریش مبارک پر اپنا ہاتھ مبارک پھیرا اور دو بال مبارک مجھے عنایت فرمائے۔

پھر مجھے یہ خیال آیا کہ بیدار ہونے کے بعد یہ نعمت (بال مبارک) میرے پاس رہے گی یا نہیں تو حضور ﷺ نے فوراً فرمایا بیٹا یہ دونوں بال مبارک تیرے پاس رہیں گے۔ ازاں بعد سرکارِ دود عالم ﷺ نے صحت کئی اور درازی عمر کی بشارت دی تو مجھے اسی وقت آرام ہو گیا۔

میں نے چراغ منگایا اور دیکھا تو میرے ہاتھ میں وہ موئے مبارک نہ تھے میں تنگین ہو کر پھر دربارِ رسالت ﷺ کی طرف متوجہ ہوا اور دیکھا کہ آقائے دو جہاں ﷺ جلوہ افروز ہیں اور فرما رہے ہیں ”بیٹا ہوش کر میں نے دونوں بال تیرے نیکے کے نیچے احتیاط سے رکھ دیئے ہیں وہاں سے لے لو“۔

میں نے بیدار ہوتے ہی نیکے کے نیچے سے لے لئے۔ اور ایک پاکیزہ جگہ میں نہایت تعظیم و تکریم کے ساتھ محفوظ کر لئے بعد ازاں چونکہ بخاریک دم اتر گیا تو کمزوری غالب آگئی حاضرین نے سمجھا شاید موت کا وقت آگیا ہے اور وہ رونے لگے چونکہ مجھ میں بات کرنے کی طاقت نہ تھی اس لئے میں اشارہ کرتا رہا۔ پھر کچھ عرصہ بعد مجھے قوت حاصل ہو گئی اور میں بالکل تندرست ہو گیا۔ نیز حضرت موصوف فرماتے ہیں کہ ان دونوں موئے مبارک کا خاصہ تھا کہ آپس میں لپٹے رہتے تھے لیکن جب درود پاک پڑھا جاتا تو دونوں علیحدہ علیحدہ ہو کر کھڑے ہو جاتے تھے۔

ایک مرتبہ تین آدمی جو اس معجزے کے منکر تھے آئے اور آزمائش چاہی میں بے ادبی کے خوف سے آزمائش پر رضامند نہ ہوا لیکن جب مناظرہ طول پکڑ گیا تو عزیزوں نے وہ بال مبارک پکڑے اور دھوپ میں لے گئے اسی وقت بادل آیا اور



اس نے سایہ کر دیا حالانکہ سخت دھوپ تھی اور بادل کا موسم بھی نہ تھا۔ یہ دیکھ کر ان میں سے ایک نے توبہ کر لی اور مان گیا۔

دوسرے دونوں نے کہا یہ اتفاقی امر تھا۔ دوسری بار پھر وہ موئے مبارک دھوپ میں لے گئے تو پھر بادل نے آکر سایہ کر دیا دوسرا بھی تائب ہوا تیسرے نے کہا۔ اب بھی اتفاقی امر ہے تیسری بار پھر دھوپ میں لے گئے تو پھر فوراً بادل نے سایہ کر دیا تو تیسرا بھی تائب ہو کر مان گیا۔

ایک بار کچھ لوگ موئے مبارک کی زیارت کے لئے آئے تو میں موئے مبارک والے صندوق کو باہر لایا۔ لوگ کافی جمع تھے۔ میں نے تالا کھولنے کے لئے چابی لگائی تو تالا نہ کھلا۔ بڑی کوشش کی مگر میں تالا کھولنے میں کامیاب نہ ہو سکا۔ پھر میں اپنے دل کی طرف متوجہ ہوا تو معلوم ہوا کہ ان لوگوں میں فلاں آدمی جنبی ہے اس کی شامت ہے کہ تالا نہیں کھل رہا میں نے پردہ پوشی کرتے ہوئے سب کو کہا جاؤ دوبارہ طہارت کر کے آؤ جب وہ جنبی جمع سے باہر ہوا تو تالا کھل گیا اور ہم سب نے زیارت کی۔

حضرت شاہ ولی اللہ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ جب میرے والد ماجد نے آخری عمر میں تبرکات تقسیم فرمائے تو ایک بال مبارک مجھے بھی عنایت ہوا۔ والحمد للہ رب العالمین۔ (انفاس العارفین ۳۹)

درود پڑھنے سے شفا مل گئی

ایک بادشاہ بیمار ہوا بیماری کی حالت میں چھ مہینے گزر گئے کہیں سے آرام نہ آیا بادشاہ کو پتہ چلا کہ حضرت شیخ ثعلبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہاں آئے ہیں اس نے عرض کر بھیجا کہ تشریف لائیں جب آپ تشریف لائے تو دیکھ کر فرمایا فکر نہ کرو اللہ تعالیٰ کی رحمت سے آج ہی آرام ہو جائے گا۔ آپ نے درود پاک پڑھ کر اس کے جسم پر ہاتھ پھیرا تو اسی وقت وہ تندرست ہو گیا یہ برکت ساری درود شریف کی ہے۔ (راحت القلوب)

گناہوں کی معافی کا واقعہ

بنی اسرائیل میں ایک شخص جو کہ نہایت گنہگار اور مجرم تھا اس نے سو سال یا دو سو سال فق و فجور میں گزار دیئے جب وہ مر گیا تو لوگوں نے اسے گھسیٹ کر کوڑا کرکٹ کی جگہ ڈال دیا۔ تو اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام پر وحی بھیجی اے پیارے کلیم ہمارا ایک بندہ فوت ہو گیا ہے اور بنی اسرائیل نے اسے گندگی میں پھینک دیا ہے اور اپنی قوم کو حکم دیں کہ وہ اسے وہاں سے اٹھائیں تمہیں و تکفین کر کے آپ اس کا جنازہ پڑھیں۔ اور لوگوں کو بھی جنازہ پڑھنے کی رغبت دلائیں۔

جب کلیم اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہاں پہنچے تو اس میت کو دیکھ کر پہچان لیا۔ تعمیل حکم کے بعد عرض کی یا اللہ! یہ شخص مشہور ترین مجرم تھا تو بجائے سزا کے یہ اس عنایت کا حق دار کیسے ہوا؟ فرمان آیا کہ بے شک یہ بہت بڑی سزا اور عذاب کا مستحق تھا لیکن اس نے ایک دن تورات مبارکہ کھولی اور اس میں میرے حبیب محمد مصطفیٰ ﷺ کا نام مبارک لکھا ہوا دیکھا محبت سے اسے بوسہ دیا اور درود شریف پڑھا۔ تو اس نام مبارک کی تعظیم کرنے کی وجہ سے میں نے

اس کے سارے گناہ معاف کر دیئے۔ (القول البدیع)





ایک عاشق رسول کا واقعہ

مذہب میں ایک امیر کبیر سوداگر تھا اس کے دو لڑکے تھے۔ اور اس خوش نصیب کے پاس دنیاوی دولت کے علاوہ ایک نعمت عظمیٰ یہ تھی کہ اس کے پاس سید دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے تین بال مبارک تھے۔ جب وہ خوش بخت فوت ہوا تو اس کے دونوں بیٹوں نے باپ کی جائیداد آپس میں تقسیم کر لی اور جب موئے مبارک کی باری آئی تو بڑے لڑکے نے ایک بال مبارک خود لے لیا اور ایک اپنے چھوٹے بھائی کو دے دیا اور تیسرے بال مبارک کے متعلق بڑے نے کہا ہم اس کو آدھا آدھا کر لیں چھوٹے نے کہا اللہ کی قسم میں ایسا نہیں ہونے دوں گا۔ کون ہے جو رسول اکرم نبی محترم ﷺ کے بال مبارک کو توڑے۔

بڑے نے جب چھوٹے بھائی کی عقیدت اور ایمانی تقاضا دیکھا تو بولا کہ اگر تجھے اس بال کے ساتھ اتنی ہی محبت ہے تو یوں کر کہ یہ تینوں بال تولے لے اور باپ کی جائیداد کا اپنا حصہ مجھے دے دے چھوٹے نے یہ سن کر کہا واہ رے قسمت! مجھے اور کیا چاہئے ایمان والا ہی اس نعمت عظمیٰ کی قدر جانتا ہے۔ دنیا دار کمینہ کیا جانے چنانچہ بڑے بھائی نے دنیا کی دولت لے لی اور چھوٹے نے تینوں موئے مبارک لے لیے اور انہیں بڑے ادب و احترام سے اپنے پاس رکھ لیا۔ جب شوق غالب ہوتا تو ان موئے مبارک کی زیارت کرتا اور درود شریف پڑھتا اور پھر اس بے نیاز جل جلالہ کی بے نیازی دیکھ کر اس بڑے بھائی کا مال چند دنوں میں ختم ہو گیا اور وہ فقیر و کنگال ہو گیا اور اللہ تعالیٰ نے چھوٹے کے مال میں برکت دی کہ اس کا مال بہت زیادہ ہو گیا پھر جب وہ حبیب خدا ﷺ کا عاشق یعنی چھوٹا بھائی فوت ہوا تو کسی بزرگ نے رات خواب میں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا اور ساتھ اسے بھی دیکھا۔

سید دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا اے میرے امتی! تو لوگوں میں اعلان کر دے کہ جس کسی کو کوئی حاجت کوئی مشکل درپیش ہو وہ اس کی قبر پر حاضر ہو کر اللہ تعالیٰ سے سوال کرے اس نے بیدار ہو کر اعلان کر دیا تو اس عاشق رسول کی قبر مبارک کو ایسی مقبولیت نصیب ہوئی کہ لوگ دھڑا دھڑا اس قبر مبارک پر حاضر ہونے لگے اور پھر یہاں تک نوبت پہنچی کہ اگر کوئی سوار ہو کر اس مزار کے پاس سے گزرتا تو براہ ادب سواری سے اتر جاتا اور پیدل چلتا۔ (القول البدیع ص ۱۲۸)

دلائل الخیرات کا منصف شہود پر آنا

درود شریف پر لکھی جانے والی عظیم کتاب 'دلائل الخیرات' کے مؤلف امام جزولی رحمۃ اللہ علیہ ہیں جن کا مزار اقدس مراکش میں ہے۔ وہ اس کتاب کی تالیف کا سبب بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ آپ ایک سفر میں تھے دوران سفر نماز کا وقت ہو گیا آپ وضو کرنے کے لئے ایک کنویں پر گئے، جس پر پانی نکالنے کے لئے کوئی ڈول تھا اور نہ ہی کوئی رسی۔ پانی نیچے تھا ابھی اسی سوچ میں گم تھے کہ قریب ایک گھر کی کھڑکی کھلی اس میں سے ایک چھوٹی بچی نے سر نکالا اس بچی کو دیکھ کر آپ نے اس کو مخاطب کیا اور فرمایا کہ نماز ظہر کا وقت تنگ ہو رہا ہے اور پیاس کی بھی شدت ہے، کنواں تو ہے مگر اس میں سے پانی نکالنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ یہ سن کر بچی نے کہا کہ حضرت میں ابھی آتی ہوں، یہ کہہ کر دروازہ کھول کر بچی کنویں کے قریب آگئی اور پوچھا کہ آپ کون ہیں اور کہاں سے تشریف لائے ہیں؟



حضرت نے اپنا تعارف کرایا تو بچی نے عرض کیا... حضرت آپ کی علیت و بزرگی کے تو بڑے چرچے ہیں مگر حیرت ہے کہ آپ بغیر رسی و ڈول کے کنویں سے پانی نہیں نکال سکتے۔ یہ کہہ کر بچی نے کچھ پڑھ کر کنویں میں پھونکٹ ماردی بس اس کے ساتھ ہی کنویں کا پانی ابل آیا اور باہر آ کر زمین پر بہنے لگا۔ بزرگ اور ان کے ساتھیوں نے وضو کیا اور اپنی پیاس بجھائی اور نماز ظہر ادا کی، مگر تجشش نے ان کو بے تاب کیے رکھا۔ نماز سے فارغ ہو کر اس بچی کے مکان پر گئے اور لڑکی سے کہا... تمہیں اللہ کی قسم! جس نے تم کو سیدھا راستہ دکھایا اور اس مرتبہ تک پہنچایا۔ یہ بتاؤ کہ تم اس مقام تک کیسے پہنچی اور تم نے کون سا عمل کیا۔ بچی نے کہا حضرت یہ مرتبہ مجھے درود شریف کی برکت سے حاصل ہوا جس کا ورد میں ہمیشہ کرتی ہوں۔

یہ ایک خاص درود ہے کیونکہ یہ درود حضور ﷺ سے میرے بزرگوں کو ملا ہے اور سینہ بہ سینہ مجھ تک پہنچا ہے۔ بزرگ نے کہا اچھا میں درود پڑھتا ہوں اگر تمہارے درود کا کوئی حصہ اس میں ہو تو بتا دینا۔ بچی نے حامی بھر لی۔ اب بزرگ درود پڑھنے لگے پڑھنے کے دوران جہاں بھی اس درود کا حصہ آتا بچی بتا دیتی آخر کار بچی کا درود شریف مکمل ہو گیا۔ پھر آپ نے مکمل جدوجہد کے ساتھ درود کو حاصل کر لیا۔ درود کے حصول پر حضرت کے دل میں خیال آیا کہ ایک ایسی کتاب مرتب کی جائے جس میں تمام بہترین درود شامل ہوں اور اس میں بچی کا وہ پر اثر درود بھی موجود ہو اس ارادہ کی تکمیل کی غرض سے حضرت بلاد مغرب کے شہر فاس جسے اولیاء کا شہر بھی کہا جاتا ہے تشریف لائے اور اس شہر میں آپ نے کتاب مذکورہ کو تحریر کرتے وقت جامع قرویین کی لائبریری میں موجود کتب سے استفادہ کیا۔ اور یوں دلائل الخیرات جیسی عظیم الشان کتاب منصف شہود پر آ گئی۔

حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اللہ تعالیٰ کا حکم

امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب 'المواہب اللدنیہ' (۱: ۳۰) میں فرماتے ہیں کہ جب آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تخلیق کے بعد حضرت حوا علیہا السلام کی پیدائش ہو گئی تو حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان کا قرب چاہا۔ اللہ تعالیٰ نے فرشتوں کو حکم دیا کہ پہلے ان کا نکاح ہو گا اور مہر کے طور پر دونوں کو حکم ہوا کہ مل کر بیس مرتبہ میرے پیارے محبوب امام الانبیاء، ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھیں۔ (ایک روایت میں تین تین مرتبہ بیان ہوا ہے۔) چنانچہ انہوں نے بیس مرتبہ یا تین مرتبہ درود پڑھا اور حضرت حوا علیہا السلام ان پر حلال ہو گئیں۔ (صاوی، حاشیہ علی تفسیر الجلالین، ۱: ۵۲)

قصیدہ بردہ شریف

امام شرف الدین بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ایک بہت بڑے تاجر اور عالم تھے، وہ عربی ادب کے بہت بڑے فاضل اور شاعر بھی تھے۔ انہیں اچانک فالج ہو گیا۔ بستر پر پڑے پڑے انہیں خیال آیا کہ بارگاہ سرور کو نین ﷺ میں کوئی ایسا درد بھرا قصیدہ لکھوں جو درود و سلام سے معمور ہو۔ چنانچہ محبت و عشق رسالت مآب ﷺ میں ڈوب کر ۱۶۶ اشعار پر مشتمل قصیدہ بردہ شریف جیسی شہرت دوام حاصل کرنے والی تصنیف تخلیق کر ڈالی۔ رات کو آقا ﷺ خواب میں تشریف لائے اور امام بوصیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو فرمایا: بوصیری یہ قصیدہ سناؤ، عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ!



میں بول نہیں سکتا فالج زدہ ہوں۔ آقا ﷺ نے اپنا دست مبارک امام بوسیری رحمۃ اللہ علیہ کے بدن پر پھیرا جس سے انہیں شفا حاصل ہو گئی پس امام بوسیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قصیدہ سنایا۔ قصیدہ سن کر آپ ﷺ کمال مسرت و خوشی سے دائیں بائیں جھوم رہے تھے۔ ایک روایت یوں بھی ہے کہ حالت خواب میں امام بوسیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو آپ ﷺ نے چادر (برودہ) عطا فرمائی۔ اسی وجہ سے اس کا نام قصیدہ برودہ پڑ گیا۔ امام بوسیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ صبح اٹھے تو فالج ختم ہو چکا تھا۔ گھر سے باہر نکلے، گلی میں انہیں ایک مجذوب شیخ ابو الرجا رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ ملے اور امام بوسیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سے فرمایا کہ رات والا وہ قصیدہ مجھے بھی سناؤ۔ امام بوسیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ یہ سن کر حیرت زدہ ہو گئے اور پوچھا آپ کو یہ کیسے معلوم ہوا؟ انہوں نے کہا: جب اسے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سن کر خوشی سے جھوم رہے تھے میں بھی دور کھڑا سن رہا تھا۔

(خرپوقی، عسیدۃ الشدة شرح قصیدۃ البردة، ۳: ۵)

چہل احادیثِ نبوی ﷺ

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص امرِ دین کے متعلق چالیس احادیثِ میری امت کو پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ اس کو زمرہِ علماء میں محشور فرمائیں گے اور میں اس کا شفیع ہوں گا۔

پہلی حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ
الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ ﴿﴾

(طبرانی)

ترجمہ :- اے اللہ! سیدنا محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر درود نازل فرما۔ اور آپ ﷺ کو ایسے مقام پر پہنچا تو جو تیرے نزدیک مقرب ہو۔

دوسری حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ رَبِّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ الْقَائِمَةِ وَالصَّلٰوةِ النَّافِعَةِ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ اَرْضَ عَنِّي رِضًا لَا تَسْخَطُ بَعْدَهُ اَبَدًا ﴿﴾

(مسند احمد)

ترجمہ :- اے اللہ (قیامت تک) قائم رہنے والی اس پکار اور نافع نماز کے مالک درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور مجھ سے اس طرح راضی ہو جا کہ اس کے بعد کبھی ناراض نہ ہو۔

تیسری حدیثِ نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ
وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ ﴿﴾

(ابن حبان)



ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور درود نازل فرما سارے مومنین اور مومنات پر اور مسکین اور مسلمات پر۔

چوتھی حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ
عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَّ
بَارَکْتَ وَّ تَرَحَّصْتَ عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرٰهَیْمَ اِنَّکَ
حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿بیہقی﴾

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا کہ تو نے درود و برکت و رحمت سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

پانچویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ
اِبْرٰهَیْمَ اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿اللّٰهُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهَیْمَ اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿بخاری شریف﴾

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا





محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ
ہے۔

چھٹی حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ *

(مسلم شریف)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا
ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد
ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

ساتویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ *

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا
ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا
محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ





آٹھویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرٰهَیْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرٰهَیْمَ اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ، وَبَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهَیْمَ
اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۱﴾

(نسائی)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا
ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ اور برکت نازل فرما
سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو
تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

نانویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرٰهَیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی
اِبْرٰهَیْمَ اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ﴿۲﴾

(ابوداؤد)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا
ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ
السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔



دسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ * اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

(ابوداؤد)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا
ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو ستودہ صفات بزرگ ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد
ﷺ پر جس طرح تو نے آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

گیارہویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ
اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
آلِ اِبْرٰهِيْمَ فِی الْعٰلَمِیْنَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

(مسلم شریف)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل
سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم
علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم



بارہویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهِ وَّ ذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ
اِبْرٰهِيْمَ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَزْوَاجِهِ وَّ ذُرِّيَّتِهِ كَمَا بَارَكْتَ
عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۱﴾

(ابوداؤد)

ترجمہ :- اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو
نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج
مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو حمیدہ صفات
والا بزرگ ہے۔

نوٹ: شفیع معظم حضرت محمد ﷺ کا فرمان ہے۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام نے فرمایا۔ یہ کلمات رب العالمین کے
پاس سے نازل ہوئے ہیں۔

تیرہویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهِ وَّ ذُرِّيَّتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
آلِ اِبْرٰهِيْمَ وَّبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزْوَاجِهِ وَّ ذُرِّيَّتِهِ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲﴾

(مسلم شریف)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو
نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج
مطہرات اور ذریات پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا
ہے بزرگ ہے۔





چودھویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ وَ اَزْوَاجِهِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ
وَ ذُرِّیَّتِهِ وَاَهْلِ بَیْتِهِ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ
حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ *

(ابوداؤد)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما نبی اکرم سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی
مائیں ہیں۔ اور آپ ﷺ کی ذریات اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر جیسا تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا۔
بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

پندرھویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ، وَ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِیْمَ * (طبری)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا
ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر
جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا محمد ﷺ پر
پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔

صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

سولہویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَرَحَّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ
حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ تَحَنَّنْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
تَحَنَّنْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ،
اَللّٰهُمَّ سَلِّمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰی
اِبْرٰهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿

(سعاہ)

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا
ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے اے اللہ برکت نازل فرما
سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر
برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد
ﷺ پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا
گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر محبت آمیز شفقت فرما جس طرح تو نے سیدنا
ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر محبت آمیز شفقت فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے
۔ اے اللہ سلام بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سلام بھیجا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل
سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔



سترھویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ عَلٰی
مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، وَاَرْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ آلَ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ وَبَارَكْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ
فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَيِّدٌ مَّجِيْدٌ *

(سعایہ)

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما اور سلام بھیج سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد
ﷺ پر اور رحمت فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا تو نے درود و برکت اور رحمت نازل فرمائی سیدنا
ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر سارے جہانوں میں بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

اٹھارھویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی
اِبْرَاهِيْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَيِّدٌ مَّجِيْدٌ ، اَللّٰهُمَّ
بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَّ
عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَيِّدٌ مَّجِيْدٌ *

(صحاح ستہ)

ترجمہ: اے اللہ سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا
ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ! برکت نازل
فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام
پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔



انیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی آلِ
اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی
آلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۱﴾

(نسائی، ابن ماجہ)

ترجمہ: اے اللہ اپنے خاص بندے اور رسول سیدنا محمد ﷺ و درود نازل فرما جیسا تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر نازل فرمایا اور
برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر
برکت نازل فرمائی ہے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

بیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿۲﴾

(نسائی)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل نبی امی سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام
پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرمائی امی سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل
فرمائی ہے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اکیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ
عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلٰوةً
تَكُوْنُ لَكَ رِضًی وَ لَهُ جَزَاءٌ وَ لِحَقُّهُ اَدَاءٌ ، وَ اَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَ
الْفَضِيْلَةَ وَ الْمَقَامَ الْمَحْبُوْدَ الَّذِيْ وَ عَدَّتْهُ ، وَ اجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ
اَهْلُهُ وَ اجْزِهِ اَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ قَوْمِهِ وَ رَسُوْلًا عَنْ
اُمَّتِهِ ، وَ صَلِّ عَلٰی جَمِيْعِ اِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَ الصّٰلِحِيْنَ يَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ❁

(بخاری شریف)

ترجمہ :- اے اللہ اپنے (برگزیدہ) بندے اور اپنے رسول نبی اُمّی سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر ایسا درود نازل فرما جو تیری رضا کا ذریعہ ہو اور حضور ﷺ کے لئے پورا بدلہ ہو اور آپ کے حق کی ادائیگی ہو۔ اور آپ ﷺ کو وسیلہ اور فضیلت اور مقام محمود جس کا تو نے وعدہ کیا ہے۔ عطا فرما اور حضور ﷺ کو ہماری طرف سے ایسی جزا عطا فرما جو آپ ﷺ کی شانِ عالی کے لائق ہو۔ اور آپ ﷺ کو ان سب سے افضل بدلہ عطا فرما جو تو نے کسی نبی کو اس کی قوم کی طرف سے اور کسی رسول کو اس کی امت کی طرف سے عطا فرمایا اور حضور ﷺ کے تمام برادرانِ انبیاء و صالحین پر، اے ارحم الراحمین درود نازل فرما۔

بائیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ ، وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ



النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَجِيدٌ *

(مسند احمد، مستدرک حاکم، بیہقی)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل نبی اُمی سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر درود نازل فرمایا اور برکت نازل فرمائی نبی اُمی سیدنا محمد ﷺ اور سیدنا محمد ﷺ کی اولاد پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

تیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمُ،
اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى اَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمُ،
صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَ صَلَوَاتُ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ *

(دارقطنی)

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر درود نازل فرمایا بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ درود نازل فرما۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے گھر والوں پر جیسا تو نے برکت نازل فرمائی سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ ہمارے اوپر ان کے ساتھ برکت نازل فرما۔ اللہ تعالیٰ کے بکثرت درود اور مؤمنین کے بکثرت درود نبی اُمی سیدنا محمد ﷺ پر نازل ہوں۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم





چوبیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
اَلِ مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلَى اَلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَيُّدٌ مَّجِيْدٌ
، وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى اَلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى اَلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَيُّدٌ مَّجِيْدٌ * (مسند احمد)

ترجمہ :- اے اللہ اپنے درود اور اپنی رحمت اور اپنی برکتیں سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد
ﷺ پر نازل فرما جیسا تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر فرمایا۔ بے شک تو تعریف کیا گیا
عظمت والا ہے۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جیسا تو نے
سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا
عظمت والا ہے۔

چوبیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ *

ترجمہ : اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں نبی اُمّی ﷺ پر (نسائی)

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صِبْغُ السَّلَام

چھبیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ' السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ ❖

(بخاری شریف، نسائی)

ترجمہ :- ساری عبادات قولیہ اور عبادات بدنیہ اور عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر
اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس
بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ کے بندے اور اس کے
رسول ہیں۔

ستائیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ' السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ،
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ❖

(مسلم شریف، نسائی)

ترجمہ :- ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ
ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک



بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اٹھائیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ﴿

(نسائی)

ترجمہ :- ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

اتیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلَّهِ ، سَلَامٌ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، سَلَامٌ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ
رَسُولُهُ ﴿

(نسائی)

ترجمہ :- ساری بابرکت عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک





بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

تیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ ، التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ
، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا
إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، أَسْأَلُ اللَّهَ
الْجَنَّةَ وَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ﴿نسائی﴾

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں۔ اور ساری عبادات قولیہ، عبادات بدنیہ، عبادات مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے میں جنت کا سوال کرتا ہوں۔ اور جہنم سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اکتیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ





عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ❁

(مؤختا)

ترجمہ :- پاکیزہ عبادات قولیہ ، عبادات بدنیہ ، عبادات مالیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں

بتیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَ بِأَلِلّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ
الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ ، أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ
أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا وَ
نَذِيرًا ، وَ أَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا ، أَلْسَلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا
النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ ، أَلْسَلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللَّهِ
الصَّالِحِينَ أَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَ اهْدِنِي ❁

(معجم طبرانی)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور اللہ کی ہی توفیق سے جو سارے ناموں میں سب سے بہتر نام ہے۔ ساری عبادات قولیہ ، عبادات مالیہ ، عبادات بدنیہ ، اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تنہا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ آپ کو حق کے ساتھ فرمانبرداروں کیلئے خوشخبری دینے والا اور نافرمانوں کیلئے ڈرانے والا بنا کر بھیجا۔ اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ قیامت آنے والی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اے اللہ میری مغفرت فرما اور مجھ کو ہدایت دے



تینتیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ وَالصَّلَوَاتُ وَالْمُلُكُ لِلَّهِ ، أَلَسَّلَامُ عَلَيْكَ
أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ❁

(ابو داؤد)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ، عبادات مالیہ، عبادات بدنیہ، اللہ تبارک و تعالیٰ ہی کے لیے ہیں۔ اور ملک اللہ کے لیے ہے سلام ہو آپ ﷺ پر اسے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

چوتھیں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ ، أَلَتَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ الزَّكَايَاتُ لِلَّهِ ،
أَلَسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، أَلَسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ
عَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ، شَهِدْتُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ شَهِدْتُ
أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ❁

(موطا)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ ساری عبادات قولیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ ساری عبادات بدنیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں ساری پاکیزہ عبادات اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں سلام ہو آپ ﷺ پر اسے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اسکی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر اور میں اس بات کی گواہی دی۔ کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دی کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ



چھتیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الرَّاٰكِيَّاتُ لِلّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَ رَسُوْلُهُ ،
اَلْسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ ، اَلْسَّلَامُ
عَلَيْنَا وَ عَلَى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ❁

(موطا)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہ تھا ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

چھتیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الرَّاٰكِيَّاتُ لِلّٰهِ ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُ اللّٰهِ وَ رَسُوْلُهُ ، اَلْسَّلَامُ
عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ ، اَلْسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلَى
عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ ❁

(موطا)

ترجمہ : - ساری عبادات قولیہ عبادات مالیہ عبادات بدنہ اور ساری پاکیزگیاں اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔



سینتیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ لِلَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ
اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ❖
(طحاوی)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ بدنیہ اللہ تبارک و تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی
رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

اڑتیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ ، السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ ،
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ❖

(ابوداؤد)

ترجمہ : ساری عبادات قولیہ بدنیہ مالیہ اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ ﷺ پر اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی
رحمت آپ ﷺ پر نازل ہو۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر۔ میں اس بات کی گواہی دیتا ہوں۔ کہ بے شک اللہ
کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

(مسلم شریف)

چالیسویں حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ (المستدرك للحاكم)

ترجمہ : اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں۔ اور سلام ہو اللہ کے رسول ﷺ پر

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَلَمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَلَمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَلَمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَلَمٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَلَمٍ

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

افضل ترین درود؟؟؟؟؟؟

افضل ترین درود کونسا ہے۔ یہ وہ سوال ہے جو ہر اس شخص کے قلب پر نقش ہے جس کے دل میں عشق نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شمع پل روشن ہے اور جسکی تجلیات لمحہ بہ لمحہ بڑھتی جا رہی ہیں عشق رسول ﷺ میں گم جاٹار دل و جان سے چاہتا ہے کہ اپنے پیارے آقا نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خدمت اقدس میں ایسے پاکیزہ اور جذبہ عشق سے لہریز درود و سلام کے نذرانے پیش کرے جو بارگاہ رسالت مآب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم میں شرف قبولیت پائیں۔ اسی لیے وہ افضل ترین درود پاک کے بارے میں جاننے کا طلبگار ہوتا ہے۔ کونسا صیغہ درود شریف افضل ترین ہے۔ اس کا حقیقی علم تو اللہ عزوجل اور اُسکے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو ہی ہے۔ بہر حال عشاق رسول کی عاشقانہ بے چینی اور تڑپ کا مداوا کرنے کے لیے اکابرین امت اور علمائے حق کے اقوال آپ کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔ کہ ان تمام محبان رسول نے اپنی عقیدت و محبت اور تحقیق کے مطابق کس خاص صیغہ درود کو افضل قرار دیا۔

يَا صَاحِبَ الْجَمَالِ وَيَا سَيِّدَ الْبَشَرِ
مَنْ وَجَّهَكَ الْمُنِيرُ لَقَدْ نَوَّرَ الْقَمَرُ
لَا يُمْكِنُ الثَّنَا كَمَا كَانَ حَقُّهُ
بَعْدَ اِزْخَادِ زُرْكَ تَوَلَّى قَصَّهُ مُخْتَصَرُ

حضرت امام یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "سعادت الدارین فی الصلوٰۃ علی سید الکونین" میں لکھتے ہیں۔ اگر کوئی شخص افضل صیغہ کے ساتھ درود شریف پڑھنے کا شوق رکھتا ہو۔ اسے چاہئے کہ مندرجہ ذیل تیرہ صیغوں میں سے کسی ایک صیغہ کو اختیار کر لے۔ جناب امام یوسف بن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے یہ صیغے القول البدیع۔ الدر المنفود و مسالک الخفاء سے نقل کیے ہیں۔ نیز ہر صیغہ درود کے بارے میں بتایا ہے۔ کہ آئمہ حدیث میں سے کون سے امام الحدیث نے اس صیغہ کو باقی تمام صیغوں سے افضل کہا ہے۔ اللہ کریم جل شانہ ہر مسلمان مرد اور عورت کو اس مبارک عمل عظیم پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

حسن یوسف دم عیسیٰ ید بیضا داری

آنچہ خوباں ہمہ دارند تو تہاداری

افضل ترین درود شریف کے بارے میں جاننے کے لیے جب جاٹار صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے رسول کریم ﷺ سے عرض کی تو حبیب کبریا ﷺ نے اپنی زبان اقدس سے جو صیغہ درود شریف ارشاد فرمائے۔ ان میں اکثر و بیشتر وہ صیغہ ہائے درود ہیں جو درودِ ابراہیمی کے نام سے معروف ہیں

پہلی حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ، اللَّهُمَّ بَارِكْ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ﴿۱﴾

(نسائی)

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ و آلہ و سلمہ اور آل سیدنا محمد ﷺ و آلہ و سلمہ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ و آلہ و سلمہ اور آل سیدنا محمد ﷺ و آلہ و سلمہ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

دوسری حدیث نبوی ﷺ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
آلِ إِبْرَاهِيمَ فِي الْعَالَمِينَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ ﴿۲﴾

مسلم شریف

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ و آلہ و سلمہ اور آل سیدنا محمد ﷺ و آلہ و سلمہ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ و آلہ و سلمہ اور آل سیدنا محمد ﷺ و آلہ و سلمہ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی سارے جہانوں میں۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔



الصلوات والبشر في الصلاة على خير البشر سے اخذ شدہ مختلف اقوال

حضرت الامام شیخ الاسلام محمد الدین محمد بن یعقوب آل فیروز آبادی (صاحب القاموس) اپنی کتاب الصلوات والبشر فی الصلاة علی خیر البشر میں بہت سے جلیل القدر بزرگان دین کے پسندیدہ مختلف صیغے بیان کرتے ہیں۔ جنہیں افضل ترین درود شریف گردانا جاتا ہے۔

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ کا منتخب کردہ درود شریف سب سے افضل جانا جاتا ہے۔ اس کے صیغے دو طرح منقول ہیں۔

1) " وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، كُلَّمَا ذَكَرَهُ ذَاكِرٌ وَ غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ غَافِلٌ "

2) " اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ، وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كُلَّمَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُونَ "

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما جب بھی ان کو یاد کرنے والے ان کو یاد کرتے رہیں اور غفلت کرنے والے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ذکر سے غافل ہو جائیں۔

حضرت ابوالحسن کرخی رحمۃ اللہ علیہ

حضرت ابوالحسن کرخی رحمۃ اللہ کو یہ درود شریف از حد پسند تھا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلَّةَ الدُّنْيَا وَ مِلَّةَ الْآخِرَةِ
وَ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِلَّةَ الدُّنْيَا وَ مِلَّةَ الْآخِرَةِ .

ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ

امام ابراہیم مروزی رحمۃ اللہ علیہ اس صیغہ درود شریف کو افضل قرار دیتے ہیں۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، كُلَّمَا
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ، وَ كُلَّمَا سَهَا عَنْهُ الْغَافِلُونَ ،

امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ

امام رافعی رحمۃ اللہ علیہ اس صیغہ درود شریف کو افضل قرار دیتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ
حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ

امام نووی رحمۃ اللہ علیہ (1255 م - 1300 م) "کتاب الاذکار" میں اس صیغہ درود شریف کو افضل قرار دیتے ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ ،
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ ، وَبَارِكْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَزْوَاجِهِ
وَذُرِّيَّتِهِ ، كَمَا بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ اِنَّكَ حَبِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

حضرت الامام شیخ الاسلام محمد الدین محمد بن یعقوب آل فیروز آبادی

حضرت الامام شیخ الاسلام محمد الدین محمد بن یعقوب آل فیروز آبادی (صاحب القاموس) اپنی کتاب الصلوات والبشر فی الصلاة علی خیر البشر میں فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص یہ قسم اٹھالے کہ میں سب سے افضل ترین درود شریف پڑھوں گا۔ اس کو یہ درود شریف پڑھنا چاہئے۔



اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَّ اَعْطِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا
 الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْوَسِيْلَةَ فِي الْجَنَّةِ ۞ اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اِجْزِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّم مَا هُوَ اَهْلُهُ ۞

علامہ ابن المشہر رحمۃ اللہ علیہ

علامہ ابن المشہر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص یہ چاہے کہ وہ اللہ عزوجل کی ایسی حمد ثنا کرے جو
 سب سے افضل ترین ہو۔ جو اسکی مخلوق میں سے کسی اور نے نہ کی ہو۔ اور ساتھ ایسا چاہے کہ سرکار دو عالم سرور کائنات
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم افضل ترین درود شریف پڑھے۔ تو وہ شخص یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ كَمَا اَنْتَ اَهْلُهُ وَاَفْعَلْ بِنَا مَا اَنْتَ اَهْلُهُ فَاِنَّكَ اَهْلُ
 التَّقْوٰی وَاَهْلُ الْمَغْفِرَةِ ۞

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ

علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ نے ردالمحتار میں علامہ مرزوقی رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے نقل کرتے ہیں۔ افضل ترین
 درود شریف کے کلمات یہ ہیں۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلَى اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۞

ترجمہ :- اے اللہ ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اور آل سیدنا حضرت محمد
 صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم پر

علامہ صاوی رحمۃ اللہ علیہ

علامہ صاوی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک افضل ترین درود شریف یہ ہے۔



اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، الرَّءُوفِ
الرَّحِيمِ، ذِي الْخُلُقِ الْعَظِيمِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
فِي كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَقَدِيمٍ *

علامہ بارزی مالکی رحمۃ اللہ علیہ

علامہ بارزی مالکی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک افضل ترین درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ أَفْضَلِ
صَلَوَاتِكَ وَعَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ *

ترجمہ :- اے اللہ ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آل سیدنا حضرت محمد
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر

قاضی حسین شافعی رحمۃ اللہ علیہ

قاضی حسین شافعی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک افضل ترین درود شریف یہ ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَمُسْتَحِقُّهُ *

ترجمہ :- اے اللہ محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم جیسی رحمت کے اہل ہیں اور مستحق ہیں ویسی رحمت آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل فرمائے۔
آخر میں درود شریف کے چند اور صیغے پیش کرتا ہوں۔ جنہیں بعض بزرگان دین افضل قرار دیتے ہیں۔

(1) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّتِهِ وَسَلِّمْ،
عَدَدَ خَلْقِكَ، وَزَنَةَ عَرْشِكَ، وَرِضَا نَفْسِكَ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ.

ترجمہ :- اے اللہ آپ اپنے بندے اور نبی اور رسول اور نبی امی حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرمائیے اور آپ کی آل
اور اولاد پر اور ازواج مطہرات پر اور سلام ہو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر مخلوقات کی تعداد کے برابر اپنی رضا کے مطابق اور عرش کے
وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی روشنائی کے بقدر رحمتیں اور سلامتی نازل فرمائیے۔



(2) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلَى كُلِّ نَبِيٍّ
وَمَلَكٍ وَوَلِيٍّ ، عَدَدَ الشَّفْعِ وَالْوَثْرِ ، وَ عَدَدَ كَلِمَاتِ رَبِّنَا
التَّامَّاتِ الْمُبَارَكَاتِ .

ترجمہ : اے اللہ رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو کہ نبی اُمی ہیں اور ہر نبی پر، ہر فرشتے پر اور ہر ولی
پر بتعداد طاق اور جفت کے اور ہمارے رب کے کلمات اور برکات کی تعداد کے بقدر رحمت نازل فرمائیے۔

(3) اَللّٰهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَاجِزْ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَا هُوَ اَهْلُهُ ❁

ترجمہ : اے اللہ، اے محمد ﷺ اور ان کی آل کے پالنے والے رب رحمت نازل فرمائیے حضرت محمد ﷺ پر اور ان
کی آل پر اور حضرت محمد ﷺ کو جزائے خیر عطا فرمائیے جس کے آپ ﷺ اہل اور مستحق ہیں۔

(4) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً بَدَاوَامِكَ ❁

ترجمہ : اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر ہمیشہ ہمیشہ رہنے والی رحمت (درود)
نازل فرما۔

(5) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ
وَ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، كَمَا
بَارَكْتَ عَلَى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ



حَبِيدٌ مَّجِيدٌ ، أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَدَدَ مَعْلُومَاتِكَ كُلَّمَا ذَكَرَهُ
الذَّاكِرُونَ وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَفَلُونَ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا .

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آل سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

(6) اللَّهُمَّ صَلِّ أَبَدًا أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا وَ زِدْهُ
شَرَفًا وَتَكْرِيمًا وَأَنْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَمَةِ.



دروود شریف برائے زیارت شافع محشر شفیع المذنبین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شافع محشر شفیع المذنبین ﷺ کا کون سا امتی ہے جو ان کے چہرہ اقدس کی ضیا پاشیوں سے اپنی آنکھوں، قلب و روح کو روشن نہ کرنا چاہتا ہو۔ باعمل مسلمان ہو یا بد عملی کا شکار مسلمان۔ حضرت شاہ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ "جذب القلوب" میں تحریر کرتے ہیں۔ کہ نبی مکرم ﷺ کی رویت عالم منام میں حاصل ہونے کا بڑا سبب طہارت اور پاکیزگی کے ساتھ درود شریف کی پابندی ہے۔ نیز اس سعادت سے فیضاب ہونے کے بہت سے وظائف اور طریقے اولیائے کرام اور صوفیائے کرام نے بیان فرمائے ہیں۔ جن پر انتہائی اخلاص یقین کامل اور گہرے جذبہ عشق و محبت کے ساتھ عمل کرنے سے اس چہرہ انور کی زیارت کی سعادت نصیب ہو سکتی ہے۔ لیکن اگر باوجود اس کے یہ سعادت نصیب نہ ہو۔ تو بھی محزون و مغموم نہیں ہونا چاہیے۔ کیا خبر کہ اسی میں کوئی حکمت الہیہ پوشیدہ ہو۔ یہ سعادت کیا کم ہے۔ کہ تم آپ سرکار و جہاں ﷺ کے عشق میں ڈوب کر نذرانہ درود و سلام پیش کرتے رہو اور ہر آن ہر پل رحمت الہی سے فیضاب ہوتے رہو۔ اور یاد رکھو۔ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ۔

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتصور أو قال لا يتشبه بي"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے یقیناً مجھے ہی دیکھا۔ کہ شیطان نہ میری صورت اختیار کر سکتا ہے نہ میری مشابہت اختیار کر سکتا ہے۔

حدیث من رآني دال ہے اس گفتگو اوپر کہ دیکھا جس نے اس کو اس نے دیکھی شکل۔ نزدانی

عن أبي هريرة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثلني"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا، کہ شیطان میری مثل نہیں بن سکتا۔

عن ابن عباس رضي الله عنهما أن رسول الله صلى الله عليه وسلم كان يقول "إن الشيطان لا يستطيع أن يتشبه بي فمن رآني في النوم فقد رآني"

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا شیطان میرے مشابہ نہیں ہو سکتا، اس لیے جن مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا۔

عن عبد الله بن عمر رضي الله عنهما عن النبي صلى الله عليه وسلم قال "من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتمثل بي"



حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ شافع محشر نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے بھینٹا مجھے ہی دیکھا۔ کہ شیطان میری صورت نہیں بنا سکتا۔

عن طارق بن أشيم رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "من رآني في المنام فقد رآني"

حضرت طارق بن اشیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سید الکونین فخر المرسلین نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، "جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا۔"

عن أنس رضي الله عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال "من رآني في المنام فقد رآني فإن الشيطان لا يتخيل بي" قال "ورؤيا المؤمن جزء من ستة وأربعين جزءاً من النبوة"

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جس نے مجھے خواب میں دیکھا، اس نے مجھے ہی دیکھا کہ شیطان میری خیالی شکل میں بھی نہیں آ سکتا۔

عن أبي قتادة رضي الله عنه قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم "من رآني يعني في النوم فقد رأى الحق"

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول معظم نبی مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس نے مجھے خواب میں دیکھا اس نے حق کو دیکھا۔

المختصر زیارت سید الانبیاء ﷺ کی حقیقی وجہ اور سبب انتہائی ذوق و شوق کے ساتھ آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں کثرت سے درود و سلام کے نذرانے پیش کرنا ہے۔ اور ان اعمال مبارکہ کو اختیار کرنا ہے جو اولیاء اللہ اور صوفیاء اکرام نے بتلائے ہیں۔ ان میں سے بعض اعمال آپ کی خدمت پیش کیے جا رہے ہیں اس دعا کے ساتھ کہ اللہ تبارک و تعالیٰ ہر مسلمان کو اس نور مجسم شافع محشر ﷺ کا دیدار نصیب فرمادے۔ اور ان کی شفاعت کا حصول ہمارا مقدر کر دے جن کی ایک حدیث شریف کا ذکر علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب القول البدیع میں یوں کیا ہے۔

"نبی کریم ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے کہ جو روحوں میں سے محمد ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی روح پر، جسموں میں سے آپ ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم کے جسم مبارک پر، قبروں میں سے آپ ﷺ اللہ علیہ وآلہ وسلم کی قبر مبارک پر درود پڑھے گا۔ خواب میں میری زیارت کرے گا۔ اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا۔ قیامت میں دیکھے گا۔ اور جو مجھے قیامت میں دیکھے گا۔ میں اس کی شفاعت کروں گا۔ وہ میرے حوض سے سیراب ہوگا۔ اور اللہ جل شانہ اس کے جسم پر جہنم حرام فرمادے گا۔"



پہلا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

درودِ ابراہیمی

اگر کوئی شخص خواب میں رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہئے سو مواری کی رات۔ جمعرات کا دن یا جمعۃ المبارک کی بابرکت رات کو با وضو ہو کر ایک ہزار بار درودِ ابراہیمی پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز وہ خواب میں رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرٰہِیْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ اَللّٰهُمَّ
بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ
وَّ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؕ

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آل سیدنا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلٰی الرَّسُوْلِ شِفَاعٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنادلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم صَلِّ اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

دوسرا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ لکھے ہیں کہ کوئی شخص شفع معظم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو سوتے وقت ستر مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔ اس درود شریف کو پڑھنے سے خواب میں سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوتی ہے۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحُرِّ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اَسْرَارِكَ
وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعُرْوَسِ مَمْلَكَتِكَ وَاِمَامِ حَضْرَتِكَ وَطِرَازِ
مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ الْمُتَكَدِّدِ
بِتَوْحِيدِكَ اِنْسَانَ عَيْنِ الْوُجُوْدِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُوْدٍ عَيْنِ
اَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَوةً تَدُوْمُ
بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُوْنَ عِلْمِكَ صَلَوةً
تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ *

تیسرا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شرح دلائل الخیرات کے مؤلف لکھتے ہیں اگر کوئی شخص نبی آخر الزماں حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کے لیے چالیس دن تک بعدِ صلوٰۃ العشاء اس درود شریف کو ایک ہزار بار پڑھے ۔ انشاء اللہ العزیز چالیس دن کے اندر اندر ہی زیارت رسول مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے مشرف ہوگا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، صَلَوةً تُنَجِّينَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْاَهْوَالِ
وَالْاَفَاتِ وَ تَقْضِيْ لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَ تُطَهِّرُنَا بِهَا
مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ اَعْلَى الدَّرَجَاتِ



و تَبَلَّغْنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي
الْحَيَاةِ وَ بَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَ رَافِعُ
الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ وَيَا دَافِعَ
الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ الْمُسْكَلَاتِ أَغْنِنِي أَغْنِنِي يَا إِلَهِي
إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ *

ترجمہ :- اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج، ایسا درود جو ہمیں نجات دلا دے سارے خوفوں اور آفتوں سے اور ہماری ساری حاجتوں کو پورا کر دے اور ہمیں ساری برائیوں سے پاک کر دے اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز ہو جاویں۔ اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے اچھی طرح فائدہ حاصل کریں۔ بے شک آپ ہی ہماری دعاؤں کو قبول فرمانے والے ہیں۔ اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے ہیں اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے اور اے بلاؤں کو رفع کرنے والے اور اے سخت مشکلات کو حل کرنے والے، میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں، میری درخواست قبول فرمائیں۔ یا الہی بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

أَلَا إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى الرَّسُولِ شِفَاءٌ لِلْقُلُوبِ مِنَ الْغَلِيلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

چوتھا وظیفہ برائے زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے "ترغیب اہل السعادة" میں لکھا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص اس بات کا خواہاں ہے کہ اسے خواب میں رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہو۔ تو اسے چاہئے کہ دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ اور اس کی ہر ایک رکعت میں ہمارے مرتبہ آیت الکرسی اور ہمارے مرتبہ سورہ اخلاص پڑھے اور سلام پھرنے کے بعد ایک سو بار درج ذیل درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز تین جمعۃ المبارک بھی نہ گزرنے پائیں گے۔ کہ اسے خواب میں رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

(فضائل درود شریف)



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَاصْحَابِهِ
 وَسَلِّمْ ❁

پانچواں وظیفہ برائے زیارت نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
 علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ "القول البدیع" میں لکھتے ہیں۔ کہ جو شخص نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خواب
 میں زیارت کا طلبگار ہو وہ یہ درود شریف پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ ،
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
 الْقُبُورِ ❁ (طاق عدد میں پڑھا کرے)

ترجمہ :- اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ نے ہمیں حکم دیا ہے کہ ہم
 نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھیں۔ اے اللہ! رحمت نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ کو
 محبوب اور پسند ہے کہ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود پڑھا جائے۔ اے اللہ! رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا محمد ﷺ پر
 رحمتیں نازل فرمائیے عالم ارواح میں اور آپ ﷺ جسد مبارک پر رحمتیں نازل فرمائیے عالم اجساد میں اور آپ
 ﷺ کے روضہ مقدس پر رحمتیں نازل فرمائیے

أَلَا إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى الرَّسُولِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوبِ مِنَ الْغَلِيلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجتا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔



چھٹا وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اگر کوئی شخص شافع محشر رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور اس کی ہر رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد پچیس مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھے۔ اور سلام پھیرنے بعد ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
" صَلَّی اللّٰهُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ "

ساتواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

"قطب الارشاد" میں لکھا ہے اگر کوئی شخص رات کو سونے پہلے سورۃ الکواثر ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر با وضو سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز بفضل الہی زیارت نصیب ہوگی۔

آٹھواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کی سعادت حاصل کرنے کا ایک عمل یہ ہے۔ رات کے وقت سونے سے پہلے اچھی طرح وضو کرے۔ اور پاک صاف کپڑے پہنے۔ اور قبلہ کی طرف منہ کر کے "سورۃ الشمس" سات مرتبہ پڑھے اسکے بعد سورۃ واللیل سات مرتبہ پڑھے پھر سات بار سورۃ اخلاص کی تلاوت کرے اس کے بعد نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کے لئے دعا کرے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قوی امید ہے کہ مسلسل سات راتیں یہ عمل کرنے سے شفیق معظم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ رُوْیَّتَہٗ فِی الْمَنَامِ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی وَارْزُقْنِیْ
لِقَآءَہٗ بِالْبَزَّخِ وَ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ بِا لْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ یَا
ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ، اٰمِیْن .

نواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

"قطب الارشاد" میں حضرت سعد بن عطاء رضی اللہ عنہ کے حوالے سے نقل کیا گیا ہے۔ کہ اگر کوئی شخص پاک صاف بستر پر اپنا دہانا تھ سر کے نیچے رکھ کر قبلہ رخ منہ کر کے سو جائے اور سونے سے پہلے یہ دعا پڑھ لے اسے خواب میں





رسول مکرم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ قطب الارشاد کے مؤلف ارشاد فرماتے ہیں۔ بہتر یہ ہے کہ پہلے وہ تمام درود شریف پڑھے جائیں جو زیارت رسول کریم ﷺ کی زیارت کے لیے مخصوص ہیں۔ اس کے بعد اس دعا کو پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِجَلَالِ وَجْهِكَ الْكَرِیْمِ اَنْ تُرِیْنِیْ فِیْ مَنَاوِیْ وَجْهِ نَبِیِّكَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّم رُؤِیَةً تَقْرُبُهَا عَیْنِیْ وَتَشْرَحُ بِهَا صَدْرِیْ وَتَجْمَعُ بِهَا شَسْلِیْ وَتَفْرِجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَتَجْمَعُ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ یَوْمَ الْقِیَامَةِ فِی الدَّرَجَاتِ الْعُلَى ثُمَّ لَا تُفَرِّقْ بَیْنِیْ وَبَیْنَهُ اَبَدًا یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ *

دسواں وظیفہ برائے زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

اگر کوئی شخص رات کو سونے پہلے پاک صاف حالت میں سورۃ الفیل ایک ہزار مرتبہ پڑھے اور ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز خواب میں وہ آنحضرت ﷺ کی زیارت کا شرف پائے گا۔

گیارہواں وظیفہ برائے زیارت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ذیل میں دیا گیا درود شریف حضرت محمد البکری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب ہے۔ علامہ صاوی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد ہے۔ کہ اگر کوئی شخص سووار کی رات یا شب جمعرات یا شب جمعۃ المبارک چار رکعت نفل نماز اس طرح پڑھے۔ کہ پہلی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ القدر دوسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الزلزال تیسری رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الکافرون اور چوتھی رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الفلق اور سورۃ الناس ایک ایک بار پڑھے۔ نماز سے فراغت کے ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے۔ اور اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہوئے سو جائے۔ انشاء اللہ خواب میں وہ زیارت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مشرف ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، اَلْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِیْ اِلٰی





صِرَاطُكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ حَقَّ قُدْرَةٍ وَ مِقْدَارِهِ الْعَظِيمِ ❁

بار ہواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ نبی مکرم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا۔ جو
شخص جمعۃ المبارک کی رات دو رکعت نماز پڑھے۔ اور ان میں ہر رکعت سورۃ الفاتحہ کے بعد ایک مرتبہ آیت الکرسی اور
پندرہ بار سورۃ الاخلاص پڑھے اور نماز کے آخر میں (التحیات پڑھنے کے بعد سلام پھیرنے سے پہلے یا سلام پھیرنے کے
بعد) ایک ہزار مرتبہ اس درود پڑھے تو وہ اگلا جمعۃ المبارک کے آنے سے پہلے خواب میں میری زیارت کرے گا۔ اور جس
نے میری زیارت کر لی۔ اس کے لئے جنت ہے۔ اور اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ .

تیر ہواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ
جس مسلمان کے قلب سلیم میں رسول کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ کی زیارت کی خواہش ہو۔ تو اسے چاہئے
کہ رات کو سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل یوں پڑھے کہ ہر ایک رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سورۃ الضحیٰ پچیس
مرتبہ اور سورۃ الم نشرح پچیس مرتبہ پڑھے۔ اور نماز سے فراغت کے بعد پاک صاف بستر پر لیٹ جائے اور درود و سلام
پڑھتے پڑھتے سو جائے۔ انشاء اللہ العزیز وہ خواب میں رسول اللہ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ کی زیارت سے مشرف
ہوگا۔

چود ہواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَ آلِهِ وَسَلَّمَ
"بستان الفقراء" میں رسول کریم ﷺ کا یہ ارشاد نقل کیا گیا ہے۔ کہ جو شخص جمعۃ المبارک کے دن یہ درود شریف
پڑھے گا۔ اسے اس رات اللہ تعالیٰ کی یا اپنے نبی مکرم حضرت محمد ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی یا پھر جنت الفردوس میں
اپنا ٹھکانہ دیکھ لے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ❁



پندرہواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

"سعادت الدارین" میں بہت سے بزرگانِ دین کے حوالے یہ بات منقول ہے۔ جو کوئی آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کا طلبگار ہو۔ اسے چاہئے کہ وہ رات کو سونے پہلے اچھی طرح وضو کرے اور پاکیزہ بستر پر بیٹھ کر بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ساتھ ملا کر سورۃ الشمس، سورۃ اللیل اور سورۃ التین متواتر سات راتیں پڑھتا رہے اور اسی دورانِ بکثرت درود شریف پڑھتا رہے۔ اور اس دعا کی بھی تلاوت کرتا رہے۔ انشاء اللہ دل کی مراد پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْبَلَدِ الْحَرَامِ وَالْحِلِّ وَالْحَرَامِ ، وَالرُّكْنِ
وَالْمَقَامِ ، اِقْرَأْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مِّنَّا السَّلَامِ *

سولہواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

شیخ مصطفیٰ ہندی رحمۃ اللہ علیہ ، اللہ جل جلالہ کے تقرب اور سرور کائنات حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خواب میں زیارت اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے روحانی تربیت کے حصول کے لیے فرماتے تھے کہ رات کو سونے سے پہلے ایک مرتبہ آیت الکرسی پڑھ کر بکثرت یہ درود شریف پڑھا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِيْ كُلِّ
لَحْظَةٍ ، وَ نَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ *

سترہواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سعادت الدارین میں لکھا ہے۔ اگر کوئی مسلمان خواب میں نبی اکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرنا چاہتا ہے۔ وہ یہ درود ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اسکی دلی مراد بر آئے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْجَامِعِ لِاَسْرَارِكَ
وَالدَّالِّ عَلَیْكَ ، وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ *





اٹھار ہواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اگر کوئی شخص پابندی اور باقاعدگی سے رات کے وقت یا دن کے وقت اس درود شریف کو پانچ سو بار پڑھا کرے تو اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک وہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نہ کر لے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم ❁

انیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

یہ درود شریف سید احمد رفاعی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ اگر کوئی شخص اسے بارہ ہزار مرتبہ پڑھے گا۔ اس کا مقدر یادری کرے گا کہ اسے رسول کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْقُرَشِيِّ
بَحْرِ اَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ اسْرَارِكَ وَعَيْنِ عِنَايَتِكَ وَلِسَانِ
حُجَّتِكَ وَخَيْرِ خَلْقِكَ وَاحَبِّ الْخَلْقِ اِلَيْكَ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
الَّذِي خَتَمْتَ بِہِ الْاَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ
وَسَلَّم . سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ، وَسَلَامٌ عَلٰی
الْمُرْسَلِينَ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ❁

ترجمہ: اے اللہ رحمتیں نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جو کہ نبی اقی ہیں۔ خاندان قریش سے ہیں۔ اے اللہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم آپ کے انوار کے سمندر ہیں۔ آپ کے اسراروں کی کان ہیں آپ کی مہربانی مجسم ہیں۔ اور آپ کی محبت کی یادگار ہیں۔ اور آپ کی ساری مخلوق میں بہتر ہیں۔ اور آپ کو تمام مخلوق سے محبوب ہیں۔ آپ کے خاص بندے اور نبی ہیں۔ جن پر انبیاء اور رسولوں کی جماعت کو ختم کیا گیا۔ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد پر رحمتیں نازل ہوں۔ اور



آپ ﷺ کے اصحاب پر اور سلامتی بھی۔ اے اللہ آپ کی ذات پاک ہے ان عیبوں سے جن کو کفار بیان کرتے ہیں۔ عزت کے مالک ہیں۔ اور سارے نبیوں پر سلامتی نازل ہو۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ جو سارے جہانوں کے پروردگار ہیں۔

بیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم ﷺ
اگر کوئی شخص با وضو ہو کر کثرت کے ساتھ اس درود شریف کا پڑھنا معمول بنالے تو اسے نبی کریم ﷺ کی زیارت نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَسَلِّمْ كَمَا تُحِبُّ
وَتَرْضٰی لَهُ ❁

اکیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم ﷺ
"سعادة الدارين" میں لکھا ہے جو کوئی ہر روز رات کو سوتے وقت باقاعدگی کے ساتھ بائیس مرتبہ آپ نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اسم گرامی "مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم" پڑھے گا وہ کثرت کے ساتھ آپ ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا انشاء اللہ العزیز

بائیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم ﷺ
"سعادة الدارين" میں علامہ یافعی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ ارشاد نقل ہے۔ اگر کوئی شخص خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت کرنا چاہتا ہو۔ اسے چاہئے کہ قمری ماہ کی پہلی شب جمعۃ المبارک کو نماز عشاء سے پہلے اچھی طرح غسل کرے اور پاک صاف سفید رنگ کا لباس زیب تن کرے۔ نماز عشاء ادا کرنے کے بعد دو رکعت کر کے بارہ رکعت نفل نماز ادا کرے۔ اور ہر ایک رکعت میں ایک ایک بار سورۃ الفاتحہ اور سورۃ المزمل پڑھے۔ نفل نماز سے فراغت کے بعد ایک ہزار بار درود شریف اور ایک ہزار بار استغفار پڑھے۔ انشاء اللہ وہ خواب میں رسول کریم ﷺ کی زیارت سے مشرف ہوگا۔

تیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم ﷺ
جمعۃ المبارک کے دن صلوٰۃ الجمعہ کی ادائیگی کے بعد ایک سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ پڑھے۔ اور صلوٰۃ العصر پڑھنے کے بعد ایک ہزار بار





اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ *

پڑھے۔ تو اسے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوگی انشاء اللہ العزیز

چوبیسواں وظیفہ برائے زیارت نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

"سعادة الدارين" میں لکھا ہے جو شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ تو اسے نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوگی انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ قَدَرٌ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَاعْنِنَا وَاحْفَظْنَا وَوَفِّقْنَا لِمَا تَرْضَاهُ، وَاصْرِفْ عَنَّا السُّوءَ، وَارْضَ عَنِ الْحَسَنَيْنِ رِيحَانَتَيْ خَيْرِ الْأَنَامِ، وَعَنْ سَائِرِ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْكِرَامِ، وَأَدْخِلْنَا الْجَنَّةَ دَارَ السَّلَامِ، يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ *

چوبیسواں وظیفہ برائے زیارت نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

علامہ دمیری رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب "حیات النبیوان" میں لکھتے ہیں۔ کہ جو شخص جمعۃ المبارک کے دن نماز کے بعد با وضو ایک کاغذ پر "مُحَمَّدٌ رَسُوْلُ اللّٰهِ" "أَخْمَدُ رَسُوْلُ اللّٰهِ" پینتیس (35) مرتبہ لکھے۔ اور پھر اس کاغذ کو اپنے ساتھ رکھے تو اللہ جل جلالہ عم نوالہ اس کو طاعت پر قوت عطا فرماتے ہیں۔ شیاطین کے پیدا کردہ وسوسوں سے اس کی حفاظت فرماتے ہیں۔ اور اگر یہ شخص اس کاغذ کو روزانہ طلوع آفتاب کے بعد درود شریف پڑھتے ہوئے انتہائی غور سے دیکھتا رہے۔ تو سرور کائنات فخر موجودات حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خواب میں زیارت کثرت کے ساتھ ہوا کرے گی۔ انشاء اللہ العزیز

چھبیسواں وظیفہ برائے زیارت نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

اگر کوئی شخص سرکارِ دو عالم فخر کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرہ نور کی زیارت کرنا چاہے۔ وہ اس درود شریف کو انتہائی ذوق و شوق کے ساتھ پابندی پڑھتا رہے۔ انشاء اللہ العزیز زیارت نصیب ہوگی۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ
عَلَى جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَجْسَادِ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى قَبْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ ❖

ستا میسوال و طیفہ برائے زیارتِ نبی کریم ﷺ
جس مسلمان کے دل میں نبی معظم ﷺ کی زیارت کی خواہش ہو تو اسے چاہئے کہ وہ سونے سے پہلے سترہ بار اللہ
الصَّمد پڑھے اور یہ دعا مانگے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِنُورِ الْأَنْوَارِ الَّذِي هُوَ عَيْنُكَ لَا غَيْرُكَ أَنْ
تُرِيَنِي وَجْهَ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا هُوَ
عِنْدَكَ ❖

ترجمہ :- اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں نوروں کے اس نور کے وسیلہ سے، جو تیرا عین ہے، غیر نہیں۔ کہ مجھے
اپنے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ مبارک اس صورت میں دکھائے، جیسے وہ تیرے حضور ہیں۔ اے اللہ
ایسا ہی کر دے۔

أَلَا إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى الرَّسُولِ شِفَاءٌ لِلْقُلُوبِ مِنَ الْغَلِيلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے والوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

اٹھا میسوال و طیفہ برائے زیارتِ نبی کریم ﷺ

ذیل میں دیا گیا و طیفہ حضرت عبدالعزیز الدباغ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت خضر علیہ السلام نے عطا کیا تھا۔ اور یہ "اللابریز" میں موجود ہے۔ اور اس کو پڑھتے رہنے سے رسول معظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔
انشاء اللہ العزیز



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ بِجَاهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اجْمَعْ بَيْنِي وَبَيْنَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا قَبْلَ
الْآخِرَةِ ❁

انتیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
شہاب احمد المقری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب "فتح التعلال فی مدارج النعال" میں لکھتے ہیں کہ نبی مکرم اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تعلین مبارک کے نقش کو ہمیشہ اپنے پاس رکھنا خواب میں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے مفید ہے
تیسواں وظیفہ برائے زیارتِ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
اگر کوئی شخص نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کا خواہاں ہو تو اسے چاہئے کہ نماز عشاء کے بعد تین
بار سورہ اخلاص اور تین تین بار معوذتین پڑھ کر اس درود شریف کو پڑھتے پڑھتے سو جائے اور اس دوران کسی سے بات
نہ کرے۔ انشاء اللہ اسے خواب میں سیدنا شافع محشر سرور کائنات احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت ضرور
نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ أَبَدًا وَأَنْتَ بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا وَ
أَرْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا. عَلَى أَشْرَفِ الْخَلَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ.
وَمَجْمَعِ الْحَقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ. وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ.
وَمَهْبِطِ الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ. وَاسْطَةِ عُقَدِ النَّبِيِّينَ. وَمُقَدِّمِ
جَيْشِ الْمُرْسَلِينَ. وَقَائِدِ رُكْبِ الْأَنْبِيَاءِ الْمُكْرَمِينَ. وَأَفْضَلِ
الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ. حَامِلِ لَوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى. وَمَالِكِ أَرْمَةِ



الْمَجْدِ الْأُسْنَى. شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ. وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ
الْأَوَّلِ. وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقَدَمِ. وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ
وَالْحِكْمِ. مَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ الْجَزَائِيِّ وَالْكُفِيِّ. وَإِنْسَانِ عَيْنِ
الْوُجُودِ الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ. رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ. وَعَيْنِ حَيَاةِ
الدَّارَيْنِ. الَّتِي تَحَقِّقُ بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ. الَّتِي تَخْلُقُ بِأَخْلَاقِ
الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ. الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ. وَالْحَبِيبِ الْأَكْرَمِ.
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَعَلَى سَائِرِ
الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ. وَعَلَى آلِهِمْ وَصَحْبِهِمْ أَجْمَعِينَ. كُلَّمَا
ذَكَرَكَ الذَّاكِرُونَ. وَغَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِمُ الْغَافِلُونَ. لَيْتَهُ
خَصَّنِي بِرُؤْيَا وَجْهِهِ زَالَ عَنْ كُلِّ مَنْ رَأَاهُ الشِّفَاءُ

ترجمہ: کاش مجھے اس چہرہ اقدس کی خصوصی زیارت نصیب ہو جس کے دیکھنے سے ہر دیکھنے والے کی بد بختی
جاتی رہی۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط

صیغہ ہائے درود برائے شفاعت

یا رحمة للعالمین أنت شفیع المذنبین

اکرم لنا یوم الحزین فضلا وجودا واکرم

یا رحمة للعالمین! آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم گنہگاروں کے شفیع ہیں۔ ہمیں قیامت کے دن فضل و سخاوت اور کرم سے عزت بخشیں۔ (امام زین العابدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ آقا نامدار مدنی تاجدار سید الکونین شافع محشر علیہ السلام نے فرمایا۔ جب مؤذن کی آواز سنو تو تم بھی اسی طرح کہو اور میرے اوپر درود بھیجو کہ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے، اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ سے میرے لئے وسیلہ مانگو۔ بے شک وسیلہ جنت میں ایک مقام ہے اور وہ صرف اللہ تعالیٰ کے کسی خاص بندے کو ملے گا اور مجھے امید ہے کہ وہ (خاص بندہ) میں ہی ہوں۔ پس جو کوئی میرے لئے اللہ تعالیٰ سے وسیلہ مانگے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔

(مسلم)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی معظم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا کہ (محشر میں) اللہ تعالیٰ فرمائے گا کہ یا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! سر اٹھا کہ جو آپ (صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) چاہیں گے آپ (صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی عرض قبول کی جائے گی جس کی چاہیں شفاعت کریں، آپ (صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کی سفارش (شفاعت) قبول کی جائے گی۔ جو کچھ چاہے مانگو آپ (صلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا سوال رد نہیں کیا جائے گا۔ (مشکوٰۃ)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے حق شفاعت اور (بغیر حساب) میری نصف امت کے جنت میں داخل کئے جانے کا اختیار دیا گیا؟ پس میں نے شفاعت کو اختیار کر لیا کیونکہ یہ زیادہ عام اور زیادہ کفایت کرنے والی ہے، تمہارا کیا خیال ہے کہ وہ متقین کے لئے ہے؟ نہیں! بلکہ وہ گنہگاروں، خطاکاروں اور معصیت میں آلودہ لوگوں کے لئے ہے۔

(ابن ماجہ شریف، کتاب زہد، باب ذکر شفاعت، ۱۳۴۱/۲، الرقم: ۴۳۱۱)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ سید کون و مکال شافع محشر صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: "میں انبیائے مرسلین کا پیشوا ہوں اور مجھے اس پر کچھ فخر نہیں، میں خاتم النبیین ہوں اور مجھے فخر نہیں، سب سے پہلے میں شفاعت کرنے والا ہوں جس کی شفاعت مقبول ہے اور مجھے فخر نہیں۔" (کنز العمال)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اپنی امت کے برے لوگوں کے لئے سب سے بہتر آدمی میں ہوں۔ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ میں سے کسی نے عرض کیا: یا رسول اللہ! امت کے اچھے لوگوں کے لئے آپ کیسے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا:



میری امت کے گنہگار لوگوں کو اللہ تعالیٰ میری شفاعت سے جنت میں داخل کرے گا، جبکہ میری امت کے اچھے لوگوں کو اللہ تعالیٰ ان کے اعمال کی وجہ سے جنت میں داخل فرمائے گا۔

(مجمع الزوائد، ۱۰/۳۷۷، معجم الکبیر، ۱۸/۹۷، الرقم: ۷۳۸۳)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تین مرتبہ فرماتے ہوئے سنا: درختوں اور پتھروں کی مقدار سے زیادہ، ہم نے (بغیر سمجھے تائید کرتے ہوئے) عرض کیا: جی ہاں! (ایسے ہی ہے تو) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم! جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، بے شک میری شفاعت پتھروں اور درختوں کی مقدار سے بھی زیادہ ہوگی۔

(كشف الخفاء، ۲/۳۶۲، الرقم: ۲۹۶۵، مجمع الزوائد، ۱۰/۳۷۹)

حضرت عبداللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: جبرئیل علیہ السلام نے رات کو میرے پاس حاضر ہو کر مجھے خوشخبری دی کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے شفاعت کا حق عطا کیا ہے۔ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا یہ بنی ہاشم کے لئے خاص ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔ ہم نے عرض کیا: کیا یہ قریش میں ہی عام ہے؟ فرمایا: نہیں۔ ہم نے عرض کیا: کیا یہ آپ کی ساری امت کے لئے ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ہاتھ مبارک سے اشارہ کیا اور فرمایا: یہ میری امت کے گنہگاروں اور گناہ سے بوجھل افراد کے لئے ہے۔

(احادیث المختارة، ۹/۷۸، الرقم: ۶۰، مقدسی، تاریخ دمشق الکبیر، ۲۷/۱۶۳، ابن عساکر)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: "میرے پاس میرے رب کی طرف سے ایک آنے والا پیغام لے کر آیا اس میں میرے رب نے مجھے اختیار دیا کہ میں ان دو باتوں میں سے کسی ایک بات کو اختیار کر لوں، یہ کہ اللہ تعالیٰ میری نصف امت کو جنت میں داخل فرمادیں یا یہ کہ مجھے شفاعت کا موقع ملے تو میں نے حق شفاعت کو اختیار کر لیا اور میری شفاعت ان لوگوں کے لئے ہوگی جو اس حال میں مرے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتے تھے"

یہ تمام احادیث آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے شافع محشر اور شفیع المذنبین ہونے کی واضح دلیل ہیں۔ اس لیے سب مسلمان بہن بھائیوں کو چاہئے کہ وہ اس نعمت عظمیٰ سے فیضیاب ہونے کے لئے ان میں سے کسی بھی صیغہ درود کو حرز جاں بنالیں تاکہ میدان قیامت میں اس بیش قیمت دولت کے حقدار ٹھہریں۔

حدیث نبوی ﷺ (۱)

ابن ابی عاصم رحمۃ اللہ علیہ ایک صحابی سے مرفوعاً روایت کرتے ہیں۔ کہ جو شخص مسلسل سات جمعۃ المبارک تک سات مرتبہ اس درود شریف پڑھے گا اس کے لیے شافع محشر خاتم الانبیاء سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت لازم ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ آدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ
الْمَحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ وَأَجْزِهِ عَنَّا مِنْ
أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهِ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَعَلَى جَمِيعِ
إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصَّالِحِينَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

(القول البدیع)

زہے نامور سید المرسلین کہ آخر ہووے شافع المذنبین

حدیث نبوی ﷺ (۲)

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کی فضیلت کا ذکر کرتے ہوئے یہ حدیث بیان فرمائی۔ کہ جو شخص یہ
درود شریف پڑھے گا۔ اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ صَلَوةً
تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ آدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْمَقَامَ الَّذِي
وَعَدْتَهُ ✽

حدیث نبوی ﷺ (۳)

حضرت روفیع ابن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی معظم ﷺ نے فرمایا
جس شخص نے یہ درود پڑھا اس کے لیے میری شفاعت واجب ہوگی۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَانْزِلْهُ الْمَنْزِلَ الْمُقَرَّبَ مِنْكَ
 يَوْمَ الْقِيَامَةِ *

حدیث نبوی ﷺ (۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ رسول معظم ﷺ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا۔ جو شخص اذان کے وقت یہ درود شریف پڑھے اس پر میری شفاعت واجب ہے۔ (القول البدیع۔ طبرانی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْهُ دَرَجَةَ الْوَسِيلَةِ عِنْدَكَ
 وَاجْعَلْنَا فِي شَفَاعَتِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ *

حدیث نبوی ﷺ (۵)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا۔ جو مسلمان بھی نماز کی اذان سنے اور یہ درود شریف پڑھے تو مجھ پر قیامت کے دن اس کی شفاعت واجب ہو جائے گی۔ (القول البدیع۔ طحاوی۔ طبرانی)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُ أَكْبَرُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ
 اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَاجْعَلْ فِي الْأَعْلِينَ
 دَرَجَتَهُ وَفِي الْمُصْطَفَيْنِ مَحَبَّتَهُ وَالْمُقَرَّبَيْنِ ذِكْرَهُ
 وَصَلِّ عَلَيْهِ قَدْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ بِجَبْرَائِيلَ

ان ﷺ پر درود بھیجو کہ ان ﷺ پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

حدیث نبوی ﷺ (۶)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص اذان کے بعد یہ پڑھے گا میری شفاعت پائے گا۔ (القول البدیع)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اَعْطِ
مُحَمَّدًا سُوْلَهُ *

حدیث نبوی ﷺ (۷)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص مؤذن کی اذان کے بعد یہ درود شریف پڑھے اس پر میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔ (ابن سنی۔ القول البدیع)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ صَلِّ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَاَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالشَّفَاعَةَ
یَوْمَ الْقِيَمَةِ *

حدیث نبوی ﷺ (۸)

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول مکرم ﷺ نے فرمایا جو مسلمان ہر فرض نماز کے بعد اس درود شریف کو پڑھے گا۔ وہ قیامت کے دن میری شفاعت پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اَعْطِ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ وَاَجْعَلْ فِی الْمُصْطَفِیْنَ
مَحَبَّتَهُ وَفِی الْعَالَمِیْنَ دَرَجَتَهُ وَفِی الْمَقَرَّبِیْنَ دَارَهُ *



ترجمہ: اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نعمت و سلیہ عطا فرمائیے۔ اور اپنے محبوب بندوں میں ان کی محبت کو پائیدار رکھئے اور سارے جہان والوں میں آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے درجات کو بلند کیجئے۔ اور اپنے مقرب بندوں میں ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مقام کو بلند کیجئے۔

حدیثِ نبوی ﷺ (۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ شافعہ محشر رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اس درود مبارک کو پڑھے گا۔ قیامت کے دن میں اس کی گواہی دوں گا۔ اور اس کے لیے شفاعت کروں گا۔ (الادب المفرد۔ نزل الابرار)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرٰہِیْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَّ عَلٰی اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ ، وَّ تَرَحَّمْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرٰہِیْمَ وَّ عَلٰی
اٰلِ اِبْرٰہِیْمَ

ترجمہ: اے اللہ! درود نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آل سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آل سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی۔ سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور آل سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو نے رحمت بھیجی سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلٰی الرَّسُوْلِ شِفَاعٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنادلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

وَصَلِّ عَلَیْہِ قَدْ صَلَّتْ عَلَیْہِ مَلٰٓئِکَةُ السَّمَآءِ بِحُبٍّ وَّ مِلٍّ

ان ﷺ پر درود بھیجو کہ ان ﷺ پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔



حدیث نبوی ﷺ (۱۰)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔ رسول مکرم ﷺ نے فرمایا۔ جو شخص میرے لیے وسیلہ کی دعا کرے گا اس پر میری شفاعت پڑے گی یعنی محقق ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ اَبْلِغْهُ الْوَسِيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ
الرَّفِيْعَةَ مِنَ الْجَنَّةِ ۝ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهُ وَ فِي
الْمُقَرَّبِيْنَ مَوَدَّتَهُ وَ فِي الْاَعْلٰیْنَ ذِكْرَهُ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ وَ رَحْمَةُ
اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ ۝

اجر و ثواب کی نورانی بارشیں

چھ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب

امام سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ لکھتے ہیں۔ کہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِي
عِلْمِ اللّٰهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللّٰهِ *

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد پر اس تعداد کے مطابق جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔ ایسا درود جو اللہ تعالیٰ کے دائمی ملک کے ساتھ دوامی ہو۔

دس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب

"جامع الصلوات" میں لکھا ہے۔ اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا ایسا ہے گویا دس ہزار درود شریف پڑھے ہوں۔ ایک مرتبہ پڑھنے پر دس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملے گا۔ اور سات سو بار پڑھنا آتش دوزخ سے نجات کا ذریعہ بنے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ كَمَا لَا
نِهَآیَةَ لِّكَمَالِہٖ وَعَدَدَ كَمَالِہٖ *

ترجمہ : یا اللہ ! درود اور سلام اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر، جیسے تیرے کمال کی حد نہیں اور ان (حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے کمال کے برابر۔

گیارہ ہزار درود کا ثواب

حافظ سیوطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا اس درود شریف کا ایک بار پڑھنا 11 ہزار بار پڑھنے کے برابر ہے



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَوةً أَنْتَ لَهَا أَهْلٌ
 وَهُوَ لَهَا أَهْلٌ ❖

دن بھر درود پڑھنے کا ثواب

شیخ الاسلام جناب ابوالعباس بونی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص دن اور رات میں تین تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو گویا رات اور دن کے تمام اوقات میں درود شریف پڑھتا رہا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي أَوَّلِ كَلَامِنَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي أَوْسَطِ كَلَامِنَا
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي آخِرِ كَلَامِنَا
 تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب

صاحب دُرّ منثور ایک روایت کو اس طرح لکھتے ہیں کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص ہر روز صبح کو دس بار یہ درود پڑھتا ہے تو اس کی وجہ سے تمام مخلوق کے اعمال کے مثل ثواب حاصل کر لیتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ عَدَدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ مِنْ
 خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِي لَنَا أَنْ
 نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ
 نُصَلِّيَ عَلَيْهِ ❖

بے شمار اجر و ثواب والا درود شریف

شیخ عبداللہ ہاروشی مغربی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ اپنی کتاب "کنوز الاسرار فی الصلوٰۃ علی النبی المختار" میں لکھتے ہیں کہ میرے دل میں یہ خیال تھا کہ یہ درود شریف درحقیقت ایک لاکھ درود شریف کے برابر ہے اور اسی بات پر میں نے اپنے ایک بھائی سے بحث کی کہ یہ درود شریف ایک لاکھ درود شریف کے مساوی ہے۔ اس پر وہ فرمانے لگے کہ یہ کم ہے اور بے ادبی ہے کیونکہ تم جو کہہ رہے ہو وہ تمہاری ذات کی عظمت کے لحاظ سے ہے، اور اللہ رب العزت کی ذات کی عظمت لا محدود ہے اس لیے اس درود شریف پر ملنے والے اجر و ثواب کی بھی کوئی حد نہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ
وَقْتٍ وَحِيْنٍ.

ترجمہ :- یا اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر رحمت نازل فرما اور خوب سلام بھیج جو تیرے خاص بندے۔ تیرے نبی تیرے رسول نبی امی ہیں اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اصحاب پر۔ ہر وقت اور ہر لمحہ اپنی ذات کی بزرگی کی مقدار کے برابر

اسی سال کے گناہ معاف

سیدنا سہل بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا جو شخص نماز عصر کے بعد اسی مرتبہ یہ درود شریف پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے اسی سال کے گناہ مٹا دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ عَلٰی آلِهِ وَسَلِّمْ
چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھنے کا اجر عظیم

جامع الصلوات میں لکھا ہے کہ اگر کوئی چالیس مرتبہ دلائل الخیرات پڑھے گا جو عظیم پانا چاہے تو وہ اس درود شریف کو ایک بار پڑھے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ
وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ ، صَلَاةً دَائِمَةً بَدَوَامٍ
مُلْكِكَ ❁

ترجمہ :- یا اللہ ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل (رضوان اللہ علیہم اجمعین)
پر اور آپ ﷺ کے صحابہ (رضوان اللہ علیہم اجمعین) پر اور آپ ﷺ کی بیویوں پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ
ﷺ کے گھر والوں پر اپنی معلومات کے برابر، ایسا درود شریف جو تیری حکومت کے ساتھ دائمی ہو۔

درود سیدنا حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ وہ درود شریف ہے جس پر حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے اور ادو وظائف کو ختم کیا ہے۔
مطالع المسرات میں لکھا ہے۔ کہ جو شخص روزانہ صبح و شام دس دس بار پڑھے گا۔ اللہ رب العزت کا قرب پائے گا۔ اور
خوش و خرم زندگی بسر کرے گا۔ ایک مرتبہ پڑھنے پر دس ہزار درود پاک پڑھنے کا ثواب ملے گا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَةُ
لِّلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ عَدَدَ مَنْ مَضَى مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِيَ وَ مَنْ
سَعِدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ شَقِيَ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِيطُ بِالْحَدِّ
صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَ لَا مُنْتَهَى وَ لَا انْقِضَاءَ صَلَاةً
دَائِمَةً بَدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا مِثْلَ ذَلِكَ.

ترجمہ :- اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود سلام نازل فرما۔ ایسے محمد ﷺ جن کا نور مخلوق سے پہلے اور
جن کا ظہور کائنات کے لیے رحمت ہے جو تیری مخلوق گزر چکی ہے اس کے اور جو باقی ہے اس کے برابر، جو نیک ہوئے ان
کے برابر اور جو بد بخت ہوئے ان کے برابر، ایسا درود جو اعداد و شمار پر حاوی ہو اور حد و انتہا کا احاطہ کر لے، ایسا درود جس کی



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَاءُ الرَّحْمَةِ وَمَيْبَا الْمُلْكِ وَ
دَالُ الدَّوَامِ أَلَسَّيْدُ الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ
كَائِنْ أَوْ قَدْ كَانَ كُلُّمَا ذَكَرَكَ وَ ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ وَ كُلُّمَا غَفَلَ
عَنْ ذِكْرِكَ وَ ذَكَرِهِ الْغَافِلُونَ صَلَوَةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ بَاقِيَةً
بِبَقَائِكَ لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ *

الصلوة الفاتحة

صد قابل احترام عارف تبحانی رحمۃ اللہ علیہ کو نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بوقت زیارت فرماتے ہیں۔ جو شخص اس درود شریف کو ایک بار پڑھے اس کو اس قدر ثواب مل جائے گا جتنا کہ اس دن درود و وظائف کرنے والوں کو ملے گا۔ غوث الوقت حضرت البکری الکبیر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ کہ اگر کوئی مسلمان اس صیغہ درود کو اپنی پوری عمر میں ایک مرتبہ پڑھ لے گا۔ دوزخ میں نہیں جائے گا۔ اگر بفرض محال وہ جہنم میں داخل ہو جائے۔ تو اللہ جل جلالہ کے سامنے میرا دامن پکڑ لے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، الْفَاتِحِ لِمَا
أُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَالنَّاصِرِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ وَالْهَادِي إِلَى
صِرَاطِكَ الْمُسْتَقِيمِ صَلِّ عَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ حَقَّ
قُدْرَةٍ وَمِقْدَارِهِ الْعَظِيمِ *

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام اور برکت نازل فرما۔ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جو کھولنے والے ہیں اس کے جو بند کیا گیا تھا۔ اور جو گزرا اس کے بند کرنے والے ہیں اور جو دین حق (اسلام) کی حق کے ساتھ مدد کرنے والے ہیں۔ اور تیرے سیدھے راستے کی طرف ہدایت کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اصحاب پر ان کی قدر و منزلت عظیمہ کے حق کے مطابق درود بھیج۔

درود النور الذاتی

یہ درود سید ابوالحسن شاذلی رضی اللہ عنہ کا ہے اس کا نام "صلوۃ النور الذاتی" ہے اس کو ایک مرتبہ پڑھنے سے ایک لاکھ بار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے مصائب و مشکلات سے نجات کے لئے پانچ سو بار پڑھیں۔ مایوسیوں کے گھٹاؤپ اندھیرے چھٹ جائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الذَّاتِيّ
السَّارِي فِيْ جَمِیْعِ الْاَثَارِ وَالْاَسْمَاءِ وَالْصِّفَاتِ وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ
صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

ترجمہ: اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جو نور ذاتی ہیں تمام اسماء و آثار میں سریاں کیے ہوئے ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اور اصحاب پر سلام بھیج۔

بعض کتب میں اس عظیم الشان درود شریف کے الفاظ کچھ یوں ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الذَّاتِيّ وَالسَّارِ
السَّارِي فِيْ سَائِرِ الْاَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ

چودہ ہزار درود شریف کے ثواب والادروہ الکمالیہ

علامہ سید احمد صادی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ بزرگان دین کے نزدیک درود کمالیہ بہت مشہور ہے۔ ہر نماز کے دس بار پڑھنا چاہیے اسے ایک بار پڑھنے سے چودہ ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ عَدَدَ
كَمَالِ اللَّهِ وَكَمَا يَلِيْقُ بِكَمَالِهِ *

پانچ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب

فقہ علامہ سیّدی قاسم الرضاع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے مطابق اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے سے پانچ لاکھ مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
مَا تَصَلَّتِ الْعُيُونُ بِالنَّظَرِ وَتَذْخُرَتْ الْأَرْضُونَ بِالْمَطَرِ وَحَاجٌّ
حَاجٌّ وَاعْتَمَرَ ، وَلَبَّى وَحَلَقَ وَنَحَرَ ، وَطَافَ بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ
وَقَبَلَ الْحَجَرَ .

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی آل پر جب تک آنکھوں کا تعلق نظر سے ہے۔ اور زمین بارش سے خوبصورت ہے۔ اور جب تک حاجی حج اور عمرہ کرتے رہیں۔ تلبیہ پڑھتے رہیں۔ پرانے ان سلعے کپڑے پہنتے رہیں۔ اور قربانی کرتے رہیں اور پرانے گھر یعنی خانہ کعبہ کا طواف کرتے رہیں۔ اور حجر اسود کو چومتے رہیں۔

إِلَّا إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى الرَّسُولِ شِفَاءٌ لِلْقُلُوبِ مِنَ الْغَلِيلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے والوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک ثواب لکھ رہیں

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم ﷺ نے فرمایا۔ کہ اگر میرا کوئی امتی صبح و شام اس درود شریف کو پڑھے گا تو ستر ہزار فرشتے ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے رہیں گے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ، اللَّهُمَّ
يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعْطِ
مُحَمَّدًا الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْوَسِيلَةَ فِي الْجَنَّةِ، اللَّهُمَّ يَا رَبَّ مُحَمَّدٍ
وَآلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ، وَأَعْطِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ ❁

سلطان الاولیاء سیدنا حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا درود
اس درود کو ایک بار پڑھنے پر پچاس ہزار درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِخَيْرِ أَنْوَارِكَ
وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرْوُسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ
حَضْرَتِكَ وَطَوَارِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ شَرِيعَتِكَ
الْمُتَلَدِّ بِمُشَاهِدَاتِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ
. عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ نُورِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا
عُقْدَتِي وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِي صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتَرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا



يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ عَدَدَ مَا أَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَأَحْصَاهُ كِتَابُكَ وَجَرَى بِهِ
قَلَمُكَ وَعَدَدَ الْأَمْطَارِ وَالْأَحْجَارِ وَالْأَشْجَارِ وَمَلَائِكَةِ الْبِحَارِ وَجَمِيعِ
مَا خَلَقَ مَوْلَانَا مِنْ أَوَّلِ الزَّمَانِ إِلَى آخِرِهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .
درود افضل

سرکارِ دو عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھے۔ اس کا ثواب ستر کاتب ہزار دن تک بھی نہیں لکھ
سکتے اور اس درود شریف کے پڑھنے والے کے والدین کی بھی مغفرت کر دی جاتی ہے اگر کوئی شخص یہ قسم اٹھالے کہ میں
سب سے افضل ترین درود شریف پڑھوں گا۔ اس کو یہ درود شریف پڑھنا چاہئے (الصلوات والبشر فی الصلاة علی خیر البشر)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، وَاعْطِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا
الدَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ وَالْوَسِيلَةَ فِي الْجَنَّةِ * اللَّهُمَّ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، اجْزِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ مَا هُوَ أَهْلُهُ *

ایک لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب

اس درود شریف کی فضیلت یہ ہے کہ اسے صاحبِ کنوز الاسرار نے اپنی کتاب میں تحریر فرمایا۔ اسے ایک مرتبہ پڑھنے پر
ایک لاکھ درود شریف کا ثواب ملتا ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَافَةً تَزِنُ الْأَرْضَيْنِ
وَالسَّمَوَاتِ عَدَدَ مَا فِي عِلْمِكَ وَعَدَدَ جَوَاهِرِ أَفْرَادِ كُرَّةِ الْعَالَمِ



وَأَضْعَافَ ذَلِكَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ . (عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَىٰ نَفْسِهِ
وَزِنَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ)

ترجمہ : یا اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل (رضوان اللہ علیہم اجمعین) پر اتنا درود نازل فرما جو (تمام) زمینوں اور آسمانوں کے وزن کے برابر ہو جو تیرے علم میں ہے، اس کی تعداد کے برابر اور اس کڑہ عالم کے ذروں کے برابر، اور اس سے کئی گنا زیادہ، بے شک تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے۔

دس ہزار درود شریف کے ثواب کا حامل درود ملوان

اس درود شریف کو ایک مرتبہ پڑھنے پر دس ہزار درود شریف کا ثواب ملے گا۔ سلطان محمود غزنوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ بارے میں کہا جاتا ہے کہ صبح و شام تین مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنا ان کا معمول تھا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ
تَعَاَقَبَ الْاَصْرَانِ وَ كَرَّ الْجَدِيدَانِ وَ اسْتَقَلَّ الْفَرْقَدَانِ وَ بَلَغَ
رُوحُهُ وَ اَزْوَا حِ اَهْلِ بَيْتِهِ مِنَّا التَّحِيَّۃَ وَ السَّلَامَ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ كَثِيْرًا ❁

ترجمہ :- اے اللہ عزوجل ہمارے سردار محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیج جب تک کہ دن گردش میں رہیں اور باری باری آئیں صبح و شام، اور باری باری آئیں دن رات، اور جب تک کہ دو ستارے بلند ہیں۔ اور ہماری طرف سے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم) کی اور البیت (رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین) کی ارواح کو سلام پہنچا اور برکت دے اور ان پر بہت سلام بھیج۔



درود کھنّی

اس درود شریف کو بار پڑھنے سے ایک لاکھ درود شریف پڑھنے کا ثواب ملتا ہے۔ اس درود شریف کو روزانہ گیارہ بار پڑھنا بخشش کا باعث ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز، رزق میں اضافہ اور برکت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَحْمَةِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
کی آل پر اپنی رحمت کے بے شمار درود و سلام نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد
سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اپنے فضل کے بے شمار
فَضْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ خَلْقِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ
پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر بے شمار اپنی مخلوقات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا
اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ عِلْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
کی آل پر بے شمار اپنی معلومات کے رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ



سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر بے شمار اپنے کلمات کے

بَعْدِ کَلِمَتِ اللّٰہِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدِ کَرَمِ اللّٰہِ ۞

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اپنی بزرگی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدِ حُرُوفِ کَلَامِ اللّٰہِ ۞ اَللّٰهُمَّ

کی آل پر کلام اللہ کے حروفوں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل

وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدِ قَطْرَاتِ الْأَمْطَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی

پر بارش کے قطروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بَعْدِ

صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر درختوں کے پتوں کے برابر رحمت کاملہ

أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ ۞ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ





مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ رَمْلِ الْقِفَارِ ط

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آل پر ریت کے ذروں کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آل پر بے شمار

سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَا خُلِقَ فِي الْبَحَارِ ط اللَّهُمَّ

ہر اس چیز کے برابر جو سمندروں میں پیدا کی گئی رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور

صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

مولیٰ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آل پر بے شمار دانوں اور

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ الْحُبُوبِ وَالشَّارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ

پھلوں کی تعداد کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد

وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آل پر بے شمار راتوں اور دنوں کے برابر

وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ

عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آل پر بے شمار ان چیزوں کے جن پر رات نے اندھیرا اور دن نے روشنی کی کے

بِعَدَدِ مَا أَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّيْلُ وَأَشْرَقَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ط اللَّهُمَّ

برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرما۔ اے اللہ ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد





صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آل پر بے شمار ان نفوس کے برابر جنہوں نے آپ

و مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر درود بھیجا کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرمائے ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت

عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آل پر بے شمار ان نفوس کے

بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا

برابر جنہوں نے آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر درود نہیں بھیجا کے برابر رحمت رحمت کاملہ اور سلامتی نازل

و مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ

فرمائے ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ کی آل پر

أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ ط اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا

جس قدر کہ مخلوق نے سانس لی کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرمائے۔ اے ہمارے آقا اور مولیٰ

مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ نُجُومِ السَّمَوَاتِ ط

حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ پر آسمان کے ستاروں کے برابر

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ

رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرمائے۔ اے ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ اور آپ

سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ شَيْءٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ط

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ آل پر دنیا اور آخرت کی ہر چیز کے برابر رحمت کاملہ اور سلامتی نازل فرمائے۔





صَلَوْتُ اللَّهَ تَعَالَى وَمَلَائِكَتِهِ وَأَنْبِيَآئِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ الْخَلَائِقِ

خدائے برتر کی رحمتیں اور اس کے فرشتوں، نبیوں، رسولوں اور تمام مخلوقات کا درود

عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ وَ قَائِدِ الْغُرِّ الْمَحْجَلِينَ

رسولوں کے سردار، پرہیزگاروں کے پیشوا، درخشاں پیشانی والوں کے راہنما

وَشَفِيعِ الْمَذْنِبِينَ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ

اور سناہگاروں کی شفاعت کرنے والے (یعنی) ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

وَ اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ اَهْلَ بَيْتِهِ وَ اَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ ط

کی آل، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اصحاب آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواج مطہرات آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد اور اہلبیت اور میرے تمام فرمانبرداروں پر

مِنْ اَهْلِ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحْمَ الرَّاحِمِينَ ط

جو آسمانوں اور زمینوں پر رہتے ہیں۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے

وَيَا كَرَمَ الْاَكْرَمِينَ ط وَ صَلَّى اللہُ تَعَالَى عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کرنے والے۔ اپنی رحمت سے میری یہ التجا قبول فرما حق تعالیٰ ہمارے آقا

مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ وَ أَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ط وَسَلَّم تَسْلِيمًا دَائِمًا

اور مولیٰ حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اور تمام صحابہ رضوان اللہ علیہم

اَبَدًا كَثِيرًا كَثِيرًا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ط

پر ہمیشہ ہمیشہ کے لیے رحمت و سلامتی نازل فرما۔ اور ہر طرح کی حمد و ثنا اللہ تعالیٰ ہی ہے۔ جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے



نسخہ ہائے کیمیا درود برائے دفعیہ مصائب و آلام
سید کون و مکاں نبی آخر الزماں رسول مقبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا۔
" جس پر کوئی سختی آجائے وہ مجھ پر کثرت سے درود بھیجے، بے شک یہ گرہیں کھولتا اور
مصیبتیں حل کرتا ہے۔ " (القول البدیع)

شادی کی بندش دور کرنے کے لیے

اگر کسی لڑکے یا لڑکی کی شادی میں رکاوٹ پیش آرہی ہو اور باوجود کوشش کے کہیں بھی رشتہ طے نہ پا رہا ہو یا کوئی بھی رشتہ ہی نہ آ رہا ہو۔ تو اس مسئلہ کے حل کے لیے لڑکا یا لڑکی اور اس کی والدہ ماجدہ صلوٰۃ الفجر اور صلوٰۃ المغرب کے بعد پانچ پانچ سو مرتبہ درود ابراہیمی پڑھ کر خوب گڑگڑا کر خلوص دل سے اللہ تعالیٰ کے حضور بوسیلہ نبی مکرم ﷺ دعا کریں۔ انشاء اللہ العزیز اللہ تعالیٰ بہت جلد نیک اور بہترین رشتے کا بندوبست فرمادیں گے۔ اور ہر قسم کی رکاوٹ دور ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرٰهَیْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرٰهَیْمَ اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰهُمَّ بَارِکْ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ وَّ عَلٰی آلِ
اِبْرٰهَیْمَ اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ *

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک تو تعریف کیا گیا عظمت والا ہے۔

درود برائے دفعیہ مصائب و آلام

سعادت الدارین میں اس درود شریف کو کنوز الاسرار سے نقل کیا ہے۔ امام یوسف نے اس کا خاص فائدہ یہ بتایا ہے کہ مصائب و آلام سے نجات حاصل کرنے کے لیے اس صیغہ درود کا ورد کرنا انتہائی پر تاثیر ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْفَاتِحِ الْطَّیِّبِ الْطَّاهِرِ رَحْمَةً
اللّٰهِ لِلْعَالَمِیْنَ وَّ عَلٰی آلِهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا *



درود برائے حل مشکلات و دل کی گھبراہٹ اور بلڈ پریشر کیلئے

سعادت الدارین میں اس صیغہ درود کو کتاب الصلوات والفقائد سے نقل کیا گیا ہے۔ اگر کوئی مسلمان کسی پریشانی میں مبتلا ہو اور اس درود شریف کا ورد کرے تو انشاء اللہ العزیز اس کی مصیبت مٹ جائے گی۔ بلڈ پریشر سے نجات کیلئے روزانہ نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد ۳۱۳ مرتبہ پڑھ کر سینے پہ پھونکیں اور آدھے کپ پانی پر دم کر کے پی لیا کریں۔ انشاء اللہ شفا یاب ہوں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاهِرِ الزَّکِیِّ
صَلٰوةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقَدَ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرْبَ *

ترجمہ۔ اے اللہ رحمت نازل فرمائیے۔ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو کہ نبی اقی ہیں۔ مقدس اور پاکیزہ ہیں۔ ایسی رحمت جس کے طفیل مشکلات کی عقدہ کشائی ہو جائے اور جس کی وجہ سے مصیبتوں سے نجات مل جائے۔

آنکھوں کی جملہ تکالیف دور کرنے اور بینائی تیز کرنے کیلئے نسخہ عجمیا

اگر کوئی شخص آنکھوں کی تکلیف میں مبتلا ہو یا اس کی بینائی کمزور ہو۔ تو اس سے نجات کے لئے ہر نماز کے بعد تین مرتبہ یہ درود شریف پڑھ کر اپنی انگلیوں پہ دم کرے اور اپنی تکلیف زدہ آنکھوں پہ پھیر لیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز شفا پائے گا۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلٰی الرَّسُوْلِ شِفَاۗءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنادلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ السَّابِقِ لِّلْخَلْقِ نُورُهُ وَرَحْمَةُ
لِّلْعَالَمِیْنَ ظُهُورُهُ عَدَدُ مَنْ مَّضٰی مِنْ خَلْقِكَ وَ مَنْ بَقِیَ وَ مَنْ
سَعَدَ مِنْهُمْ وَ مَنْ شَقِیَّ صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَ تُحِیْطُ بِالْحَدِّ
صَلَاةً لَا غَايَةَ لَهَا وَ لَا مُنْتَهٰی وَ لَا اَمَدَ لَهَا وَ لَا اِنْقِضَاۗءَ





صَلَوَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلَى آلِهِ وَ
صَحْبِهِ كَذَلِكَ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى ذَلِكَ *

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر کہ جن کا نور مخلوق سے پہلے ہے اور جن کا ظہور جہان والوں کے لئے رحمت ہے۔ ان کی تعداد کے برابر جو تیری مخلوق میں سے گزر چکے اور جو باقی ہیں اور ان میں جو نیک بخت ہیں اور جو بد بخت ہیں۔ ایسا درود کہ جو ختم کر لے گنتی کو اور احاطہ کر لے حد کا۔ ایسا درود کہ نہ اس کی غایت ہو اور نہ انتہا۔ نہ حد ہو اور نہ ختم ہو نا۔ ایسے درود جو تو نے ان ﷺ پر بھیجے۔ اور ایسا درود جو دائم ہو تیرے دوام کے ساتھ۔ اور ان کی آل اور اصحاب پر بھی ایسا ہی۔ اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اس پر

کینسر، فالج، بواسیر اور تنگی رزق وغیرہ

مایوس اور لاعلاج مریض کیلئے وہ خود یا کوئی اور شخص ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز اسی روز شفا نصیب ہوگی۔ مستقل شفاء کیلئے باقاعدگی پڑھتے رہیں جب تک مکمل شفا یاب نہ ہو جائے۔ پیچیدہ امراض کیلئے یہ درود شریف انتہائی مفید ثابت ہوا ہے مثال کے طور پر کینسر، ہر قسم کا پھوڑا، فالج، غدد، پتھری، دائمی درد اور بواسیر کے علاوہ تمام جسمانی و روحانی بیماریوں کیلئے اس کا کثرت سے ورد کرنا مجرب ہے۔ ناجائز مقدمات سے نجات کیلئے اس درود شریف کو صبح نماز کے بعد ایک سو مرتبہ پڑھیں اور اسی طرح نماز عشاء کے بعد بھی، انشاء اللہ العزیز مشکل مشکل مقدمہ آپ کے حق میں ہوگا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، سَيِّدِ السَّاجِدِيْنَ وَ سَيِّدِ
الرَّاكِعِيْنَ وَ سَيِّدِ الْكَامِلِيْنَ وَ عَلَى آلِهِ وَ اَصْحَابِهِ اَجْمَعِيْنَ *

چنبیل اور لاعلاج پھوڑے کے واسطے

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اسے پاک مٹی کے ڈھیلے یا پتھر پر دم کر کے چنبیل یا اسی قسم کے موذی اور لاعلاج پھوڑے پر لگا دے تو اس درود شریف کی برکت سے اسے شفا حاصل ہوگی۔ اس کے لئے پختہ عقیدہ اور صدق و یقین ہونا چاہئے اور کسی عالم دین یا صالح شخص سے اجازت لینا ضروری ہے۔ اس طرح کی اجازت لے لینے سے مریض کی شفا یابی کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ
 كُلِّ ذَرَّةٍ مِائَةِ أَلْفٍ مَرَّةً *

بخاریا سفر میں پیاس کی شدت کم کرنے کیلئے

امام عارف باللہ حضرت شیخ عبدالغنی النابلسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ نبی اقدس ﷺ پر صلوٰۃ و سلام کی تکرار بخار و غیرہ میں پیاس کے غلبہ کو زائل کر دیتی ہے۔ حج کے راستے میں پانی کی عدم موجودگی میں اسے بارہا آزمایا گیا اور بہت سے لوگوں نے اس سے استفادہ کیا۔ قیامت کی گرمی میں جب بھی یہ درود شریف پیاس کی کفایت کرے گا انشاء اللہ العزیز۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْأَنَامِ الصَّلَاةُ
 وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۖ الْمُبْعُوثِ إِلَيْنَا بِالْحَقِّ الْمُبِينِ
 الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۖ الْأُمِّيِّ الْأَمِينِ أَفْضَلُ
 الصَّلَوَاتِ وَأَشْرَفُ التَّسْلِيمَاتِ عَلَى النَّبِيِّ الصَّادِقِ وَالرَّسُولِ
 الْمُوَيَّدِ بِأَسْرَارِ الْحَقَائِقِ وَأَمْثَالِ ذَالِكَ *

چوری، خوف، حادثات سے حفاظت کے لیے

جس شخص کو چوری کا ڈر ہو یا کسی قسم کا خوف ہو تو اس درود کو روز بان رکھیں انشاء اللہ العزیز حفاظت ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا كَمَا يُنْبَغِي الصَّلَاةُ عَلَيْهِ *



باولا کتا یا زہریلا کیڑا کاٹ لے

اگر کسی کو باولا کتا کاٹ لے، زخم آجائے یا کوئی زہریلا کیڑا کاٹ لے تو مندرجہ ذیل درود شریف ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر دم کرے انشاء اللہ زہر اثر نہ کرے گا۔ تین روز تک ہر روز تین مرتبہ عمل کرے مجرب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی نُوْحٍ نَّبِيِّكَ سَلَامٌ عَلٰی نُوْحٍ فِي الْعَالَمِيْنَ.
اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ *

بری عادت سے چھٹکارا پانے کیلئے

اگر کوئی شخص بری عادت اور گناہ و معصیت میں بری طرح پھنس جائے اور چھٹکارہ پانے کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو اسے چاہیے کہ اس درود شریف کو روزانہ 121 مرتبہ پڑھ کرے یا لکھ کر پلایا جائے یا تعویذ بنا کر دیا جائے انشاء اللہ بری عادت سے چھٹکارہ مل جائے گا۔ درود پاک یہ ہے:-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ جَزِيْلًا دَائِمًا بِدَوَامِ
مُلْكِ اللّٰهِ *

تمام امراضِ چشم سے شفا کیلئے

یہ درود شریف تمام امراضِ چشم مثلاً پھولا، دھند، آشوب و سرخی، درد اور ضربان وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ چنبیلی کے تازہ پھول یا خشک شدہ 31 عدد لے کر ان پر 21 یا 41 مرتبہ دم کر کے ان کو آنکھوں پر ملتا رہے انشاء اللہ شفاء ہوگی۔ اگر کوئی ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ روزانہ اس درود شریف کو پڑھتا رہے تو وہ ہمیشہ آنکھوں کی بیماری سے محفوظ رہے گا اور اگر کسی کے اہل و عیال نیکی کے راستے پر گامزن نہ ہوئے ہوں یا فرمانبرداری نہ کرتے ہوں تو اس درود شریف کو ہر جمعرات بعد از نماز عشاء ایک سو مرتبہ گیارہ جمعرات تک پڑھے تو ان کی اصلاح ہو جائے گی۔ انشاء اللہ العزیز



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ نُورِ الْأَنْوَارِ وَسِرِّ الْأَسْرَارِ وَسَيِّدِ
الْأَبْرَارِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ الْمُنُورِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ - اللَّهُمَّ
نُورْ بِهَا سِرِّي وَسِرِّي وَبَصْرِي وَبَصِيرَتِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَ
عِيَالِي إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ❀

روزگار میں ترقی کیلئے

صاحب مطالع المسرات فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس درود پاک کو روزانہ گیارہ مرتبہ ورد کے طور پر پڑھا کرے تو اس
کے روزگار میں دن بدن ترقی ہوگی۔ حاسدوں اور دشمنوں کے شر سے محفوظ رہے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ تَسْلِيمًا وَهَبْ لَنَا بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِمْ
أَجْرًا عَظِيمًا ❀

روحانی ترقی کے لیے

اس درود شریف کا کثرت سے ورد کرنے والا بہت جلد روحانی ترقی حاصل کرے گا اور غیب سے اصلاح ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
فِي كُلِّ لَمَحَةٍ وَنَفْسٍ بَعْدَ كُلِّ مَعْلُومٍ لَكَ ❀

أَلَا إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى الرَّسُولِ شِفَاءٌ لِلْقُلُوبِ مِنَ الْغَلِيلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے والوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔



ہر قسم کی بیماری سے نجات

اگر کسی شدید قسم کی بیماری میں مبتلا مریض کے سر ہانے اس درود شریف کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ تعالیٰ سے اس کی بیماری کی صحت یابی کے لئے اللہ سے انتہائی عاجزی سے دعا کریں تو اللہ بجزمت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا قبول فرمائیں گے۔

اگر کوئی اس درود شریف کا ورد ہر نماز کے بعد رکھے گا وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو وہ عزت کرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی حَبِیْبِكَ الْمُصْطَفٰی وَعَلٰی آلِهِ وَسَلِّمْ*

درود الطاہر

حضرت شیخ عبدالکریم الشربانی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں لکھا ہے کہ ”درود شریف پڑھنے سے منہ کی بدبودار ہو جاتی ہے شرط یہ ہے کہ ایک ہی سانس میں گیارہ بار پڑھا جائے۔“ شیخ شربانی رحمۃ اللہ علیہ اور دوسروں نے کئی مرتبہ آزمایا ہے اور یہ طلوع سحر کی مانند سچا ثابت ہوا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی النَّبِیِّ الطَّاهِرِ*

درود جمالی

حضرت حسن بن علی رضی اللہ عنہما کا فرمان مبارک ہے۔ اگر کسی شخص کو کسی سخت مہم یا پریشانی کا سامنا ہو تو وہ اس درود شریف کو ایک ہزار بار انتہائی محبت اور شوق کے ساتھ پڑھے۔ اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَجَمَالِهِ ط



ترجمہ : اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے حسن و جمال کے مطابق۔

درود برائے طاعون، ہیضہ اور وبائی امراض سے حفاظت

ابن خطیب رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ نور مجسم نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر درود شریف کی کثرت طاعون سے انسان کو محفوظ و مامون رکھتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْاَهْوَالِ
وَالْاُفَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ السَّیِّئَاتِ ***

درود برائے دافع سختی اور پریشانی

"سعادت الدارین" میں لکھا ہے کہ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے شیر خدا حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ہر طرح کی پریشانی اور مشکلات سے نجات پانے کے لیے یہ درود اور دعا سکھائی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ،
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَنْ
تُكْفِیَنِ شَرَّ مَا اَخَافُ وَاَحْذَرُ ***

ہر قسم کے درد اور لاعلاج بیماری شوگر، کینسر وغیرہ کیلئے مجرب نسخہ

درد یا مرض کسی طرح کا بھی ہو۔ اول و آخر تین مرتبہ درود شریف پڑھیں اور درمیان میں سات مرتبہ سورہ الفاتحہ مع بسم اللہ اور تین مرتبہ سورہ اخلاص پڑھ کر اس کا ثواب سرکارِ دو عالم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور بزرگان دین کو ایصال کریں اور پھر مریض پر دم کریں۔ انشاء اللہ تعالیٰ شفا حاصل ہو۔ سخت ترین اور لاعلاج مرض کے لیے ذیل میں دیا گیا درود شریف اول و آخر ایک سو مرتبہ پڑھے۔ شوگر اور کینسر ایسے موذی امراض کے لیے اکثر الاکثر ہے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ كُلِّ دَاءٍ وَدَوَاءٍ وَبَارِكْ
 وَسَلِّمْ *

ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بہ تعداد ہر بیماری اور دوا کے
 اور برکت اور سلام نازل فرما۔ (ان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر)

درود حل مشکلات

ہر حاجت کے لئے اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے پڑھتے رہیے۔ آپ کی مشکلات کا خاتمہ ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْتُ حِيلَتِي أَنْتَ وَسَيِّلَتِي أَدْرِكُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلِّمْ
 ترجمہ : میرے حیلے ختم ہو گئے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ہی میرا وسیلہ ہیں۔ مجھے سنبھالنے اے اللہ کے
 رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

پھل اور فصلوں کی موذی زرمعی بیماریوں سے حفاظت کا عظیم نسخہ

اگر فصل کاشت کرنے سے پہلے اس درود شریف کو ۱۴۱۳ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے کھیت میں چھڑک دیا جائے تو
 فصل ہر طرح کی موذی زرمعی بیماریوں سے حفاظت میں رہے گی۔ اگر کاشتکار اس درود شریف کو ۲۱ مرتبہ ہر نماز کے بعد
 پڑھتا رہے تو پیداوار میں خوب برکت حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ أَوْرَاقِ الْأَشْجَارِ وَبِعَدَدِ
 أَقْطَارِ الْأَمْطَارِ وَبِعَدَدِ دَوَابِّ الْبَرَارِيِّ وَالْبِحَارِ وَ عَلَى آلِهِ وَ
 صَحْبِهِ وَسَلِّمْ *



ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درختوں کے پتوں کی تعداد کے برابر اور بارشوں کے قطروں کی تعداد کے برابر اور خشکی و دریا کے حیوانات کی تعداد کے برابر اور آپ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل اور اصحاب پر سلام نازل فرما۔

دشمن و حاسدین پر فتح دینے والا صیغہ درود

ذریعۃ الوصول میں ہے کہ اگر کوئی شخص ہر فرض نماز کے بعد سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھا کرے تو اس کے دشمن اور حاسدین اس کا کچھ نہ بگاڑ سکیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

صَلَّى اللّٰهُ سُبْحَانَهُ وَبِحَمْدِهِ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِهِ وَرَسُولِهِ
النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ ، وَبَارَكَ وَسَلَّمَ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ *

ترجمہ :- اللہ سبحانہ و بجمہ درود نازل فرمائے ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو اس (اللہ تعالیٰ) کے بندے اور رسول نبی امی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور برکت و سلام نازل فرمائے جیسا ان کے شایان شان ہو۔

ہر قسم کی مشکل اور حاجت براری کے لیے درود شریف

اگر کسی شخص پر انتہائی سخت مشکل آن پڑے یا کوئی جائز حاجت کے پورا ہونے میں رکاوٹ پیش آجائے۔ اسے چاہئے نماز عشاء کے بعد آدھی رات کو مع بسم اللہ ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اور پھر ایک ہزار کلمہ طیبہ مع بسم اللہ پڑھے اور خشوع و خضوع کے ساتھ حاجت براری کے لیے دعا کرے۔ انشاء اللہ اس کی مشکل حل ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا هُوَ أَهْلُهُ وَ مُسْتَحِقُّهُ *

ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جیسا کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس کے اہل اور اس کے حق دار ہیں۔



درود دافع شر اعداء

اگر کوئی شخص اپنے دشمنوں کی ایذا رسانیوں سے بری طرح تک آچکا ہو تو اسے اک کی ایذا رسانیوں سے بچنے کے لیے اس درود شریف کو روزانہ پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 یَا مُدِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
 وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ ، اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ بِهَا عَلٰی
 اَعْدَائِنَا وَالزُّمُھُمْ وَعَجِّلْ اِلَیْھُمْ مَا قَصَدُوْا فِیْہِ فِیْ اَمْوَالِھُمْ
 وَعِزَّتِھُمْ وَاَمْاَلِھُمْ وَاَنْفُسِھُمْ ❁

ترجمہ : اے ذلیل کرنے والے ہر زبردست معاند کے، درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر اور برکت اور سلام بھیج، اے اللہ ہمارے دشمنوں پر اس درود سے قہر فرما اور ان کی طرف جلدی پہنچا دے وہ چیز جو وہ میرے لیے چاہ رہے ہیں۔ ان کے مال اور عزت اور ان کے انجاموں اور ان کی جانوں میں اور وہ ان سے لازم کر دے۔

گھر اور سفر میں چور اور ڈاکو سے حفاظت کیلئے مجرب نسخہ

رات سونے سے پہلے گھر کے چاروں کونوں میں دس مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر پھونک دیں۔ انشاء اللہ گھر چوری اور ڈاکے سے محفوظ رہے گا۔ اسی طرح گھر سے نکلنے سے پہلے یا سفر میں جانے سے پہلے گیارہ مرتبہ اس درود شریف کو پڑھ کر اپنے بدن اور مال و اسباب پر دم کر لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ہر طرح کی چوری اور ڈاکے سے حفاظت رہے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
 اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ کَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّیَ
 عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ کَمَا یَنْبَغِیْ اَنْ یُّصَلِّیَ
 عَلَیْہِ وَ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ بَعْدَ مَنْ صَلَّ عَلَیْہِ وَ



صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ ❁

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر جیسا کہ تو نے ہمیں حکم فرمایا کہ ہم ان پر درود بھیجیں۔ اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر جیسا کہ ان پر درود بھیجا جانا لائق اور مناسب ہے اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر بہ تعداد ان لوگوں کے جو ان پر درود بھیجیں۔ اور درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد نبی ﷺ پر جیسا کہ ان پر درود بھیجا جانا تجھے پسند ہو اور تو راضی ہو۔

درود برائے حاجت بر آوری اور دکھوں کا مداوا

اگر کوئی شخص دکھ درد میں مبتلا ہو تو اس درود شریف کو ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دکھ درد دور کرے گا۔ اور اس کی حاجت پوری فرمائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَٰةَ أَهْلِ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضَيْنِ عَلَيْهِ أَجْرِيَا مَوْلَانَا لُطْفَكَ الْخَفِيِّ فِي أَمْرِي وَآرِنِي
سِرَّ جَبِيلِ صُنْعِكَ فِيمَا أَمَلُهُ مِنْكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ .

ترجمہ :- یا اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے آلہ وسلم کی آل پر درود نازل فرما جتنا آسمان اور زمین والوں نے آپ ﷺ کے آلہ وسلم پر بھیجا اور اے ہمارے آقا اپنا پوشیدہ لطف و کرم میرے معاملے میں جاری فرمادے۔ اور مجھے اپنے خوبصورت کا بھیجید دکھلا دے جن جن باتوں میں مجھے تجھ سے امید ہے اے پروردگار عالم

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

صَلِّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ



دکھ درد سے نجات کے لیے نسخہ کیمیا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَلْحَبِیْبِ الْمَحْبُوْبِ شَافِی الْعِلَلِ
وَمُفْرِجِ الْكُرُوْبِ وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ .

ترجمہ :- یا اللہ رحمت نازل فرما اور خوب سلام بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو حبیب اور محبوب ہیں بیماریوں سے شفا بخشنے والے۔ تکلیفیں دور فرمانے والے۔ اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر

درود خاص

اس درود شریف کی برکات ان گنت رحمتیں جو اس کے پڑھنے سے نازل ہوں وہ بے شمار۔ اچانک مصائب و آلام کے نازل ہو جانے پر خلوص دل سے پڑھیں۔ رنج و غم کے بادل فوراً چھٹ جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْكَ يَا مُحَمَّدُ نُورٌ مِّنْ نُورِ اللّٰهِ ط

ترجمہ : ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ آپ پر اللہ تعالیٰ کا درود نازل ہو آپ ﷺ اللہ تعالیٰ کے نوروں میں سے ایک نور ہیں ۔

صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

صَلِّ اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلِّمْ

درود برائے ظالم شوہر کے ظلم اور تنگ دستی سے نجات

اگر کسی خاتون کا شوہر اس کے ساتھ مار پیٹ کرتا ہو۔ اور ظلم و ستم کے پہاڑ توڑتا ہو۔ تو اسے چاہئے بعد از نماز فجر اور مغرب یا عشاء اکہتر اکہتر (71) بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کریں۔ انشاء اللہ شوہر نرم دل اور مہربان ہو جائے گا۔ محتاج شخص بھی تنگ دستی سے نجات پانے کے لیے یہی عمل کرے تنگ دستی سے محفوظ رہے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ الْفَرْقِ وَالْفُرْقَانِ
 وَ جَامِعِ الْوَرَقِ وَ مُنْزِلِهِ مِنْ سَاءِ الْقُرْآنِ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَسَلَّمَ *

ترجمہ : اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو صحیح اور غلط کے درمیان فرق کرنے والے اور حق و باطل کے درمیان فیصلہ کرنے والے ہیں اور اوراقِ مصحف کے جمع کرنے والے اور اس کو قرآن کے آسمان سے اتارنے والے ہیں اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر اور سلام نازل فرما۔

میاں بیوی میں مثالی الفت و محبت پیدا کرنے والا درود
 میاں بیوی میں بے مثال انس و محبت پیدا کرنا مقصود ہو تو اس درود شریف کو ۴۵۰ بار پڑھ کر کسی بھی خوشبو پر دم کریں اور دونوں میاں بیوی کو سو گھنٹے کیلئے دیں۔ انشاء اللہ ہر رنجش حرف غلط کی طرح مٹ جائے گی۔ اور ایک دوسرے کو خوب چاہنے لگیں گے۔ مدت عمل اکتالیس دن ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مُعْطِرِ الرُّوحِ وَ آلِهِ الطَّيِّبِينَ
 الطَّاهِرِينَ صَلَاةً تُعْطِرُنَا بِهَا وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ .

ترجمہ :- یا اللہ رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو روح کو معطر کرنے والے ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آل پر ایسا درود کہ تو اس کے ذریعے سے ہمیں معطر کر دے اور برکت اور سلام نازل فرما۔

حضرت تقی الدین حنبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا درود شریف
 اس درود شریف کو روزانہ سو دفعہ باقاعدگی سے پڑھنے والا اولیا اللہ میں شامل ہو جائے۔ درد سر، بخار، آشوب چشم، آدھے سر کے درد وغیرہ سے نجات کے لیے اس درود شریف کو سورۃ فاتحہ کے ساتھ (سات سات مرتبہ دونوں) پڑھ کر عرق گلاب پر دم کر لیں اور استعمال کریں۔ انشاء اللہ شفا ملے گی۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَسْمِکَ الْاَعْظَمِ الْمَكْتُوْب مِنْ نُّوْرِ
وَجْهِکَ الْاَعْلٰی الْمُوَبَّدِ * الدَّائِمِ الْبَاقِ الْمُخَلَّدِ * فِی قَلْبِ
نَبِیِّکَ وَ رَسُوْلِکَ مُحَمَّدٍ * وَ اَسْأَلُكَ بِاَسْمِکَ الْاَعْظَمِ
الْوَحِدِ بِوَحْدَةِ الْاَحَدِ * الْمُبْتَعَالِی عَنْ وَحْدَةِ الْکَمِ
وَالْعَدَدِ * الْمُبْقَدَسِ عَنْ کُلِّ اَحَدٍ * وَ بِحَقِّ (بِسْمِ اللّٰهِ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * اللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمْ
یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ * وَ لَمْ یَکُنْ لَهُ کُفُوًا اَحَدٌ) اَنْ تُصَلِّیَ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ سِرِّ حَیَاةِ الْوُجُوْدِ * وَ السَّبَبِ الْاَعْظَمِ
لِکُلِّ مُوْجُوْدٍ * صَلَاةً تُثَبِّتُ فِی قَلْبِی الْاِیْمَانَ * وَ تُحَفِّظْنِی
الْقُرْآنَ * وَ تُفَهِّمْنِی مِنْهُ الْاٰیَاتِ * وَ تَفْتَحْ لِیْ بِهَا نُوْرَ
الْجَنّٰتِ * وَ نُوْرَ النَّعِیْمِ * وَ نُوْرَ النَّظَرِ اِلٰی وَجْهِکَ
الْکَرِیْمِ * وَ عَلٰی اٰلِہٖ وَ صَحْبِہٖ وَسَلِّمْ *

ترجمہ: یا اللہ! میں آپ سے آپ کے بڑے نام کے واسطے سے سوال کرتا ہوں۔ جسے آپ کی بڑی ذات کے نور سے
لکھا گیا ہے۔ جو دائمی ہے۔ اور ہمیشہ رہنے والوں میں ہمیشہ باقی ہے۔ تیرے نبی اور رسول حضرت محمد ﷺ کے دل میں



اور میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے بڑے نام کے ذریعے جو ایک کی یکتائی سے ایک ہے۔ مقدار اور گنتی کی اکائی سے بلند تر ہے۔ ہر ایک سے پاک اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ * اللّٰهُ الصَّمَدُ * لَمْ يَلِدْ وَّ لَمْ يُولَدْ * وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔ کے وسیلے سے۔ کہ تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما۔ جو وجود ہونے کی زندگی کا راز ہیں۔ ہر وجود کے لیے بڑا سبب ہیں۔ ایسا درود شریف جو میرے دل میں ایمان پیدا کرے اور مجھے قرآن مجید زبانی یاد کروادے۔ اور مجھے قرآن کریم کے معانی (مفہوم) سمجھا دے۔ اور جس سے تو میرے لیے نیکیوں اور نعمتوں کا نور کھول دے۔ اور اپنی ذات کو دیکھنے والا نور کھول دے۔ اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین پر۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

درود شفا

جسمانی و روحانی امراض سے نجات پانے کے لئے درود شفا کو پڑھا کریں انشاء اللہ العزیز شفا یاب ہوں گے۔ پیٹ کے امراض میں پانی پر دم کر کے پلائیں۔ اختناق الرحم اور دیگر امراض سے نجات کیلئے ہیرا پنگ پر دم کر کے ایک حجج پانی میں گھول کر مریض کو دیں۔ انشاء اللہ شفا یاب ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ طِبِّ الْقُلُوْبِ وَ دَوَائِهَا ، وَ عَافِيَةِ
الْاَبْدَانِ ، وَ شَفَائِهَا ، وَ نُورِ الْاَبْصَارِ وَ ضِيَائِهَا وَ عَلٰی اٰلِهٖ
وَ صَحْبِهٖ وَسَلَّم *

ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو دلوں کے طبیب اور ان کی دوا ہیں۔ اور اجسام کی عافیت اور ان کی شفا ہیں۔ اور آنکھوں کا نور اور ان کی چمک ہیں۔ اور آپ ﷺ کی آل اور اصحاب پر درود اور سلام بھیج۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم





لاعلاج مرض کاشافی علاج

حضرت شہاب الدین ارسلان رحمۃ اللہ علیہ کو بعض صلحاء نے خواب میں دیکھ کر اپنے مرض کی شکایت کی تو انھوں نے فرمایا۔ تریاق مجرب سے کیوں غافل ہو۔ یہ درود شریف پڑھا کرو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی رُوْحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَرْوَاحِ ،
وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَلْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوْبِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰی جَسَدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَجْسَادِ ، وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی قَبْرِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُوْرِ ❖

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مقدمات میں کامیابی کے لئے

اگر آپ کسی مقدمے کے باعث پریشان ہیں تو روزانہ بعد از نماز تہجد اس درود شریف کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر سجدے میں
گر کر اللہ کریم سے کامیابی کے لئے دعا کریں۔ یاد رکھیں ناجائز حق پانے کے ایسامت کیجئے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَعْدَ مَا فِيْ جَمِيْعِ الْقُرْاٰنِ حَرْفًا حَرْفًا وَبَعْدَ كُلِّ حَرْفٍ اَلْفًا
اَلْفًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ❖

ترجمہ :- اے رب العالمین درود نازل فرمائیے ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر۔ قرآن مجید
کے ایک ایک حرف کی تعداد اور ہر حرف کے بدلے ہزار ہزار مرتبہ اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے
والے۔



بے گناہ کی رہائی اور ناحق مقدمے سے نجات کیلئے نایاب نسخہ

اگر کوئی شخص بے گناہ قید ہو اور ناحق مقدمے بازی کا شکار ہو۔ وہ روزانہ بعد از صلوٰۃ الفجر تین سو تیرہ مرتبہ ذیل میں دیئے درود شریف کو پڑھ کر بوسیلہ نبی کریم ﷺ دعا کیا کرے تو انشاء اللہ تعالیٰ غیب سے اس کی نجات کا سامان ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَیْءٌ
وَ اَرْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَیْءٌ وَ بَارِكْ
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَةِ شَیْءٌ وَ سَلِّمْ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا یَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَیْءٌ *

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حتیٰ کہ اس کے سوا کوئی درود باقی نہ رہے اور رحم فرما آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حتیٰ کہ اس کے سوا کوئی رحمت باقی نہ رہے اور برکت نازل فرما آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حتیٰ کہ اس کے سوا کوئی برکت باقی نہ رہے اور سلام نازل فرما آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر حتیٰ کہ اس کے سوا کوئی سلام باقی نہ رہے۔

درود برائے امتحانی کامیابی

امتحان میں سرخرو ہونے کیلئے ہر نماز کے بعد تین بار پڑھا کریں انشاء اللہ کامیاب ہو گئے۔ کسی بھی انٹرویو سے پہلے گیارہ بار پڑھ کر اپنے سینے پر پھونکیں۔ دوران انٹرویو سوالات کے جواب دینے میں آسانی ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رَبِّ صَلِّ عَلٰی النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ اَجَلْہَا ، وَ اقْضِ لِیْ
بِحَاجَہِ حَوَائِجِیْ کُلَّہَا ، وَ صَلِّ عَلَیْہِ کَمَا اَنْتَ اَہْلُہَا ، وَ سَلِّمْ وَ
شَرِّفْ وَ کَرِّمْ دَائِمًا *



ترجمہ :- اے میرے رب! درود نازل فرما میرے نبی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر سب سے جلیل القدر درود اور پوری فرما میری ساری حاجتیں آپ ﷺ کے طفیل اور درود نازل فرما ان (ﷺ) پر جیسا کہ تیرے شایان شان ہو اور سلام بھیج اور شرف و کرامت عطا فرما ہمیشہ۔

أَلَا إِنَّ الصَّلَاةَ عَلَى الرَّسُولِ شِفَاءٌ لِلْقُلُوبِ مِنَ الْعَلِيلِ
سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنادلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

درود حصول عزت

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو نماز فجر اور نماز عشاء کے بعد پڑھے تو اللہ کریم اس کی عزت و توقیر میں اضافہ فرمائیں گے۔ اگر کسی کے خلاف ظلم و جور پر مبنی مقدمہ وغیرہ ہو تو جج کے سامنے جانے سے پہلے پڑھے۔ انشاء اللہ کامیابی اسی کی ہو گی۔ روزانہ پڑھ کر اپنے دفتر جائیں۔ افسران بالا آپ سے خوش رہیں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الرَّفِيعِ مَقَامُهُ الْوَاجِبِ تَعْظِيمُهُ وَاحْتِرَامُهُ صَلَوةً لَا
تَنْقُطُ أَبَدًا وَ لَا تَفْنَى سَرْمَدًا وَ لَا تَنْحَصِرُ عَدَدًا ط

ترجمہ : اے اللہ درود و سلام بھیج اور برکت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر جن کا مقام بلند ہے۔ جن کی تعظیم اور احترام فرض ہے۔ ایسا درود جو کبھی منقطع نہ ہو۔ اور کبھی فنا نہ ہو۔ اور جسے کوئی شمار نہ کر سکے۔

درود شریف برائے ذاتی گھر کا حصول

اگر کوئی شخص اپنے ذاتی گھر کی اشد خواہش رکھتا ہو۔ تو جمعۃ المبارک کے دن نماز عصر کے بعد اس درود کو ایک ہزار مرتبہ پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کیا کرے۔ انشاء اللہ العزیز جلد ہی کامیابی ملے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَسَلِّمْ *





ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد نبی اُمّی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور ہمارے آقا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر اور سلام نازل فرما۔

ہر کام میں فتح و نصرت

ہر مہم میں عظیم الشان فتح و نصرت کے حصول کے لیے اس درود مبارک کو اکیس مرتبہ یا 92 بار یا پھر ایک سو دس بار ہر نماز کے بعد گنبد خضرا کا تصور کر کے انتہائی خشوع و خضوع کے ساتھ پڑھ کر رحمت خداوندی طلب کریں۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی آپ کا مقدر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ رَبِّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ اَزْوَاجِہٖ
اُمَّہَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِہٖ وَ اَہْلِ بَیْتِہٖ اَجْمَعِیْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا
اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

ترجمہ :- اے اللہ اے رب العالمین درود نازل فرما حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جو نبی اُمّی ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی ازواج مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے گھر والوں پر (اللہ جل شانہ کی) رحمت ہو۔ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلٰی الرَّسُوْلِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِیْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

مَوْلَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلٰی حَبِیْبِكَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّہِم

مستقل مزاجی کے حصول اور تصبیح وقت سے بچاؤ کا نسخہ

اگر کوئی شخص روزانہ نماز فجر کے بعد اس درود شریف کو ایک سو مرتبہ بطور وظیفہ پڑھا کرے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے دینی اور دنیاوی معاملات میں مستقل مزاجی اور یکسوئی عطا فرمائیں گے۔ اور اس کی برکت سے اسے ان سب کاموں میں آسانی نصیب ہوگی۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، كُلَّمَا
ذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ ، وَكُلَّمَا سَهَا عَنْهُ الْغَافِلُونَ ، وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ❁

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور ہمارے آقا حضرت
محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی آل پر جب جب ذکر کرنے والے ان کا ذکر کریں۔ اور جب غافل انھیں بھولیں اور
برکت اور سلام نازل فرما۔

من پسند رشتہ کے حصول کے لیے حمد اور درود شریف

اگر کوئی شخص من پسند رشتہ چاہتا ہو۔ تو اسے چاہئے کہ بعد نماز عشاء یا تہجد کے بعد گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر دعا کیا کرے
مسلل ایمانوںے دن ایسا کرے۔ جائز مراد پوری ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ ذِي الْعِزِّ وَالْكَبْرِيَاءِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَاتَمِ الْأَنْبِيَاءِ ❁

ترجمہ :- سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے جو عزت و کبریائی کا مالک ہے۔ اور اللہ تعالیٰ درود نازل فرمائیں ہمارے آقا
حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جو خاتم الانبیاء ہیں۔

مقبولیت عامہ اور تسخیر قلوب کیلئے بے مثال نسخہ

یہ درود شریف عظیم قوت تسخیر کا حامل ہے۔ اگر کوئی شخص ہر نماز کے بعد تین بار اس درود شریف کو
بطور وظیفہ پڑھتا رہے۔ تو اسے منجانب اللہ سبحانہ و تعالیٰ عوام الناس میں مقبولیت حاصل ہو۔ اور اہل اقتدار کی آنکھوں کا
تار بن کر جائے۔ کسی انڈیو پر جانے سے پہلے اگر گیارہ (11) مرتبہ پڑھ کر عطر گلاب پر دم کرے اور اپنے چہرے پر
لے۔ انشاء اللہ العزیز کامیابی قدم چومے گی۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مَّقْرُونَةً بِذِكْرِهِ * اللَّهُمَّ
 صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً جَامِعَةً بَيْنَ فَرْحِهِ وَ سُرُورِهِ *
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُحِيطَةً بِطُورِهِ وَ صُورِهِ *
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً مُنَوَّرَةً لِقُلُوبِ أَصْحَابِ
 صُدُورِهِ * اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً شَارِحَةً
 لِمُنْقُوحِهِ فِي مَسْطُورِهِ وَ صَلِّ عَلَى جَمِيعِ إِخْوَانِهِ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ
 وَالْأَوْلِيَاءِ بَعْدَ عُبُورِهِ وَ مُرُورِهِ بَيْنَ الْمَاءِ وَ ظُهُورِهِ وَ النُّورِ وَ
 ظُهُورِهِ وَ الْحَقِّ وَ أُمُورِهِ *

ترجمہ :- اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر، ایسا درود جو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذکر کے ساتھ مقرون ہو۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر، ایسا درود جو جامع ہو۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی خوشی اور سرور کو۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر، ایسا درود جو احاطہ کرے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تمام حالات و اطوار کا۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر، ایسا درود جو منور کر دے سننے والوں کے دلوں کو۔ اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر، ایسا درود جو شارح ہو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے باطنی کمال کا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے چہرہ انور کی تحریر میں اور درود نازل فرما آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تمام بھائیوں یعنی انبیاء اور اولیاء پر بہ تعداد آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے عبور کرنے اور گزرنے کے درمیان پانی کے اور اسکی طہارت کے اور درمیان نور کے اور اس کے ظہور کے اور درمیان حق کے اور اس کے امور کے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



ناگہانی حادثہ اور مصیبت سے نجات کا حیر العقول نسخہ

اگر کوئی شخص کسی بلائے ناگہانی کا شکار ہو جائے اور اسے کوئی راہ نجات بھائی نہ دے تو اسے چاہئے کہ وہ اس درود شریف کو نماز فجر اور نماز مغرب کے بعد اکیس، اکیس مرتبہ پڑھ کر نبی مکرم سرور کائنات ﷺ کے وسیلہ جیلہ سے اللہ جلّ جلالہ کے حضور عاجزانہ دعا کرے تو انشاء اللہ الرحمن مایوسی کے بادل چھٹ جائیں گے۔ اگر کوئی شخص اس درود شریف کا ہر نماز کے بعد باقاعدگی کے ساتھ کم از کم ایک مرتبہ ورد کر لیا کرے تو ناگہانی مصائب و آفات سے ہمیشہ محفوظ و مامون رہے گا۔ بفضل الہی

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ وَكْرِمْ عَلٰی سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَشَفِيعِ الْاُمَّةِ
الَّذِي ارْسَلْتَهُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِيْنَ وَ عَلٰی آلِهِ وَاصْحَابِهِ وَ اَوْلَادِهِ
وَ ذُرِّيَّتِهِ وَ اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ وَ عَلٰی اَزْوَاجِهِ
الطَّاهِرَاتِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَفْضَلْ صَلَاةً وَ اَزْكٰى سَلَامٍ وَ اَنْسٰى
بَرَكَهٖ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِكَ وَ زِنَةَ مَا فِيْ عِلْمِكَ وَ مِلْأ مَا فِيْ عِلْمِكَ وَ
مِدَادَ كَلِمَاتِكَ وَ مَبْلَغَ رِضَاكَ وَ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ وَ كْرِمْ
كَذٰلِكَ كُلّٰهُ اَفْضَلْ صَلَاةً وَ اَزْكٰى سَلَامٍ وَ اَنْسٰى بَرَكَاتٍ عَلٰی
جَمِيعِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَ عَلٰی آلِهِ وَ اَزْوَاجِهِ وَ اصْحَابِهِ
وَ كُلِّ مِنْهُمْ وَالتَّابِعِيْنَ وَ عَلٰی كُلِّ وَلِيٍّ اَللّٰهُ فِي الْعَالَمِيْنَ وَ
سَائِرِ الْمُؤْمِنِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَ الْاٰخِرِيْنَ عَدَدَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَ
زِنَةَ مَا عَلِمَ اللّٰهُ وَ اَرْحَمَنَا اِلَهًا بِحُرْمَتِهِمْ اَجْمَعِيْنَ وَ اَشْفِنَا وَ



عَافِنَا مِنْ كُلِّ آفَاتٍ وَ عَاهَاتٍ وَاعْفُ عَنَّا وَ عَامِلِنَا بِلُطْفِكَ
الْجَمِيلِ وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا بِذُنُوبِنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا بِرَحْمَتِكَ
يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ *

ترجمہ :- اے اللہ! صلوٰۃ و سلام اور برکت و کرامت نازل فرما ہمارے آقا اور ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور تیرے رسول ہیں، نبی اقی، نبی رحمت ہیں اور شفیع امت ہیں۔ جن کو تو نے رحمتہ للعالمین بنا کر بھیجا اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے صحابہ اور آپ ﷺ کی اولاد اور ذریات اور آپ ﷺ کے اہل بیت طہیین و طاہرین پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر جو امتات المؤمنین ہیں۔ نازل فرما ان سب پر سب سے افضل درود، سب سے پاکیزہ تر سلام اور سب سے بڑی برکت، تعداد میں ان چیزوں کے جو تیرے علم میں ہیں۔ اور وزن میں ان چیزوں کے جو تیرے علم میں ہیں۔ اور ان چیزوں کی بھرتی کے مطابق جو تیرے علم میں ہیں اور تیرے کلمات کی روشنی اور تیری رضا کے منتنا کے مطابق۔ اور اسی طرح صلوٰۃ و سلام اور برکت و کرامت نازل فرما، افضل صلوٰۃ، پاکیزہ سلام اور سب سے بڑی برکت سارے انبیاء اور مرسلین پر اور ہر ایک کی آل و ازواج اور اصحاب اور اتباع کرنے والوں پر اور سارے اولیاء پر جہانوں میں اور تمام اہل ایمان پر چاہے وہ اولین میں سے ہوں یا آخرین میں سے، گنتی میں ان تمام چیزوں کے جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں۔ اور وزن میں ان تمام چیزوں کے جو اللہ تعالیٰ کے علم میں ہیں اور ہم پر رحمت فرما۔ اے ہمارے اللہ! ان سب حضرات کی برکت سے۔ اور ہمیں شفا اور عافیت عطا فرما ہر آفت اور مصیبت سے۔ اور ہمیں معاف فرما اور ہمارے ساتھ اپنے لطف جمیل کے مطابق معاملہ فرما اور ہمارے گناہوں کی وجہ سے ایسے لوگوں کو ہم پر مسلط نہ فرما جو ہم پر رحم نہ کریں۔ اے ارحم الراحمین! اپنی رحمت سے ان دعاؤں کو قبول فرما۔

آلَا إِنَّ الصَّلٰوةَ عَلَى الرَّسُولِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِيْلِ

سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنے والوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

درود تنجینا

حضرت حسن بن علی اسوانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ اگر کوئی شخص اس درود شریف کو کسی مصیبت سے نجات کے لیے یا کسی بھی حاجت براری کے لیے ایک ہزار بار پڑھے گا۔ اللہ تبارک و تعالیٰ اس کی دلی مراد پوری کرے گا۔ شرح دلائل الخیرات کے مؤلف لکھتے ہیں اگر کوئی شخص نبی آخر الزماں حضرت محمد ﷺ کی زیارت کے لیے چالیس دن تک بعد صلوٰۃ العشاء اس درود شریف کو ایک ہزار بار پڑھے۔ انشاء اللہ العزیز چالیس دن کے اندر اندر ہی زیارت رسول مقبول ﷺ سے مشرف ہو گا۔ اگر کوئی صبح و شام دس دس بار پڑھنے کا معمول بنائے گا۔ اللہ جل شانہ راضی رہے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْأَهْوَالِ
وَالْآفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا
مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ
وَتُبَلِّغُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي
الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَرَافِعُ
الدَّرَجَاتِ وَ يَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَ يَا كَافِيَ الْمُهْمَّاتِ وَ يَا
دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَ يَا حَلَّ الْمُشْكَلَاتِ اَعِثْنِي اَعِثْنِي يَا
إِلَهِي إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ *

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلام بھیج، ایسا درود جو ہمیں نجات دلا دے سارے خوفوں اور آفتوں سے اور ہماری ساری حاجتوں کو پورا کر دے اور ہمیں ساری برائیوں سے پاک کر دے اور جس کے وسیلے سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر فائز ہو جائیں۔ اور جس کے ذریعے ہم زندگی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے اچھی طرح فائدہ حاصل کریں۔ بے شک آپ ہی ہماری دعاؤں کو قبول فرمانے والے ہیں۔ اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے ہیں اے حاجتوں کو پورا فرمانے والے اور اے بلاؤں کو رفع کرنے والے اور اے سخت مشکلات کو حل کرنے والے، میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں، میری درخواست قبول فرمائیں یا الہی بے شک تو ہی ہر چیز پر قدرت والا ہے۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ بِقَدْرِ حُسْنِهِ وَكَوَالِهِ



درود بشارت

اس درود شریف کی سب سے بڑی خصوصیت یہ ہے کہ اگر کوئی چیز گم ہو جائے تو گیارہ دن تک رات کو سوتے وقت گیارہ سو مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ العزیز گم شدہ چیز مل جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا كَانَ وَمَا يَكُوْنُ
وَعَدَدَ مَا اَظْلَمَ عَلَيْهِ اللَّیْلُ وَاَضَاءَ عَلَيْهِ النَّهَارُ ❁

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بے شمار اس کے جو ہو چکا، جو ہو رہا ہے، اور جو ہو گا۔ اور بے شمار ان چیزوں کے کہ تاریک ہوئی ان پر اور روشن ہوا ان پر دن۔

معاشی مسائل کا حقیقی اور پائیدار حل

دروود برائے وسعت و برکت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ
وَعَلٰی اٰلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ عَدَدَ مَا اَحَاطَ بِهِ عِلْمُكَ وَجَرٰى بِهِ
قَلَمُكَ وَنَفَذَ بِهِ حُكْمُكَ ، اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ بِيَدِهِ خَزَائِنُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ يَقُولُ لِشَيْءٍ كُنْ فَيَكُوْنُ ، اَسْأَلُكَ اَنْ
تُصَلِّيَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاَنْ تُعَافِيَنِي مِنَ الدَّيْنِ وَتُغْنِيَنِي
مِنَ الْفَقْرِ وَاَنْ تَرْزُقَنِي رِزْقًا حَلَالًا وَاِسْعًا مُبَارِكًا فِيْهِ وَاَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَسَلِّمْ *

ترجمہ: اے اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر جو آپ کے برگزیدہ بندے اور
رسول ہیں۔ رحم کرنے والے نبی ہیں۔ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے خاندان اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کے اصحاب پر سلامتی نازل کیجئے۔ ان چیزوں کی تعداد کے مطابق جو آپ کے احاطہ علم میں ہیں۔ اور آپ کے قلم نے ان کو
تحریر فرمایا ہے۔ اور آپ کا فیصلہ ان پر نافذ ہوا ہے۔ اے اللہ اور بادشاہ جس کے قبضے میں تمام آسمانوں اور زمین کے
کارخانے ہیں۔ اور جس کی قدرت اتنی عظیم الشان ہے۔ کہ کسی چیز کے لئے کہہ دے ہو جا۔ تو وہ چیز وجود میں آجائے۔
میں آپ سے التجا کرتا ہوں۔ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور مجھے قرضے
سے عافیت دیجئے اور مجھے محتاجی سے نجات دیجئے اور مجھے حلال روزی وسعت اور برکت کے ساتھ عطا فرمائیے۔ اور اے
اللہ رحمتیں نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم
کے خاندان پر سلامتی نازل فرما۔

قرض کی ادائیگی کے لئے نسخہ کیمیا

اگر آپ مقروض ہیں تو روزانہ ایک سو مرتبہ اس درود شریف کو پڑھنے کا معمول بنالیں۔ انشاء اللہ خدائے بزرگ و برتر آپ کے قرض کی ادائیگی کا بندوبست فرمائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ اَبَدًا اَفْضَلَ صَلَوَاتِكَ ، عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَاٰلِهٖ وَسَلِّمْ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ *

رزق میں خیر و برکت اور بلند مراتب کا حصول

حضرت شیخ محمد تونسلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس درود شریف کو ہر روز گیارہ بار پڑھے گا۔ تو گویا اس کے لئے آسمان سے رزق اترتا ہے۔ اور زمین سے اگتا ہے۔ حضرت امام دیویری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ اس درود شریف کو ہر روز گیارہ مرتبہ پڑھنے سے بلند مرتبے اور رزق کی فراوانی حاصل ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ صَلَاةً كَامِلَةً وَسَلِّمْ سَلَامًا تَامًا، عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
تَنْحَلُّ بِهٖ الْعُقَدُ ، وَتَنْفَرِجُ بِهٖ الْكُرْبُ ، وَتُقْضٰی بِهٖ الْحَوَائِجُ
، وَتُنَالُ بِهٖ الرَّغَائِبُ وَحُسْنُ الْخَوَاتِمِ ، وَیُسْتَسْقٰی الْغَمَامُ
بِوَجْهِهِ الْكَرِیْمِ ، وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ فِی كُلِّ لَمْحَةٍ وَ نَفْسٍ
بَعْدَ كُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّكَ *

ترجمہ :- اے اللہ تو درود نازل فرما ایسا جو کامل ہو اور سلام بھیج ایسا جو مکمل ہو، ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جن کے ذریعے مشکلیں حل ہوتی ہیں۔ اور پریشانیاں دور ہوتی ہیں۔ اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں۔ اور مقاصد حاصل ہوتے ہیں۔ اور خاتمہ بخیر ہوتا ہے۔ اور بادل آپ ﷺ کے معزز چہرہ کو دیکھ کر سیراب ہوتا ہے۔ اور درود نازل فرما آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر، ہر لمحہ اور ہر نفس میں مطابق اپنی معلومات کے شکر کے۔



مال و منال میں خیر و برکت

1. صاحب البیان ارشاد کرتے ہیں۔ جو شخص اپنے مال و منال میں اضافہ اور خیر و برکت چاہتا ہو۔ وہ یہ درود شریف پڑھے۔ 2. حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جس مسلمان کے پاس صدقہ کی وسعت نہ ہو وہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ
وَصَلِّ عَلٰی الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ *

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں۔ اور درود نازل فرما سارے مؤمنین اور مؤمنات اور مسلمان اور مسلمات پر۔

کار و بار میں خیر و برکت

کار و باری اور تاجر حضرات روزانہ با وضو ہو کر اپنے کار و بار کی جگہ پر پڑھیں۔ انشاء اللہ العزیز اس درود شریف کی برکت سے بے حد خیر و برکت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَّآلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا
اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ *

ترجمہ :- اے اللہ اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور ہمارے آقا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر بے شک تو تعریف کیا گیا ہے۔ بزرگ ہے۔



درود برائے دافع تنگی معاش

ابو عبد اللہ القسطلانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ میں نے خواب میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کی۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے معاشی تنگی کی حکایت کی۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا یہ پڑھو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهَبْ
لَنَا، اَللّٰهُمَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالَ الطَّيِّبَ الْمُبَارَكِ مَا تَصُوْنُ بِهِ
وَجُوهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ اِلٰی اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَّنَا، اَللّٰهُمَّ
اِلَيْهِ طَرِيقًا سَهْلًا مِّنْ غَيْرِ تَعَبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مِئَةٍ وَلَا تَبِعَةٍ
وَجَنِّبْنَا، اَللّٰهُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَآيِنًا كَانَ وَعِنْدَ مَنْ كَانَ
وَحُلْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ اَهْلِهِ وَاَقْبِضْ عَنَّا اَيْدِيَهُمْ وَاَصْرِفْ عَنَّا
قُلُوبَهُمْ حَتّٰی لَا نَنْقَلِبُ اِلَّا فِیْمَا یُرِضُیْكَ وَلَا نَسْتَعِیْنُ اِلَّا عَلٰی
مَا تُحِبُّ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ *

ترجمہ :- اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آل پر اور عطا کر ہمیں اے اللہ! اپنے رزق حلال، پاک اور مبارک سے اس قدر کہ تو بچالے اس کے ذریعے سے ہمارے چہروں کو تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے اپنی حاجت پیش کرنے سے اور نکال دے ہمارے لئے اے اللہ راستہ آسان بغیر مشقت اور ٹکان اور بغیر احسان مندی اور تاوان کے اور بچا ہمیں اے اللہ! حرام سے خواہ جہاں کہیں بھی ہو اور جس کے پاس بھی ہو اور آڑ بنا دے ہمارے درمیان اور حرام والوں کے درمیان اور بند کر دے ہم سے ان کے ہاتھوں کو اور پھیر دے ہم سے ان کے دلوں کو یہاں تک کہ نہ ہو ہماری نقل و حرکت مگر اس چیز میں جو تجھے راضی کرے اور ہم مدد نہ لیں تیری نعمت کے ساتھ مگر اسی چیز جو تجھے محبوب ہو۔ اے ارحم الراحمین! اپنی رحمت سے ایسا ہی کر۔



قرض سے محفوظ رکھنے والا درود شریف

اگر کوئی شخص چاہے کہ وہ کبھی قرضدار نہ ہو۔ اور اگر قرضدار ہو تو جلدی نجات پائے تو اسے چاہئے کہ بعد از صلوٰۃ ظہر یہ دعا پڑھ کر دعا کرے۔ انشاء اللہ العزیز اللہ کریم اسے قرض کی ذلت سے نجات دیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ *

ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور برکت اور سلام نازل فرما۔

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لیے

اولاد کی کامیابی اور عزت کے لیے اگر آپ صبح و شام سات سات مرتبہ اس درود شریف کا ورد اپنے اوپر لازم کر لیں گے تو خالق کائنات اس کی خیر و برکت سے آپ کی اولاد کو دین و دنیا میں ہمیشہ عزت سے نوازے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِ الْعَالَمِیْنَ حَبِیْبِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

صَلَاةً اَنْتَ لَهَا اَهْلٌ، وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَذٰلِكَ *

درود حاجات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی

اَهْلِ بَيْتِهِ *

ترجمہ :- اے اللہ درود بھیج ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر۔ حدیث قدسی ہے۔ جو شخص یہ درود شریف ہر دن میں سو مرتبہ پڑھے گا اس کی سو حاجتیں اللہ رب العزت پوری کر دیتے ہیں۔ تمیں دنیا کی اور ستر آخرت کی

درود غوثیہ اور رزق کی برکتیں

یہ درود شریف سلسلہ غوثیہ قادریہ کے معمولات میں سے ہے۔ اگر اس درود شریف کو روزانہ سات مرتبہ پڑھا جائے تو سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔ ۱۔ رزق میں برکت حاصل رہے گی۔ ۲۔ روزمرہ کے کاموں آسانی نصیب ہوگی۔ ۳۔ اللہ تعالیٰ کی مخلوق عزت و توقیر اور محبت آمیز سلوک کرے گی۔ ۴۔ محتاجی سے نجات ملے گی۔ ۵۔ جان کنی کے وقت کلمہ پڑھنا نصیب ہوگا انشاء اللہ العزیز۔ ۶۔ جان آسانی کے ساتھ نکلے گی۔ ۷۔ قبر میں گشادگی عطا ہوگی اگر ایک سو گیارہ بار پڑھنا معمول بنالیں تو لامحدود دینی و دنیاوی برکتوں کا حصول ہوگا۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ
وَآلِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ .

ترجمہ :- اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا اور مولیٰ حضرت محمد ﷺ پر جو جود و کرم کا خزانہ ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت و برکت اور سلام بھیج۔



درودِ قدسی

اللہ عزوجل اپنے حبیب نبی مکرم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر ان نورانی الفاظ میں درود بھیجتا ہے۔

صَلَّی اللہُ عَلَی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

درودِ حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ ۝ الدَّاعِیْ اِلٰی اللہِ الْقَادِرِ

الْفَتْحِ ۝ عَلٰی آلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ ذَوِی الْفَلَاحِ وَالنَّجَاحِ

سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا درود

شیخ عبد اللہ البہاروشی "کنوز الاسرار" میں اس درود شریف کی فضیلت کچھ یوں بیان فرماتے ہیں۔ جب سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ عزوجل کا وہ فضل و کرم دیکھا جو اس نے نبی کریم ﷺ کی امت کے لیے تیار کر رکھا ہے۔ تو سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اللہ رب العزت سے انھیں بھی اس امت میں شامل کرنے کی دعا کی۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے انھیں سرور کائنات حضور ﷺ پر درود بھیجنے کا حکم دیا۔ تو سیدنا حضرت موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ان الفاظ میں درود شریف بھیجا۔

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَاتَمِ الْاَنْبِیَاءِ وَمُعَدِّنِ

الْاَسْرَارِ وَمَنْبَعِ الْاَنْوَارِ وَجَمَالَ الْکَوْنِیْنِ وَشَرَفِ الدَّارِیْنِ

وَسَیِّدِ الثَّقَلِیْنِ الْمَخْصُوْصِ بِقَابِ قَوْسَیْنِ

ترجمہ : اے اللہ ہمارے آقا محمد ﷺ پر درود بھیج جو سب نبیوں میں آخری نبی ہیں۔ اسرار کی کان اور انوار کا منبع ہیں۔ دو جہاں کا حسن اور دو جہاں کی بزرگی ہیں۔ جنوں اور انسانوں کے سردار۔ قاب قوسین کے مقام قرب کے سردار۔



سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ کا درود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ مَلَائِكَتِهِ وَ أَنْبِيَائِهِ وَ رُسُلِهِ وَ جَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَيْهِ وَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَ بَرَكَاتُهُ ❀

ترجمہ: اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں اور اس کے نبیوں اور اس کے رسولوں اور اس کی ساری مخلوق کے درود سیدنا محمد
ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر ہوں آپ ﷺ پر اور ان پر سلام اور اللہ جل شانہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

درود زہرہ بتول حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

حضرت عبدالعزیز و باغ فارسی قدس سرہ غوث الوقت ارشاد فرماتے ہیں۔ ایک مرتبہ میں نے دیوان صالحین میں
سیدۃ النساء حضرت فاطمہ زہرا رضی اللہ عنہا کو اپنے والد ماجد حضرت محمد ﷺ پر درود پڑھتے ہوئے سنا۔ الفاظ تو یہ نہ تھے
ہو سکتا ہے سریانی زبان کے ہوں۔ مگر معانی جو میں نے آپ رضی اللہ عنہا کی ارشاد کردہ عبارت سے اخذ کیے وہ یہ تھے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ رُوْحُهُ مِحْرَابُ الْاَرْوَاحِ وَالْمَلَاٰئِكَةُ
وَالْكُوْنِ ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ اِمَامُ الْاَنْبِيَآءِ وَالْمُرْسَلِيْنَ ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مَنْ هُوَ اِمَامُ اَهْلِ الْجَنَّةِ عِبَادِ اللّٰهِ الْمُؤْمِنِيْنَ ❀

ترجمہ :- اے اللہ ان پر درود بھیج جن کی روح، ملائکہ اور کائنات کی محراب ہے۔ اے اللہ ان (ﷺ) پر
درود بھیج جو نبیوں اور رسولوں کے امام ہیں۔ اے اللہ ان پر درود بھیج جو اہل جنت کے مومن بندوں کے امام ہیں۔

وَصَلِّ عَلَيْهِ قَدْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاوَاتِ بِجِبْرِئِيلَ

ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔



دُرودِ سیدنا حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ نے مواہب اللدنیہ میں سلامہ الکندی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کیا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ یہ دعا اور درود لوگوں کو سکھاتے تھے۔ اس درود شریف کا ذکر قاضی عیاض رحمۃ اللہ نے شفا شریف میں کیا ہے۔ اور امام سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ نے دلائل الخیرات شریف میں اس درود شریف کا ذکر فرمایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ دَاخِی الْمَدْحُوٰتِ وَبَارِئِ الْمَسْهُوٰتِ اِجْعَلْ
شَرَائِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَاصِی بَرَكَاتِكَ وَرَافَةَ تَحَنُّنِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْفَاتِحِ لِمَا اُغْلِقَ وَالْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ
وَالْمُعْلِنِ الْحَقِّ وَالْدَّامِغِ لِحَیْثَاتِ الْاِبَاطِلِ کَمَا حُبِّلَ
فَاضْطَلَعَ بِاَمْرِكَ بِطَاعَتِكَ مُسْتَوْفِرًا فِی مَرْضَاتِكَ وَاعِیَا
لَوْحِیْكَ حَافِظًا لِعَهْدِكَ مَا ضِیًّا عَلٰی نِفَازِ اَمْرِكَ حَتّٰی اَوْرٰی
قَبَسًا لِقَابِسِ، اَلَا ؕ اللّٰهُ تَصِلُ بِاَهْلِهِ اَسْبَابُهُ بِهٖ هُدٰی
الْقُلُوْبُ بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْاِثْمِ وَ اَبْهَجَ مُوَضِّحَاتِ
الْاَعْلَامِ وَ نَائِرَاتِ الْاَحْكَامِ وَ مُنِیْرَاتِ الْاِسْلَامِ فَهُوَ اَمِیْنُكَ
الْمَأْمُوْنُ وَ خَازِنُ عَلَمِكَ الْمَخْزُوْنِ وَ شَهِیْدُكَ یَوْمَ الدِّیْنِ
وَبَعِیْثُكَ نِعْمَةً وَرَسُوْلُكَ بِالْحَقِّ رَحْمَةً ؕ اَللّٰهُمَّ اَفْسَحْ لَهٗ فِی
عَدْنِكَ وَ اَجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَیْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّاتٍ لَّهٗ غَیْرَ



مُكَدَّرَاتٍ مِنْ فَوْزِ ثَوَابِكَ الْمُحْلُولِ وَ جَزِيلِ عَطَائِكَ الْمَعْلُولِ
 * اللَّهُمَّ اَعْلِ عَلَى بِنَاءِ النَّاسِ بِنَاءً وَ اَكْرِمْ مَثْوَاهُ لَدَيْكَ
 وَ نَزْلَهُ وَ اَتِمِّمْ لَهُ نُورَهُ وَ اجْزِهِ مِنْ اُبْتِعَاثِكَ لَهُ مَقْبُولِ
 الشَّهَادَةِ وَ مَرْضَى الْمَقَالَةِ ذَا مَنْطِقٍ عَدْلٍ وَ خُطَّةٍ فَضْلِ وَ
 بُرْهَانٍ عَظِيمٍ *

مفہوم : اے اللہ تمام زمینوں کے فرش بنانے والے اور بلند آسمانوں کے پیدا کرنے والے۔ دلوں کو بنانے والے اور ان کی فطرت نکو بنی کے مطابق بد بخت اور خوش بخت۔ اے اللہ تمام بزرگ رحمتیں اور اپنی روز افزوں برکتیں اور زیادہ مہربانیاں ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر نازل کیجئے۔ جو آپ کے محبوب بندے اور آپ کے رسول ہیں۔ گزرے ہوئے سارے انبیاء علیہم السلام کے سردار ہیں۔ مشکلات کھولنے والے۔ امر حق کا حق کے مطابق اعلان کرنے والے ہیں۔ امور باطلہ کے لشکروں کا بھیجا ٹکالنے والے ہیں۔ یعنی پامال کرنے والے ہیں۔ آپ کے حکم سے آپ کی اطاعت مستحکم ہیں۔ آپ کی خوشنودیوں کو بغیر کوتاہی کے پانے والے ہیں۔ اور ارادہ میں کمزور نہیں ہیں۔ آپ کی وحی کو محفوظ کرنے والے ہیں۔ آپ کے عہد کے پابند ہیں۔ آپ کے حکم کو جاری کرنے والے ہیں۔ حق تعالیٰ کی نعمتیں ان کے مستحقوں کو اس کے اسباب بہم پہنچائی ہیں۔ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے ذریعے سے دلوں کو ہدایت کی گئی۔ اس کے بعد کہ وہ دل فتنوں اور گناہوں میں مبتلا تھے اور ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے اعلام حق کو ظاہر فرما دیا۔ اور اسلام کی روشن چیزوں کو ظاہر کر دیا۔ اور احکام خداوندی کو ظاہر فرما دیا۔ بے شک ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نہایت امین اور قابل اعتبار ہیں۔ اور آپ کے علم مخفی کو جمع کرنے والے ہیں۔ قیامت کے دن آپ کے گواہ ہیں۔ آپ نے انہیں اہل عالم کے لیے نعمت بنا کر بھیجا ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم رسول برحق ہیں۔ اہل عالم کے لیے رحمت ہیں۔ اے اللہ ان کے لیے جنت الفردوس میں وسیع مقام عطا فرمائیے۔ اور آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو بدلے بے شمار بھلائیاں اپنے فضل سے اس طرح عنایت فرمائیے۔ کہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے نہایت خوشگوار ہوں۔ اپنی طرف سے انتہائی اعلیٰ درجے کی جزا عطا کیجئے۔ اور نہایت عمدہ مخفی بخشش عطا فرمائیے۔ اے اللہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا مقام تمام مخلوق سے بلند کیجئے۔ اور ان کا ٹھکانہ اپنے یہاں نہایت معزز بنائیے اور ان کی اعلیٰ درجے کی مہمانی کیجئے۔ اور ان کے نور کو کامل کر دیجئے۔ اور ان کو بہترین بدلہ عطا فرمائیے۔ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی شہادت مقبول ہے۔ گنہگاروں پر عفو ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم حق و انصاف کی بات کہنے والے ہیں۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم بہترین



عادتوں والے ہیں۔ اور حجت و برہان کے عظیم مالک ہیں۔ اے اللہ ہم سب کو حلقہ بگوشہ حضور اور ان کا تابع فرمان بنائیے۔ اور مخلص دوست اور ولی رفیق اور ساتھی بنائیے۔ اے اللہ ہماری جانب سے ہمارے آقا ﷺ کو سلام پہنچاتے رہیے اور ہم لوگوں کو ہمارے آقا ﷺ کی طرف سے سلام کا جواب بار بار نصیب کیجئے۔

درود اہل بیت

شفا شریف "میں یہ درود شریف سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے نقل کیا گیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰۤاَيُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ﴿۱﴾ اس آیت کے نزول پر حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے کہا۔
لَبَّیْكَ ، اَللّٰهُمَّ رَبِّیْ وَ سَعْدِیْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ اَلْبَرِّ الرَّحِیْمِ
وَمَلَائِكَتِہِ الْمُقَرَّبِیْنَ وَالنَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّہَدَآءِ
وَالصَّالِحِیْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَیْءٍ یَّا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ عَلَی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِّنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ وَ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ
وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ رَسُوْلِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلشَّاهِدِ الْبَشِیْرِ
الدَّاعِیْ اِلَیْكَ بِاَذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِیْرِ وَ عَلَیْہِ السَّلَامُ ﴿۲﴾

ترجمہ :- بے شک اللہ اور لکے فرشتے ان پیغمبر (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ خداوند! میرے پروردگار میں حاضر ہوں۔ اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں۔ حسن اور مہربان اللہ کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقیوں اور تمام شہیدوں اور نیک لوگوں کی طرف سے اور درودیں ہوں اے رب العالمین ہر اس کی طرف سے جو تیری تسبیح کرتی ہے۔ ہمارے آقا حضرت محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو خاتم النبیین ہیں۔ اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں اور جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں۔ اور تیرے حکم سے تیری طرف مخلوق کو بلانے والے ہیں۔ اور روشن چراغ ہیں اور ان (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر سلام ہو سب کا



درود اُمّ المؤمنین حضرت جویریہ بنت حارث رضی اللہ عنہا

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ اور امام حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک تمام درودوں سے افضل ہے۔
علامہ سخاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص افضل ترین درود شریف پڑھنے کی قسم کھالے تو اس درود شریف کو پڑھے اسکی قسم پوری ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَ عَلٰی اٰلِهٖ وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَسَلِّمْ ، عَدَدَ خَلْقِكَ وَ رِضَا
نَفْسِكَ وَ زِنَةَ عَرْشِكَ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ ❁

ترجمہ :- اے اللہ درود اور سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے خاص بندے اور رسول الہی اُمّی ہیں اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر سلامتی نازل فرما۔ اپنی مخلوق کے برابر اور اپنی رضا کے برابر اور اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کے برابر۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ بِقَدْرِ حُسْنِهٖ وَكَمَالِهٖ

درود حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ رسول معظم حضرت محمد ﷺ پر درود پڑھو تو بہترین طریقے سے پڑھو۔ شائد تمہارا درود سرکار دو عالم ﷺ کے سامنے پیش کیا جائے۔ پھر آپ نے اس درود شریف کا ذکر فرمایا۔ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں - کہ رسول مکرم ﷺ نے فرمایا۔ کہ جب میرے اوپر درود پڑھو تو اچھے طریقے سے پڑھو۔ شائد تمہارا درود میرے سامنے پیش کیا جائے۔ پھر آپ ﷺ نے یہ درود پڑھنے کا حکم دیا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰی
سَيِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اِمَامِ الْمُتَّقِیْنَ وَ خَاتِمِ النَّبِیِّیْنَ عَبْدِكَ
وَ رَسُولِكَ اِمَامِ الْخَیْرِ وَ قَائِدِ الْخَیْرِ وَ رَسُولِ الرَّحْمَةِ ❁ اَللّٰهُمَّ



اَبْعَثْ الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ الَّذِي يَغِيْظُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ ❁

ترجمہ :- اے اللہ! اپنی خاص عنایات اور رحمتیں اور برکتیں نازل فرما۔ سید المرسلین، امام المتقین خاتم النبیین ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے خاص بندے اور رسول ہیں۔ نیکی اور بھلائی کی راہ کے امام اور رہنما ہیں اور رحمت والے پیغمبر ہیں۔ اے اللہ ان کو اس مقام محمود پر فائز فرما جو اولین اور آخرین کے لئے قابل رشک ہو۔

درود امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود حضرت امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ اَوَّلِ كُلِّ شَيْءٍ وَّاَوْسَطِ كُلِّ شَيْءٍ
وَّاٰخِرِ كُلِّ شَيْءٍ ❁

درود حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ

یہ درود شریف حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کا ہے۔ جسے ابو موسیٰ مدنی رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کیا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ يَا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيَّةِ يَا بَاسِطَ الْيَدَيْنِ بِالْعَطِيَّةِ
يَا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيَّةِ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
خَيْرِ الْوَارِثِيْنَ سَجِيَّةً وَاغْفِرْ لَنَا يَا ذَا الْعُلَى فِيْ هَذِهِ الْعَشِيَّةِ ❁

ترجمہ :- اے اللہ اپنی مخلوق پر ہمیشہ فضل و کرم فرمانے والے۔ اے کھلے ہاتھوں عطا فرمانے والے۔ اے اللہ بے بہا بخششوں والے درود بھیج سیدنا محمد ﷺ پر جو تمام مخلوق میں بہترین عادات والے ہیں۔ اے بلند یوں کے مالک اس شام کو ہماری مغفرت فرمادے۔



درود حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنَ الصَّلٰوةِ شَيْءٌ
وَاَرْحَمْ سَيِّدَنَا مُحَمَّدًا حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنَ الرَّحْمَةِ شَيْءٌ وَبَارِكْ
عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنَ الْبَرَکَةِ شَيْءٌ وَسَلِّمْ عَلٰی
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ حَتّٰی لَا يَبْقٰی مِنَ السَّلَامِ شَيْءٌ *

ترجمہ :- اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر حتیٰ کہ اس کے سوا کوئی درود باقی نہ رہے اور
رحم فرما آپ ﷺ پر حتیٰ کہ اس کے سوا کوئی رحمت باقی نہ رہے اور برکت نازل فرما آپ ﷺ پر حتیٰ کہ اس کے سوا
کوئی برکت باقی نہ رہے اور سلام نازل فرما آپ ﷺ پر حتیٰ کہ اس کے سوا کوئی سلام باقی نہ رہے۔

سیدنا حضرت زین العابدین بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کا درود

یہ درود شریف امام سیدنا حضرت زین العابدین بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم کا ہے۔ امام قسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
"مسالك الحنفاء" میں روایت فرماتے ہیں۔ کہ سیدنا حضرت زین العابدین بن علی بن الحسین رضی اللہ عنہم فرماتے ہیں
۔ جب میں اس درود شریف کو اپنے جد امجد حضرت محمد ﷺ پر پڑھتا تو لوگ ہمہ تن گوش ہو کر سنتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلَيْنِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ فِي
الْاٰخِرَيْنِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اِلٰی يَوْمِ الدِّينِ * اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ شَابًا فَتِيًّا وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَهْلًا مَرَضِيًّا وَ صَلِّ عَلٰی
مُحَمَّدٍ رَسُوْلًا نَبِيًّا * اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ حَتّٰی تَرْضٰی وَ صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضَا وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ اَبَدًا اَبَدًا * اَللّٰهُمَّ



صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتَ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا
تُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أَرَدْتَ أَنْ يُصَلَّى
عَلَيْهِ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
رِضًا نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ زِينَةَ عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِي لَا تَنْفَدُ ۞ اللَّهُمَّ ، وَأَعْطِ مُحَمَّدًا الْوَسِيلَةَ
وَالْفُضْلَ وَالْفَضِيلَةَ وَالذَّرَجَةَ الرَّفِيعَةَ ۞ اللَّهُمَّ عَظِّمْ
بُرْهَانَهُ وَأَفْلِحْ حُجَّتَهُ وَأَبْلِغْهُ مَأْمُولَهُ فِي أَهْلِ بَيْتِهِ وَأُمَمِهِ
۞ اللَّهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ وَرَحْمَتَكَ عَلَى
مُحَمَّدٍ حَبِيبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ الطَّيِّبِينَ
الطَّاهِرِينَ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلَى
أَحَدٍ مِنْ خَلْقِكَ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ مِثْلَ ذَلِكَ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا
مِثْلَ ذَلِكَ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَصَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلَّى وَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرَةِ
وَالْأُولَى ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ الصَّلَاةَ التَّامَّةَ وَبَارِكْ عَلَى
مُحَمَّدٍ الْبَرَكَةَ التَّامَّةَ وَسَلِّمْ عَلَى مُحَمَّدٍ السَّلَامَ
التَّامَّ ۞ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَائِدِ الْخَيْرِ وَ



رَسُولِ الرَّحْمَةِ ﷺ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْأَبَدِينَ وَ
 دَهْرِ الدَّاهِرِينَ ﷺ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ
 الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ صَاحِبِ النَّجَاحِ
 وَالْهَرَاوَةِ وَالْجِهَادِ وَالْمُغْنَمِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ صَاحِبِ
 السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْآيَاتِ، الْمُعْجَزَاتِ وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ
 وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْزُودِ وَالشَّفَاعَةِ وَالسَّجُودِ
 لِلرَّبِّ الْمَعْبُودِ ﷺ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ
 وَعَدَّ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ ﷺ

ترجمہ :- اے اللہ! درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر پچھلوں میں اور درود بھیج حضرت محمد ﷺ پر تا قیامت۔
 اے اللہ! درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو شاہزور جوان تھے اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو پسندیدہ معمر
 تھے۔ اور درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو رسول نبی ہیں۔ اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر یہاں تک کہ
 تو راضی ہو جائے اور درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر راضی ہونے کے بعد اور حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ درود
 نازل فرماتے رہو۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اس طرح درود بھیج جس طرح تو نے ان پر درود بھیجے کا حکم دیا ہے۔
 اور اس طرح درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو ان پر درود نازل فرمانا چاہے۔ اور اس طرح درود نازل
 فرما حضرت محمد ﷺ پر جس طرح تو ان پر درود نازل فرمانے کا ارادہ فرمائے۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر اپنی مخلوق کی
 تعداد کے برابر درود نازل فرما۔ اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما اپنی رضا کے برابر۔ اور حضرت محمد ﷺ پر درود
 نازل فرما عرش کی زینت کے برابر اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما اپنے کلمات کی سیاهی کے برابر جو ختم نہ ہوں۔
 اے اللہ حضرت محمد ﷺ کو وسیلہ، فضل، فضیلت اور بلند درجہ عطا فرما۔ اے اللہ آپ ﷺ کی دلیل کو عظمت بخش اور
 ان کی حجت کو مضبوط فرما۔ اور جس چیز کی آپ ﷺ کو اپنے اہل بیت اور امت کے متعلق امید ہے۔ اس تک آپ
 ﷺ کو پہنچا دے۔ اے اللہ اپنے درود، برکتیں، اپنی رحمت اور رافت حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما۔ جو تیرے محبوب
 اور صفی ہیں۔ اور ان کے پاکیزہ اہل بیت پر۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر وہ درود نازل فرما جو ان تمام درودوں میں افضل
 ہو جو تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی ایک پر نازل فرمائے ہوں۔ اور حضرت محمد ﷺ پر ایسی ہی برکت نازل فرما اور
 حضرت محمد ﷺ پر ایسی ہی رحمت فرما۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما۔ رات میں جب وہ چھا جائے۔ اور



حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرمان میں جب وہ روشن ہو جائے۔ اور حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما آخرت اور دنیا میں۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر مکمل درود نازل فرما اور حضرت محمد ﷺ پر مکمل برکت نازل فرما اور حضرت محمد ﷺ پر کامل سلام بھیج۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو نیکی اور بھلائی کی راہ کے امام اور رہنما ہیں اور رحمت والے پیغمبر ہیں۔ اے اللہ درود نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو نبی اُمّی، عربی، قرشی، ہاشمی، ابطحی، تہامی، یمنی ہیں۔ تاج، اقدار، جہاد اور غنیمت والے ہیں۔ بھلائی کے مالک اور خدائی کے سرپرست ہیں۔ فوجی دستوں کے سپہ سالار اور عطائیں کرنے والے ہیں۔ نشانات حق، معجزات اور روشن علامات کے حامل ہیں۔ مقام محمود، حوض کوثر کے مالک جس پر مخلوق الہی روز قیامت اپنی پیاس بجھانے پہنچے گی۔ شفاعت کرنے والے اور رب معبود کے سامنے سجدہ کرنے والے ہیں۔ اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجے والوں کے برابر اور آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے والوں کی تعداد کے برابر درود نازل فرما

درودِ حوضِ کوثر

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ جو شخص رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حوض کوثر سے اچھی طرح سیراب ہونا چاہتا ہو اسے چاہئے کہ وہ یہ درود شریف پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاصْحَابِهٖ وَ اَوْلَادِهٖ
وَ اَزْوَاجِهٖ وَ ذُرِّيَّتِهٖ وَ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَ اصْحَابِهٖ وَ اَنْصَارِهٖ وَ اَشْيَاعِهٖ
وَ مُحَبِّبِهٖ وَ اُمَّتِهٖ وَ عَلَيْنَا مَعَهُمُ اَجْمَعِينَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ *

ترجمہ :- اے اللہ! درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر اور آپ ﷺ کی ازواج پر اور آپ ﷺ کے اہل بیت اور سرال والوں پر اور آپ ﷺ کے انصار پر اور آپ ﷺ کی جماعت میں شامل ہونے والوں پر اور آپ ﷺ کو محبوب رکھنے والوں پر اور آپ ﷺ کی امت پر اور ہم پر ان سب کے ساتھ اے ارحم الراحمین۔

سیدنا احمد الرفاعی رضی اللہ عنہ کا درود

یہ درود شریف سیدنا حضرت احمد کبیر الرفاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے۔ اور ان کی کتاب "المعارف الحمدیہ والوظائف الاحمدیہ" میں مذکور ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے اسرار الہی اور معرفت کے دروازے کھلتے ہیں۔ ایمان کے لئے باعث تقویہ ہے۔ سکون و اطمینان قلب کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى نُورِكَ الْأَسْبَقِ. وَصِرَاطِكَ
الْمُحَقَّقِ. الَّذِي أُبْرَزْتَهُ رَحْمَةً شَامِلَةً لِّوُجُودِكَ. وَأَكْرَمْتَهُ
بِشُهُودِكَ. وَاصْطَفَيْتَهُ لِنُبُوتِكَ وَرِسَالَتِكَ وَأَرْسَلْتَهُ
بَشِيرًا وَنَذِيرًا. وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُنِيرًا. نُقْطَةً
مَرْكَزِ الْبَاءِ الدَّائِرَةِ الْأُولَى. وَسِرِّ أَسْرَارِ الْأَلِفِ الْقُطْبَانِيَّةِ.
الَّذِي فَتَقَّتْ بِهِ رَتْقَ الْوُجُودِ. وَخَصَّصْتَهُ بِأَشْرَفِ الْمَقَامَاتِ
بِسَوَاهِبِ الْإِمْتِنَانِ وَالْمَقَامِ الْمَحْمُودِ. وَأَقْسَمْتَ بِحَيَاتِهِ فِي
كِتَابِكَ الْمَشْهُودِ. لِأَهْلِ الْكُشْفِ وَالشُّهُودِ. فَهُوَ سِرُّكَ
الْقَدِيمُ السَّارِي. وَمَاءُ جَوْهَرِ الْجَوْهَرِيَّةِ الْجَارِي. الَّذِي
أَحْيَيْتَ بِهِ الْمَوْجُودَاتِ. مِنْ مَعْدِنٍ وَحَيَوَانٍ وَنَبَاتٍ. قَلْبِ
الْقُلُوبِ وَرُوحِ الْأَرْوَاحِ وَإِعْلَامِ الْكَلِمَاتِ الطَّيِّبَاتِ. الْقَلَمِ
الْأَعْلَى وَالْعَرْشِ الْمُحِيطِ رُوحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ. وَبَرْخِ
الْبَحْرَيْنِ. وَثَانِي اثْنَيْنِ. وَفَخْرِ الْكَوْنَيْنِ. أَبِي الْقَاسِمِ أَبِي
الطَّيِّبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ عَبْدِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَحَبِيبِكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ عَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ



وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِكَ فِي كُلِّ وَقْتٍ وَحِينٍ
 سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ،
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ *

شیخ احمد بن ادریس رضی اللہ عنہ کا درود

اس درود شریف کو ہر نماز کے بعد پڑھنا چاہئے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے پڑھنے والا وقت نزاع اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کا نزول
 ہوتا ہو ادیکھے گا اور حالت ایمان میں اس دار فانی سے کوچ کرے گا۔ اس درود شریف کی عظمتیں اور فوائد بے شمار ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِنُوْرِ وَجْهِهِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ * الَّذِیْ مَلَأَ اَرْكَانَ
 عَرْشِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ * وَقَامَتْ بِهٖ عَوَالِمُ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ * اَنْ
 تُصَلِّیَ عَلٰی مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ ذِی الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ * وَعَلٰی اٰلِ نَبِیِّ
 اللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِقَدْرِ عَظَمَةِ ذَاتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ * فِیْ كُلِّ لَحْظَةٍ وَ
 نَفْسٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ * صَلَاةً دَائِمَةً بِدَوَامِ اللّٰهِ
 الْعَظِيْمِ * تَعْظِيْمًا لِّحَقِّكَ يَا مَوْلَانَا (يَا حَبِیْبُ اللّٰهِ) يَا ذَا
 الْخُلُقِ الْعَظِيْمِ * وَسَلِّمْ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهِ مِثْلَ ذٰلِكَ وَاجْمَعْ
 بَيْنِیْ وَبَيْنَهُ کَمَا جَمَعْتَ بَيْنَ الرُّوْحِ وَالنَّفْسِ ظَاهِرًا وَبَاطِنًا
 یَقْطَعُ وَمَنَامًا وَاجْعَلْهُ یَا رَبِّ رُوْحًا لِذَاتِیْ مِنْ جَمِیْعِ الْوُجُوْهِ فِی
 الدُّنْیَا قَبْلَ الْآخِرَةِ یَا عَظِيْمُ *



ترجمہ :- اے اللہ! میں مانگتا ہوں تجھ سے بوسیہ نور ذات اللہ وہ نور کہ بھر دیا ارکان عرش بزرگ خدا کو اور ظہرے ہیں بمرکت اس خدا کے جہان یہ کہ کہ رحمت بھیجے تو ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو صاحب مرتبہ ہیں۔ اور آپ ﷺ کی اولاد پر بقدر بزرگی ذات اللہ عظیم کے ہر لمحہ اور سانس میں کہ اس کا شمار اللہ کے ہی علم میں ہے۔ ہمیشہ ساتھ رہنے والی رحمت خدائے بزرگ و برتر کی بزرگی کے واسطے تیرے حق کے یا مولانا ہمارے سردار حبیب اللہ کے ﷺ بڑے خلق والے اور سلام آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر آپ ﷺ کی اولاد پر، اسی طرح جمع کر مجھے آپ ﷺ کے ساتھ مثل یکائی روح اور نفس کے علانیہ اور پوشیدہ جاگتے اور سوتے اور اہ اللہ بنادے آپ کو میرے واسطے روح ہر صورت سے دنیا میں پہلے عقبی سے یا اللہ!

درود شریف سید احمد البدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود شریف سید احمد البدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ترتیب دیا ہوا ہے۔ یہ درود شریف قضائے حاجات اور مصائب اور مشکلات کے حل کے مجرب ہے انوار و تجلیات و اسرار کے حصول کا بہترین ذریعہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی نُوْرِ الْاَنْوَارِ وَ سِرِّ الْاَسْرَارِ وَ تَرْیَاقِ الْاَغْبَارِ
وَ مِفْتَاحِ بَابِ الْیَسَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ وَ اِلَیْهِ الْاَطْهَارِ
وَ اَصْحَابِہِ الْاَخْيَارِ عَدَدَ نِعَمِ اللّٰهِ وَ اَفْضَالِہِ ❁

درود برائے اضافہ علم

خالق کائنات کا نیک بندہ بننے اضافہ علم اور آقا حضرت محمد ﷺ کی نگاہ لطف و کرم کے حصول کے لئے اس درود شریف کا روزانہ بعد از نماز فجر یا نماز تہجد ایک سو دس مرتبہ ورد کیا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ
وَ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا اِبْرٰہِیْمَ وَ عَلٰی آلِ سَيِّدِنَا اِبْرٰہِیْمَ وَ عَلٰی
آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ❁



ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما اپنے برگزیدہ بندے اور اپنے رسول حضرت محمد ﷺ پر جو کہ نبی امی ہیں۔ اور درود نازل فرما سیدنا حضرت ابراہیم اور آل ابراہیم پر اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ کی اولاد پر اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

صلوة اولی العزم

اس درود شریف کو تین بار پڑھنا گویا ایک بار دلائل الخیرات کا پڑھنا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآدَمَ وَنُوْحٍ وَ
اِبْرٰهِيْمَ وَ مُوسٰی وَ عِیْسٰی وَ مَا بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِیِّیْنَ
وَالْمُرْسَلِیْنَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ *
درود الرؤوف الرحیم

اس درود شریف کا نام "صلوة الرؤوف الرحیم" ہے۔ علامہ سید احمد صاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں یہ صیغہ درود افضل ترین درودوں میں سے ہے اسے بکثرت پڑھنا چاہئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، الرَّؤُوفِ
الرَّحِیْمِ ذِی الْخُلُقِ الْعَظِیْمِ وَ عَلٰی آلِهِ وَ اصْحَابِهِ وَ اَزْوَاجِهِ فِی
كُلِّ لَحْظَةٍ عَدَدَ كُلِّ حَادِثٍ وَقَدِیْمٍ *

اَلَا اِنَّ الصَّلٰوةَ عَلٰی الرَّسُوْلِ شِفَاءٌ لِّلْقُلُوْبِ مِنَ الْغَلِیْلِ
سنو! بے شک نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود شریف بھیجنا دلوں کی بیماری کے لئے شفا ہے۔
صَلِّ اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ اصْحَابِهِ وَسَلِّمْ ط

جوہرۃ الکمال

اس درود شریف کو سونے سے پہلے سات مرتبہ پڑھیں، انشاء اللہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت نصیب ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ *

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی عَیْنِ الرَّحْمَةِ الرَّبَّانِیَةِ
وَالْیَاقُوْتَةِ الْمُتَحَقِّقَةِ الْحَاطِطَةِ بِمَرْكَزِ الْفُھُوْمِ
وَالْمَعَانِیْ * وَنُوْرِ الْاُكْوَانِ الْمُتَكَوِّنَةِ الْاَدَمِیِّ صَاحِبِ
الْحَقِّ الرَّبَّانِیْ * اَلْبَرْقِ الْاُسْطَعِ بِمُزْنِ الْاُزْبَاحِ الْمَالِئَةِ لِكُلِّ
مُتَعَرِّضٍ مِّنَ الْبُحُوْرِ وَالْاَوَآئِنِ * وَنُوْرِكَ اللَّامِعِ الَّذِیْ مَلَأَتْ
بِهٖ كُوْنَكَ الْحَاطِطِ بِاُمْكِنَةِ الْمَكَانِ * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی
عَیْنِ الْحَقِّ اَلَّتِیْ تَتَجَلَّى مِنْهَا عُرُوْشُ الْحَقَائِقِ عَیْنِ
الْمَعَارِفِ الْاَقْدَمِ * صِرَاطِكَ التَّامِّ الْاَقْوَمِ . اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی طَلْعَةِ الْحَقِّ بِالْحَقِّ الْكَنْزِ الْاَعْظَمِ * اِفَاضَتْكَ
مِنْكَ اِلَیْكَ اِحَاطَةُ النُّوْرِ الْمُطْلَسِمِ . صَلِّی اللّٰهُ عَلَیْهِ
وَعَلٰی اٰلِہٖ، صَلَآةٌ تُعَرِّفُنَا بِہَا اٰیَآہُ *

ترجمہ :- اے اللہ! درود وسلام نازل فرما رحمت ربانی کے سرچشمہ پر اور اس یاقوت پر جو فہم ومعانی مرکزی دیوار پر
آویزاں ہے اور حق ربانی کے سزاوار انسان کی کائنات کا نور ہے۔ اور ان تیز ہواؤں کی چمکتی بجلی پر جو سمندروں کے پانیوں
سے بھری ہوئی ہے۔ اور اپنے اس چمکتے نور پر، جس سے تو نے کائنات کا کونہ کونہ بھر رکھا ہے۔ اے اللہ حق کے سرچشمہ پر



درود و سلام نازل فرما۔ جس سے خالق کے عرش چمک رہے ہیں۔ قدیمی معارف کا سرچشمہ۔ تیرا مکمل راستہ۔ اے اللہ ان پر درود و سلام نازل فرما۔ جو حق کے ساتھ حق کی چمک ہے۔ بڑا خزانہ تجھ سے تیری طرف فیض لینے کا بحر نور ہے۔ آپ ﷺ پر اللہ ایسا درود بھیجے جس سے ہمیں حضور ﷺ کی معرفت حاصل ہو اور آپ ﷺ کی آل پر۔

درود سیدنا محمد بہاء الدین النقشبندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ خوبصورت درود شریف جناب محمد بہاء الدین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہو گا ہے۔ یہ درود شریف ان کے اوراد بہائیہ میں موجود ہے۔ اللہ عزوجل ہمیں اس درود شریف کی برکتوں سے مستفید فرمائے۔ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْأَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ زَبْرًا سِ
الْاَنْبِيَاءِ وَنَزِيْرَ الْاَوْلِيَاءِ وَزَبْرًا قَانَ الْاَصْفِيَاءِ وَنُوْرَ الثَّقَلَيْنِ
وَضِيَاءِ الْخَافِقَيْنِ *

ترجمہ :- اے اللہ! ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ آپ ہمارے آقا حضرت محمد صل اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ جو سارے نبیوں کے چراغ اور اولیاء اکرام کے سورج اور صوفیاء اکرام کے سبز قیمتی موتی، دو جہاں کے سورج اور مشرق و مغرب کی روشنی ہیں۔

درود سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود شریف درود سیدی ابراہیم المتبولی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ہے امام شعرانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں۔ میں پسند کرتا ہوں میرے دوست احباب اس درود کو پڑھا کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی
سَائِرِ الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِیْنَ وَ عَلٰی اٰلِهِمْ وَ صَحْبِهِمْ اَجْمَعِیْنَ
وَ اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ مَا مَضٰی وَ تَحْفَظْنِیْ فِیْ مَا بَقِیْ *



درود برائے خاتمہ بالایمان

"جامع الصلوات" میں لکھا ہے۔ اگر کوئی شخص بعد از صلوٰۃ المغرب کسی سے کلام کیے بغیر پڑھے گا۔ انشاء اللہ العزیز اسے حالت ایمان میں موت آئے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ
كُلِّ حَرْفٍ جَزٰی بِهٖ الْقَلَمُ *

ترجمہ: یا اللہ! درود اور سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر، ان حروف کی تعداد کے برابر جو قلم سے تحریر کیے گئے ہیں۔

مستجاب الدعوات بنادینے والا دینے درود شریف

اگر کوئی شخص اس درود شریف کو خلوص نیت سے ستر مرتبہ پڑھ کر دعائیں کرے انشاء اللہ العزیز قبول ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَٰةَ الرِّضَا وَارْضَ عَنْ
اَصْحَابِهٖ رِضَاَ الرِّضَا *

وَصَلِّ عَلَيْهِ قَدْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ بِجَبْرِئِيلَ

ان ﷺ پر درود بھیجو کہ ان ﷺ پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

درود برائے رفع الذنوب والخطایا

حضرت سعید ابن عطار رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں۔ جو شخص صبح و شام تین مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے گا۔ اس کے گناہ بخش دیے جائیں گے۔ اور خطائیں معاف کر دی جائیں گی۔ اور وہ ہمیشہ خوش و خرم رہے گا۔ اسکی دعائیں قبول ہوں گی۔ اور آرزوئیں پوری ہوں گی۔ اور وہ اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْاَوَّلَيْنِ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَيْنِ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّنَ وَ صَلِّ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
الْمَلَأِ الْاَعْلَى اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ ❁

درود العالی القدر

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ اس درود شریف کو ہر روز دس بار اور جمعۃ المبارک کے دن سو مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کی
کامیابی و کامرانی کا باعث بنتا ہے۔ اسے پڑھنے سے نبی کریم ﷺ کی قربت نصیب ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ
الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَ عَلَى آلِهِ وَ صَحْبِهِ
وَسَلِّمْ ❁

درود امام بوسیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یہ درود امام بوسیری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قصیدہ بردہ شریف کا نچوڑ ہے۔ مقبول العام ہے۔ بے شمار فوائد و برکات کے
حصول کا ذریعہ ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا

عَلَى حَبِيْبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

يَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

ترجمہ: اے میرے مولا تو اپنے حبیب (ﷺ) پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں
اے میرے رب تو اپنے حبیب لیب (ﷺ) پر ہمیشہ ہمیشہ درود و سلام بھیج جو تیری مخلوق میں سب سے بہتر ہیں۔

درودِ خضریٰ

درود خضریٰ الفاظ کے لحاظ سے بہت مختصر لیکن معانی کے اعتبار انتہائی جامع ہے۔ اولیائے امت کا اکثر معمول رہا ہے۔
سکون قلب کی فراوانی لاتا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی حَبِیْبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط

درودِ محبت

رسول کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ جس شخص نے یہ درود پڑھا۔ اس نے اپنے لیے رحمت کے ستر دروازے کھول لیے۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کے دلوں میں اس کی محبت پیدا کر دے گا۔ اس کے ساتھ کوئی عداوت نہیں رکھے گا۔ مگر وہ جس کے دل میں منافقت ہو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
صَلَّى اللّٰهُ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ *

وَصَلِّ عَلَيْهِ قَدْ صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ بِحَبْرٍ زَيْلٍ

ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔

درودِ محمدی صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ

اس درود شریف کو نبی کریم صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَاٰلِهِ وَسَلَّمَ کے اسم گرامی سے منسوب کیا گیا ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے سے بد اعمالیوں اور کوتاہیوں کے باوجود بخشش کی امید ہے۔ مشکلات کے حل کے لیے چالیس دنوں میں سو لاکھ پڑھیں انشاء اللہ العزیز مایوسی سے نجات پائیں گے۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ بَعْدَ أَنْفَاسِ الْخَلَائِقِ صَلَوةً دَائِمَةً
بَدَوا مِنْ خَلْقِ اللَّهِ ط

ترجمہ: اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا اور اپنے بندے اور رسول اُمّی نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ساری مخلوق کے لیے جانے والے سانسون کے برابر۔ اور جب تک تیری مخلوق قائم رہے۔ اے اللہ درود نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد پر

امام طبرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی حمد و کلمات درود

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

علامہ قسطلانی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب "مسالك الحنفاء" میں امام طبرانی رحمۃ اللہ علیہ کے بارے میں ایک روایت نقل کی ہے کہ انھوں نے اپنے خواب میں سرکارِ دو عالم نبی کریم ﷺ کو اسی نورانی شکل و صورت میں دیکھا جو صحیح احادیث کے ذریعے ہم تک پہنچی ہے۔ انھوں نے آپ ﷺ سے عرض کیا۔ "اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ" یا رسول اللہ ﷺ! اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مجھے چند کلمات القاء (الہام) فرمائے ہیں۔ میں ان کلمات کو آپ ﷺ کے سامنے پیش کرتا ہوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کون سے کلمات؟ عرض کیا:-

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ مَنْ حَمَدَكَ وَلَكَ الْحَمْدُ بَعْدَ مَنْ لَمَّ
يَحْمَدُكَ وَلَكَ الْحَمْدُ كَمَا تُحِبُّ أَنْ تُحْمَدَ ، اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بَعْدَ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
بَعْدَ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلَّى عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ
أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ .



ترجمہ: اے اللہ تیرے ہی لئے ہے تعریف تمام تعریف کرنے والوں کی تعداد کے برابر اور تیرے ہی لئے ہے تعریف ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے تیری تعریف نہیں کی۔ اور تیرے لئے ایسی تعریف جو تجھے پسند ہو۔ اے اللہ ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر درود نازل فرما ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ ﷺ پر درود بھیجا۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر نازل فرما ان لوگوں کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ ﷺ پر درود نہیں بھیجا۔ اور ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر ایسا درود نازل فرما جیسا تو آپ ﷺ پر نازل فرمانا چاہے۔

پس خاتم الانبیاء رسول معظم ﷺ مسکرا پڑے۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ کے سامنے کے دندان مبارک ظاہر ہو گئے۔ اور آپ ﷺ کے سامنے کے دندان مبارک کے درمیان جو باریک سا فاصلہ تھا اس میں سے نور چمکتا ہوا نظر آنے لگا۔

صَلَّى اللَّهُ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَسَلَّمَ ط

امام یوسف بن اسماعیل النسبانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا مرتب کردہ درود
یہ درود شریف صلوات اللہ علی سید الانبیاء سے لیا گیا ہے۔ اور یہ درود رسول کریم ﷺ کی خدمت اقدس میں بھیجے جانے والے درودوں میں سے جامع تر درود ہے۔

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مِنْ صَلَوَاتِ اللَّهِ وَتَسْلِيمَاتِهِ وَتَحِيَّاتِهِ
وَبَرَكَاتِهِ فِي كُلِّ لَحْظَةٍ مَا يُمَاطِلُ فَضْلَكَ الْعَظِيمَ . وَيُعَادِلُ
قُدْرَكَ الْفَخِيمَ . وَيَجْمَعُ لَكَ فَضَائِلَ جَمِيعِ أَنْوَاعِ الصَّلَاةِ
وَالْتَسْلِيمِ .

ترجمہ: آپ ﷺ پر، یا رسول اللہ ﷺ جل جلالہ کی اتنی رحمتیں سلامتیاں تحائف اور برکتیں لمحہ بہ لمحہ نازل ہوں۔ جو آپ ﷺ کے بڑے فضل کے برابر ہوں اور آپ ﷺ عظمت شان کے مساوی ہوں اور تمام اقسام کے درود و سلام کے فضائل کا مجموعہ آپ ﷺ کو نصیب ہو۔

درود امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

امام بیہقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بیان کیا کہ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا۔ اور ان کی مغفرت کی وجہ دریافت کی۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے اس کے جواب میں فرمایا کہ میں یہ پانچ درود شریف جمع کی شب پڑھتا تھا۔





بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ كَمَا أَمَرْتُ بِالصَّلَاةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا
 تُحِبُّ أَنْ يُصَلَّى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِي أَنْ
 تُصَلَّى عَلَيْهِ ❖

درود نایاب

امام شعرانی رحمۃ اللہ علیہ ایک روایت نقل کرتے ہیں۔ کہ ایک دن ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس حاضر ہوا۔ اور سلام عرض کیا۔ آپ ﷺ نے اسے اپنے بہت ہی نزدیک بٹھایا۔ یہاں تک کہ سیدنا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ سے بھی زیادہ۔ لوگوں کو بے حد تعجب ہوا۔ جب وہ شخص چلا گیا۔ لوگوں نے اتنی عزت دینے کا سبب پوچھا تو شفیع معظم ﷺ نے فرمایا۔ یہ شخص میرے اوپر ایسا درود پڑھتا ہے۔ جو اس سے پہلے کسی نے نہیں پڑھا۔ سیدنا حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے استفسار پر نبی مکرم ﷺ نے درج ذیل درود شریف کا ذکر فرمایا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي
 الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ وَ فِي الْمَلَأِ الْأَعْلَى إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ❖

وَصَلِّ عَلَيْهِ قَدْ صَلَّيْتَ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ بِجِبْرِئِيلِ
 ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔
 مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



درود مجتبیٰ

اس درود شریف کو پڑھنے والا دین و دنیا کی نعمتوں سے مالا مال ہوگا۔ دلی مراد کے حصول کے لیے اکثر نماز تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھنا چاہیئے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى حَبِيبِكَ الْمُجْتَبَىٰ وَرَسُولِكَ
الْمُرْتَضَىٰ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ *

ترجمہ: اے اللہ درود اور سلام نازل فرما اور برکت نازل فرما اپنے مقبول حبیب ﷺ پر اور اپنے برگزیدہ رسول ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے اصحاب پر

درود کشف

اس درود شریف کو پڑھنے والے پر اسرار باطنیہ کھل جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کی بارش ہونے لگے گی۔ اس کے رزق میں خیر و برکت ہوگی۔ خاتمہ بالا ایمان ہوگا۔ روز محشر آپ ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
صَلَّى اللَّهُ عَلَى نَبِيِّ الرَّحْمَةِ شَفِيعِ الْأُمَمَةِ كَاشِفِ الْغَمِّ وَعَلَى آلِهِ
وَأَصْحَابِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ط

ترجمہ: اللہ نے نبی رحمت ﷺ، امت کی شفاعت کرنے والے اور پوشیدہ رازوں کے کھولنے والے (ﷺ) پر اور آپ ﷺ کی آل اور آپ ﷺ کے اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم پر درود، اور برکت اور سلام بھیجا۔

وَصَلَّى عَلَيْهِ قَدْ صَلَّتْ عَلَيْهِ مَلَائِكَةُ السَّمَاءِ بِجَبْرِئِيلِ
ان (ﷺ) پر درود بھیجو کہ ان (ﷺ) پر آسمان کے فرشتے بھی جبرائیل کے ساتھ درود بھیجتے ہیں۔
مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ



ایک عظیم الشان صیغہ درود

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ وَ صَحْبِهٖ صَلَٰةً
تَتَفَاضَلُ عَلٰی كُلِّ صَلَٰةٍ صَلَٰةً اَمَّا الْمُصَلُّونَ مِنْ اَوَّلِ الدَّهْرِ اِلٰی
اٰخِرِهٖ كَفَضَلِ اللّٰهُ عَلٰی خَلْقِهٖ وَمِلْءِ الْبَيْزَانِ وَمُنْتَهٰی الْعِلْمِ .

ترجمہ :- یا اللہ ہمارے آقا حضرت محمد صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی
آل پر اور آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اصحاب پر ایسا درود نازل فرما جو ہر اس درود سے بلند مرتبہ ہو جو ازل
سے لے کر آخر تک درود بھیجنے والوں نے آپ صَلَّی اللہ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر بھیجا ہو۔ ایسا درود جسے باقی درودوں پر
ایسی فضیلت حاصل ہو جیسی اللہ تعالیٰ کو اپنی مخلوق پر حاصل ہے۔ اور جو میزان بھر اور علم کی انتہا کے برابر ہو۔

درود الانعام

علامہ سید احمد صاوی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس صیغہ درود کا نام درود الانعام ہے۔ اس درود شریف کے پڑھنے
والے پر دین و دنیا کی نعمتوں کے دروازے کھل جاتے ہیں۔ اور اس کا ثواب بے حد و بے حساب ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَ بَارِكْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِهٖ عَدَدَ
اَنْعَامِ اللّٰهِ وَاَفْضَالِهٖ ❁

مَوْلَايَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ خَيْرِ الْخَلْقِ كُلِّهِمْ

درود رضویہ

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اس درود شریف کو ترتیب دیا ہے اس کو پڑھنے والا حقیقت میں
ایک ہی وقت تین مرتبہ درود شریف پڑھنے کا ثواب حاصل کرے گا۔



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 صَلَوةً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ *

عاشق رسول اور آقا نبی الصلوٰۃ والسلام کی قبر انور کے درمیانی پردے کھول

دینے والا صیغہ درود

سعادت الدارین میں لکھا ہے۔ جو شخص ہر روز تینتیس (33) بار اس درود شریف کو پڑھے گا۔ اللہ جل جلالہ عم نوالہ اس
 عاشق رسول کی قبر اور حضور اکرم ﷺ کی قبر انور کے درمیان کے پردے کھول دیں گے۔ ماشاء اللہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَكُونُ لَكَ
 رِضَاءً وَلِحَقِّهِ آدَاءً *

غیبت ایسی برائی سے محفوظ رکھنے والا درود شریف

جو شخص مجلس میں داخل ہوتے ہی اس درود شریف کو پڑھ لے گا۔ وہ دوسرے لوگوں کی غیبت کرنے سے بچا رہے گا
 انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ .
 جو شخص مجلس میں نکلتے ہی اس درود شریف کو پڑھ لے گا۔ دوسرے لوگ اس کی غیبت نہ کر سکیں گے کیونکہ اللہ کریم کا
 مقرر کردہ فرشتہ انہیں ایسا کرنے سے روکے گا انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ . صَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ .

درود حصول رحمت

علمائے امت کا کہنا ہے کہ اس درود شریف کے پڑھنے والے کی روحانی تربیت مدنی تاجدار شافع محشر حضرت محمد مصطفیٰ
 ﷺ خود فرماتے ہیں۔ اس درود شریف کو اگر مع آیت الکرسی پڑھا جائے تو امید واثق ہے کہ محبوب سبحانی سرور کائنات
 حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی زیارت اور شفاعت نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا أَبَدًا عَلَى حَبِيبِكَ وَ
نَبِيِّكَ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ، فَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

ترجمہ :- اے اللہ دائم رہنے والا اور ہمیشہ رہنے والا سلام نازل فرما اپنے حبیب اور نبی کریم ﷺ پر، آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر بھی۔ پس تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لیے ہی ہیں۔

درودِ جمعہ

یہ صیغہ درود جمعہ المبارک کے مقدس اور بابرکت دن پڑھنے کے لئے مخصوص ہے۔ اعلیٰ حضرت احمد رضا خان بریلوی رحمۃ اللہ علیہ نے ہر مسلمان کو اسے پڑھنے کی اجازت عطا فرمائی۔ اس کے فیوض و برکات لامحدود ہیں۔ بزرگان دین کے مطابق اس درود شریف کے پڑھنے والے پر اللہ جل شانہ کی طرف سے تین ہزار رحمتیں نازل ہوتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ دو ہزار سلام نازل فرماتے ہیں۔ پانچ ہزار نیکیاں اس کے نامہ اعمال میں لکھ دی جاتی ہیں اور اللہ جل شانہ محض اپنے فضل و کرم سے اس کے پانچ ہزار گناہ معاف فرمائیں گے۔ انشاء اللہ العزیز اس کے پانچ ہزار درجات بلند ہو جائیں گے۔ اور یوم محشر شہیدوں کے اٹھایا جائے گا۔ اور شافع محشر سید الانبیاء رسول معظم ﷺ کی شفاعت نصیب ہوگی۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِهِ، صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم صَلَوةً
وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ، اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً دَائِمَةً مَّقْبُولَةً
تُؤَدِّي بِهَا عَنَّا وَعَنْ أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ حَقَّهُ الْعَظِيمَ وَتَزِيدُ بِهَا
عَلَيْنَا وَعَلَى أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ فَضْلَهُ الْعَظِيمَ وَ صَلِّ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْأَمْوَاتِ يَا رَبَّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ



وَأُولِيَائِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ بِقِرْأَتِهَا وَكِتَابَتِهَا
فِي هَذَا الْبَيْتِ رَحْمَةً وَرَاحَةً وَشِفَاءً وَعَافِيَةً وَرِزْقًا حَسَنًا
وَخَيْرًا كَثِيرًا وَسَلَامًا وَارْفَعْ بِقِرْأَتِهَا وَكِتَابَتِهَا فِي هَذَا
الْبَيْتِ وَأَهْلِهِ هَذَا الْبَيْتِ كُلَّ بَلَاءٍ وَوَبَاءٍ وَفِتْنَةٍ وَفَسَادٍ وَفَقْرٍ
وَكَفْرٍ وَكَافِرٍ وَكُلِّ شَرٍّ ، اَللّٰهُمَّ نَسْأَلُكَ بِنَا عَفْوًا وَعَافِيَةً إِنَّكَ
قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ "أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي" يَا رَبِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَأُولِيَائِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ كَمَا
هُوَ أَهْلُهُ وَكَمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى لَهُ وَعَلَيْنَا وَعَلَى أَهْلِ هَذَا الْبَيْتِ
مَعَهُمْ وَاجْعَلْنَا أَهْلًا لِّذَلِكَ ، اَللّٰهُمَّ كُلَّ يَوْمٍ وَكُلَّ لَيْلَةٍ وَكُلَّ
سَاعَةٍ وَكُلَّ لَبْحَةٍ صَلَوَةٌ تَتَوَالِي وَتَدُومُ بِدَوَامِ الْمَلِكِ الْحَيِّ
الْقَيُّومِ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَّتِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ
وَاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا رَبِّ اعْزِدْكَ مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ
وَاعْزِدْكَ رَبِّ أَنْ يَحْضُرُونَ رَبِّ اعْزِدْ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ
مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ سَلَامٌ عَلَى مُوسَى وَ
هَارُونَ سَلَامٌ عَلَى إِيْلَ يَاسِينَ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ وَ



سَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝ سَلَامٌ هِيَ حَتَّىٰ مَطَلَعِ الْفَجْرِ ۝

ترجمہ :- اللہ جل شانہ نے درود نازل فرمایا اپنے نبی اُمّی ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر۔ اللہ جل شانہ نے درود نازل فرمایا آپ ﷺ پر اور سلام۔ اے اللہ کے رسول ﷺ، آپ ﷺ پر درود اور سلام ہو۔ اے اللہ دائمی درود نازل فرما جو تیری بارگاہ میں مقبول ہو۔ اور کراس کے ساتھ ہم پر اور ان کے اہل بیت پر عظمت حق کے ساتھ اور زیادہ کراس کے ساتھ ہم پر اور ان کے اہل بیت پر ساتھ اپنے فضل عظیم کے اور رحمت نازل فرما مومنین اور مومنات اور مسلمان مرد اور مسلمان عورتوں پر ان میں جو زندہ ہیں اور مردہ (یعنی زندہ اور مردہ دونوں پر) اے حضرت محمد ﷺ کے رب، آپ ﷺ پر درود نازل فرما۔ اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ عنہم پر اور آپ ﷺ کے اولیاء رحمۃ اللہ علیہم پر برکت اور سلام ہو۔ اے اللہ کر دے جو پڑھا جاتا ہے۔ اور لکھا جاتا ہے۔ اس گھر میں رحمت اور راحت اور شفاء اور عافیت اور رزق حسنہ اور خیر کثیر اور ٹھنڈک اور سلامتی اور دور کر ساتھ پڑھنے اور لکھنے کے اس گھر سے اور اس گھر کے اہل سے تمام آفات اور وبا اور آزمائش اور فساد اور غربت اور کفر اور کافر اور تمام شر۔ اے اللہ ہم اس کے ذریعے عفو اور عافیت کا سوال کرتے ہیں۔ بے شک آپ کا قول اور فعل حق ہے۔ جو میں تیرا بندہ ہونے کی صورت میں گمان کرتا ہوں۔ اے حضرت محمد ﷺ کے رب؛ آپ ﷺ پر درود بھیج اور آپ ﷺ کی آل پر اور آپ ﷺ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین پر اور آپ ﷺ کے اولیاء پر برکت اور سلامتی ہو جیسا کہ وہ اس کے اہل ہیں۔ اور جیسا کہ تیری محبت اور تیری رضا ہے۔ اور ہم پر اور اس گھر کے اہل پر جو ان کے ساتھ ہیں۔ اور کر دے ہمیں اس کے اہل جیسا۔ اے اللہ تمام دن تمام رات تمام ساعت اور تمام لمحات درود بھیج پے در پے۔ اے زندہ اور قائم رہنے والے مالک ہمیشہ ہمیشہ۔ اے ہمارے رب ہماری بیویوں اور اولاد کو آنکھوں کی ٹھنڈک کر دے۔ اور کر دے ہمیں اہل تقویٰ کے لیے امام۔ اے میرے رب میں وسوسے ڈالنے والے شیاطین سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ اور اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر کیے جائیں۔ اللہ کی پناہ مانگتا ہوں ساتھ ہمیشہ رہنے والے اللہ کے کلمات سے جو برائی میں سے ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام پر سلام ہو۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اور حضرت ہارون علیہ السلام پر سلام ہو۔ اور سلام الیسین پر اور سلام ہو حضرت نوح علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں اور سلام ہو رسولوں پر۔ سلامتی ہو اپنے رب رحیم کے قول سے اور سلامتی ہو فجر ہونے تک۔



صلاة العدل

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ صَلَاةً تَعْدِلُ
جَمِيعَ صَلَوَاتِ أَهْلِ مَحَبَّتِكَ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عَلَى آلِهِ سَلَامًا يَعْدِلُ سَلَامَهُمْ *

صلاة نور القيامة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِحَرِّ أَنْوَارِكَ وَمَعْدَنِ
أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ وَإِمَامِ
خَضِرَتِكَ وَطَرَازِ مُلْكِكَ وَخَزَائِنِ رَحْمَتِكَ وَطَرِيقِ
شَرِيعَتِكَ الْمُتَكَلِّذِ بِتَوْحِيدِكَ إِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ
وَالسَّبَبِ فِي كُلِّ مَوْجُودٍ عَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ الْمُتَقَدِّمِ مِنْ
نُورِ ضِيَائِكَ صَلَاةً تَدُومُ بِدَوَامِكَ وَتَبْقَى بِبَقَائِكَ
لَا مُنْتَهَى لَهَا دُونَ عِلْمِكَ صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى
بِهَا عَنَّا يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ *

درود مقدس

جو مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس درود مقدس کو تعظیم و تکریم اور نیک عقیدہ کے ساتھ پڑھے گا اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس کی تمام دینی، انہروی اور دنیاوی حاجتیں، مقاصد اور مطالب پورے ہوں گے۔ اس درود مقدس کے پڑھنے کا طریقہ یہ ہے، کہ خوب دل لگا کر اللہ تعالیٰ کے لیے وضو کرے، پاک اور صاف کپڑے خوشبو لگا کر پہنے۔ اس کے بعد مسجد میں یا کسی دوسری پاک اور صاف جگہ میں گیارہ بار درود مقدس قبلہ رخ بیٹھ کر خضوع و خشوع کے ساتھ پڑھے اور اس کا ثواب سرور کائنات فخر موجودات سرور عالم، سید الانبیاء رسول خدا حضرت احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی روح اقدس کو بخشے۔ اس کے بعد جو نیک دُعا ہو اللہ تبارک تعالیٰ سے مانگے اللہ کے فضل سے اس کی دُعا بارگاہ الہی میں مقبول ہوگی۔ درود مقدس پڑھنے سے پہلے تین بار مع بسم اللہ کے اسے پڑھیں۔ اس کے بعد درود مقدس پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ
حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ○ فَإِنْ تَوَلَّوْا
فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ○

صَدَقَ اللّٰهُ الْعَظِيمُ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ أَقْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَفْعَالِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَ أَحْوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَصْحَابِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ بَدَنِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَ بَطْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ بَرَكَهٖ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ



بَيْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبُرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ تَوْلِيدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَعَبُدِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَتَهَجُّدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ثَنَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَثَوَابِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَثِمَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ جَلَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَجَمَالِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَتَجَلِّيِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَجْهَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
جَعْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي
بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحُسْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَسَنَاتِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَحَالِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَحُلْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا
إِلَهِي بِحُرْمَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُلُقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخِلْقَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخُطْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَخَيْرَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ دِينِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدِيَانَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدَوْلَةِ سَيِّدِنَا



مُحَمَّدٍ وَدَرَجَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَدُعَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ذَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَذِكْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَذَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ رُوحِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَأْسِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرِزْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَرَفِيقِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَرِضَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ يَا
إِلَهِي بِحُرْمَةِ زُهْدِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزَهَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
زَهْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَزِينَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ٭ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ سِيَادَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسَعَادَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسُنَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَسِرِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
سَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٭ يَا إِلَهِي
بِحُرْمَةِ شَرَعِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَرَفِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
شَوْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَشَادِي سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ٭ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ صِدْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَوْمِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَلَوَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَصَفَاءِ سَيِّدِنَا



مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ ضِيَاءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضَمِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَضَحَاءِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَضِيَّافِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ يَا
إِلَهِي بِحُرْمَةِ طَلْعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَهَارَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَرِيقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَطَوَافِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
ظَاهِرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَهْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظِلِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَظُهُورِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَظَفْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ عَشْقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
عُرْفَانِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعِلْمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعُلُوِّ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَوْنِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ يَا
إِلَهِي بِحُرْمَةِ غُرْبَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَارِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
غَرِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَيْرَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَغَنِيمَةِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۞ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ
فَقْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفِرَاقِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَفَضْلِ سَيِّدِنَا



مُحَمَّدٍ وَفَضِيلَةَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا
إِلَهِي بِحُرْمَةِ قُرْبِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَدْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
قَنَاعَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقُوَّةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ كَلَامِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكَشْفِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكِيَّاسَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَكِتَابَةِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَكُنْيَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا
إِلَهِي بِحُرْمَةِ لَيْلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَلِقَاءِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
لِيَاقَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي
بِحُرْمَةِ مِعْرَاجِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُجَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَمُشَاهَدَاتِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَمُلَاحِظِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَمَسَاحَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا
إِلَهِي بِحُرْمَةِ نُورِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَوَالِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ
نَصِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَنَفِيرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ وَدُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَقَاءِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوُجُودِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَوَدِيعَةِ سَيِّدِنَا



مُحَمَّدٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ هَمَّةٍ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهُدَايَةِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَهُدْيَةِ سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝ يَا إِلَهِي بِحُرْمَةِ يُثْمِ
 سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَيُسْرِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۝
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ۝ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ
 وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ بِعَدَدِ مَا هُوَ الْمَكْتُوبُ فِي اللُّوحِ وَالْقَلَمِ فِي
 كُلِّ يَوْمٍ وَكَائِلَةٍ وَسَاعَةٍ وَنَفْسٍ وَلُحَّةٍ أَلْفَ أَلْفِ مِئَةٍ
 أَلْفِ مَرَّةٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ لَا إِنْ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ
 عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ۝ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝

ترجمہ :- یا الہی بحرمت اقوال سردار محمد (ﷺ) اور افعال سردار محمد (ﷺ) اور احوال
 سردار محمد (ﷺ) اور اصحاب سردار محمد (ﷺ) یا الہی بحرمت بدن سردار محمد (ﷺ) اور بطن
 سردار محمد (ﷺ) اور برکت سردار محمد (ﷺ) اور بیعت سردار محمد (ﷺ) اور براق سردار
 محمد (ﷺ) اے الہی بحرمت تولد سردار محمد (ﷺ) اور تعبد سردار محمد (ﷺ) اور تہجد
 سردار محمد (ﷺ) . اے الہی بحرمت ثناء سردار محمد (ﷺ) اور ثواب سردار محمد (ﷺ) اور
 ثمال سردار محمد (ﷺ) . اے الہی بحرمت جلال سردار محمد (ﷺ) اور جمال سردار محمد (ﷺ)
 اور جل (شان والا) سردار محمد (ﷺ) اور وجہ سردار محمد (ﷺ) اور جعد (گیسو) سردار محمد
 (ﷺ) . اے الہی بحرمت سردار محمد (ﷺ) اور حسن سردار محمد (ﷺ) اور حسنت سردار
 محمد (ﷺ) اور حرمت سردار محمد (ﷺ) اور حال سردار محمد (ﷺ) اور حلیہ سردار محمد



اے الہی بجزمت غربت سردار محمد (ﷺ) اور غار سردار محمد (ﷺ) اور غریب سردار محمد (ﷺ) اور غیرت سردار محمد (ﷺ) اور غنیمت سردار محمد (ﷺ)۔ اے الہی بجزمت قرب سردار محمد (ﷺ) اور قدر سردار محمد (ﷺ) اور قناعت اور قوت سردار محمد (ﷺ)۔ اے الہی بجزمت سردار محمد (ﷺ) اور فقر سردار محمد (ﷺ) اور فراق سردار محمد (ﷺ) اور فضل سردار محمد (ﷺ) اور فضیلت سردار محمد (ﷺ)۔ اے الہی بجزمت لیل سردار محمد (ﷺ) اور لقاء سردار محمد (ﷺ) اور لیاقت سردار محمد (ﷺ)۔ اے الہی بجزمت معراج سردار محمد (ﷺ) اور



مجاہدات سردار محمد (ﷺ) اور مشاہدات سردار محمد (ﷺ) اور ملاحظہ سردار محمد (ﷺ) اور مساحت سردار محمد (ﷺ)۔ اے الہی بحر مت نور سردار محمد (ﷺ) اور نوال سردار محمد (ﷺ) اور نصیر سردار محمد (ﷺ) اور نفیر سردار محمد (ﷺ)۔ اے الہی بحر مت وود سردار محمد اور وقاء سردار محمد (ﷺ) اور وجود سردار محمد (ﷺ) اور ودیعت سردار محمد (ﷺ)۔ اے الہی بحر مت ہمت سردار محمد (ﷺ) اور ہدایت سردار محمد (ﷺ) اور ہدیتہ سردار محمد (ﷺ)۔ اے الہی بحر مت یتیم سردار محمد (ﷺ) اور یسر سردار محمد (ﷺ)۔

نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ، محمد اللہ کے رسول ہیں ﷺ اور آپ ﷺ کی آل اور صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر سلام ہو بعد اس تعداد کے مطابق جو لوح و قلم میں لکھی ہوئی ہے ہر دن اور رات اور ہر ساعت اور سانس میں اور دس کڑور مرتبہ یوم علم یعنی قیامت تک آگاہ ہو کہ اللہ تعالیٰ کے دوستوں پر نہ تو کوئی خوف طاری ہو گا اور نہ ہی وہ غمزہ ہوں گے۔ تیری رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔ اللہ نے اپنے حبیب ﷺ اور آپ ﷺ کی آل رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین اور آپ ﷺ کے اصحاب رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین پر سلام اور درود بھیجا۔

درود مُسْتَغَاث

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي زَيَّنَ النَّبِينَ بِحَبِيبِهِ الْمُصْطَفَى وَمَنْ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ بِنَبِيِّهِ الْمُجْتَبَى الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ
مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى هُ الْمُسَيَّرِ بِهِ مِنْ فَوْقِ الْعَرْشِ إِلَى تَحْتِ
الثَّرَى هُ الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا مَضَى وَالْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى مَا بَقِيَ
وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِهِ مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْوَرَى مَدَحُكَ يَا
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ أَنْتَ خَيْرُ اللَّهِ ط
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ ط وَارِثُ الْأَنْبِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْوَحْيِ أَحْمَدُ
شَفِيعُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط رَسُولُ سَيِّدِ الْكَوْنَيْنِ
وَالثَّقَلَيْنِ وَإِمَامُ الْقِبْلَتَيْنِ شَفِيعُ الْأُمَمِ فِي الدَّارَيْنِ فَتَّاحُ
فَاتِحُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ النَّبِيُّ الْمُصْطَفَى رَسُولُ سِرَاجِ
الْعَالَمِينَ مَحْمُودٌ مُطِيبُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط السَّيِّدُ الْمَعْلَى رَسُولُ



نَبِيُّ الْخَافِقِينَ قَاسِمُ خَيْرِ خَلْقِ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ ط الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط أَوَّلِي مَنْ عِبَادِ اللَّهِ أَفْضَلُنَا رَسُولُ
نَبِيِّ صَاحِبِ الدَّارَيْنِ خَادِمُ طَيِّبِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ط
النَّبِيُّ الْمُرَكَّبِيُّ رَسُولُ تَاجِ الْحَرَمَيْنِ أَمْرُتَ أَنْ تَاجِ طَاهِرِ اللَّهِ هُ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ هَدَانَا رَسُولُ جَدِّ الطَّيِّبِينَ الْحَسَنِ
وَالْحُسَيْنِ دَاعٍ مُطَهَّرُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ نَبِيُّ مُخْتَارِ مُرْتَضَى إِمَامِ رَسُولِ
مُقْتَدَى الْأَيْمَةِ الْمُهْدِيِّينَ هَادِي مَبِينِ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
هَدَانَا رَسُولُ بِهْدَايَةِ اللَّهِ تَعَالَى مُهْدِي الْأُمَّةِ مِنَ الضَّلَالَةِ



مُهْتَدٍ مُطِيعُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ حَبِيبُنَا رَسُولُ مَهْدِي
الْأَمَّةِ مُحَمَّدٌ وَرَسُولٌ صَفِيٌّ حُجَّةُ اللَّهِ ط الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ
ط الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ مُحَمَّدٌ
أَحْمَدُ حَامِدٌ مَحْمُودٌ مَحْبُوبٌ مُحِبُّ اللَّهِ وَ مُحِبُّنَا رَسُولُ
كَرِيمُ اللَّهِ مَرْضِيٌّ حَبِيبُنَا رَسُولُ كَرِيمٍ مُرْتَضَى خَلِيفَةُ اللَّهِ
هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ رَسُولُنَا رَسُولٌ عَلَى الدَّوَامِ نَبِيُّ طُهُ
يُسَ قَائِمٌ حَامِدُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط
الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ أَمِيرُنَا رَسُولٌ وَ
نَبِيُّ كَرِيمٍ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ اسْمُهُ أَحْمَدُ نَاصِرُ كَلِيمِ اللَّهِ ط
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الْصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ



اللَّهُ ۝ مُعِينُنَا رَسُولُ وَدُرُّ نَبِيِّ الْيَاسِينَ إِمَامُ أَمِينُ اللَّهِ ۝
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ مُصَدِّقُنَا رَسُولُ وَحَبِيبُ نَبِيِّ مَرْمَلُ بَيَانُ
رَسُولِ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ شَاهِدُنَا شَافِعُنَا رَسُولُ وَنَبِيُّ
مُذَيَّرُ صَاحِبِ الْقُرْآنِ نُورِ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ
اللَّهُ ۝ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ مُذَكِّرُنَا رَسُولُ مُعْطِرُ الرُّوحِ
مُطَهِّرُ الْجِسْمِ بَارٌّ جَوَادُ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ سُلْطَانُ
الْأَنْبِيَاءِ وَبُرْهَانُ الْأَصْفِيَاءِ مُفَخَّرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ
الْفُرْقَانِ عَلِيِّ مَكِّي شَكُورُ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ إِمَامُ
الْأَتْقِيَاءِ نَاصِرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْكَوْثَرِ مُرَبِّ مَدَنِي
مُنِيرُ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ



وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝
الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝
الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ سِرَاجُ الْأَوْلِيَاءِ ضِيَاؤُنَا رَسُولُ
صَاحِبِ الْمِيزَانِ أَبْطَحِي قَرِيبُ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهِ تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ بُرْهَانُ
الْأَصْفِيَاءِ رَسُولُ صَاحِبِ الْبُرَاقِ سَيِّدُ الْقَوْمِ عَرَبِيٌّ يَتِيمُ اللَّهِ
۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ شَفِيعُنَا رَسُولُ مُجْزِي مَهْدِي قُرَيْشِي
شَهِيدُ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝
الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝
الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ إِمَامَ الْمُؤْمِنِينَ وَزِينَةَ الْأَنْبِيَاءِ
وَالْمُرْسَلِينَ وَوَسِيلَتَنَا رَسُولُ خَادِمِ الْفُقَرَاءِ حِجَارِي
نَذِيرُ اللَّهِ ۝ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ۝ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ۝ خَتَمُ الْأَنْبِيَاءِ أَحَدٌ وَخَاتِمُ
النَّبِيِّينَ رَسُولُ مَا حِيَ الْكُفْرِ وَالْبِدْعَةِ مُحَمَّدٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ۝



الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ صَدَقَ رَسُولُنَا مُرْسَلٌ مُتَوَسِّطٌ رَسُولُ رَحِيمٍ
اللَّهُ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ
اللَّهُ هُ سَيِّدُنَا رَسُولُ مُسْتَعِيثٍ مُقْتَصِدٌ حَلِيمٌ اللَّهُ هُ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ أَغْنَانَا يَا رَسُولَ الثَّقَلَيْنِ أَنْتَ حَقٌّ مُبِينٌ اللَّهُ هُ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ (سه بار هر کلمه خوانده شود) الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ
هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْمُشَفَّعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ وَاعْظَنَّا رَسُولُ وَرَسُولُهُ الْمُجْتَبَى
صَاحِبُ الرِّسَالَةِ أَوَّلُ قَدِيمٍ حَبِيبُ اللَّهِ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهُ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ أَكْرَمُنَا



رَسُولُ صَاحِبِ الشَّرِيعَةِ وَكَاشِفُ الْغَمِّ آخِرُ عَزِيزِ اللَّهِ هُ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى هُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ أَهْلُ التَّقْوَى وَبُرْهَانُ الْأَتْقِيَاءِ رَشِيدُنَا
رَسُولُ صَاحِبِ الطَّرِيقَةِ شِفَاءُ فَصِيحِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى
حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى هُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
أَمْنَا بِكَ أَنْتَ نَبِينَا رَسُولُ صَاحِبِ الْحَقِيقَةِ مُضَرِّي بَشِيرِ
نَذِيرِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى هُ الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشِّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ إِمَامُ الْأَمَمِ مُقَدِّمُنَا رَسُولُ صَاحِبِ
الْمَعْرِفَةِ بُرْهَانُ رَحْمَةِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى
هُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ كَبِيرُنَا رَسُولُ
صَاحِبِ الْبَيِّنَةِ ظَاهِرُ كَرِيمِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ
تَعَالَى هُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ شَفِيعُ
الْعَاصِيْنَ رَسُولُ صَاحِبِ الْجَنَّةِ فَارُغُ جَهَنَّمَ سُلْطَانُ تَهَامِي
مُؤْمِنِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى هُ الصَّلَاةُ



وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ فَقِيهِنَا رَسُولُ صَاحِبِ الصِّرَاطِ
مُبَلِّغُ عَاقِبِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ أَنْتَ وَلِيِّنَا رَسُولُ صَاحِبِ
الشَّفَاعَاتِ بَازِلُ بَاطِنِ خَلِيلِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ شَفِيعُ
عَوَامِنَا رَسُولُ صَاحِبِ النَّجَاةِ وَالْمُعْرَاجِ مُحِلِّلُ بِإِذْنِ اللَّهِ هُ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَانُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ هُ وَمِنَ النَّارِ مُخْلِصُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمِحْرَابِ حَاشِرُ نَبِيِّ
اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ أَفْضَلُ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ مَحْبُوبُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْمُنْبَرِ خَطِيبُ
رَحْمَةِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ



وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ مُبَشِّرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ
الْبَيْتِ عَامِرٍ كَعْبَةِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ
الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ أَكْبَرُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْبِعْرَاجِ
عَالِمٌ غَنَى اللَّهُ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ نَبِيُّ آخِرِ الزَّمَانِ رَسُولُ
صَاحِبِ الْإِجْتِهَادِ مُنْتَقِمٌ مُكْرَمُ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ وَفِي
الدِّينِ صَادِقُنَا رَسُولُ صَاحِبِ الْقِيَمَةِ نَاطِقٌ بِالْحَقِّ شَفِيعُ
اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْمُسْتَعَانُ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الشَّفَاعَاتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ الْخَلَاصُ يَا رَسُولَ
اللَّهِ هُ مُشَفِّعُ الْأُمَّةِ مُعِينُنَا بِالشَّفَاعَةِ رَسُولُ صَاحِبِ النُّبُوَّةِ
مُحَرَّمٌ نَبِيُّ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى ط الصَّلَاةُ
وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ نَبِيُّ الرَّحْمَةِ سَابِقُنَا رَسُولُ



صَاحِبِ الدَّارَيْنِ حَرِيصٍ عَلَى الطَّاعَةِ رَعُوفٍ اللَّهُ هُ
الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى هُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ سَيِّدِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ نَاهِ نَبِيِّنَا رَسُولُ صَاحِبِ
الْأُمَّةِ وَالنِّعْمَةِ هَاشِيءُ كِرَامَةِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ
اللَّهِ تَعَالَى هُ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ خَادِمُ
الْحَرَمَيْنِ وَجَدُّ الْحَسَنَيْنِ وَ صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ رَسُولُ
حَبِيبِ قَرِيبِ اللَّهِ هُ الْمُسْتَغَاثُ إِلَى حَضْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى هُ
الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُ مُقَرَّبُنَا رَسُولُ إِلَى
رَحْمَةِ اللَّهِ تَعَالَى مِائَةَ أَلْفِ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ وَرَحْمَةٍ وَبَرَكَاتٍ
عَلَى أَكْرَمِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْأَصْفِيَاءِ خَاتِمِ رُسُلِ اللَّهِ مُحَمَّدٍ رَسُولُ
اللَّهِ الْمُصْطَفَى وَ حَبِيبِهِ الْمُرْتَضَى وَ صَفِيِّهِ الْمُجْتَبَى صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ هُ اللَّهُمَّ ارْحَمْ أَبَا بَكْرٍ التَّقِيَّ وَ عُمَرَ النَّقِيَّ وَ
عُثْمَانَ الزَّكِيَّ وَ عَلِيًّا الْوَفِيَّ أَسَدَ اللَّهِ الْمُرْتَضَى وَ فَاطِمَةَ
الزَّهْرَاءَ وَ خَدِيجَةَ الْكُبْرَى وَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ الصِّدِّيقَةَ
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا وَالْحَسَنَ الرِّضَا وَ الْحُسَيْنَ الشَّهِيدَ الْمُجْتَبَى



و شَهِدَاءَ الْكَرْبَلَا وَالسَّعْدَ وَالسَّعِيدَ وَطَلْحَةَ وَالزُّبَيْرَ وَ
عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ وَ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ وَالْعَشْرَةَ
الْمُبَشِّرَةَ وَ سَائِرَ الصَّحَابَةِ وَالْخُلَفَاءَ الرَّاشِدِينَ وَالتَّابِعِينَ
مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَ أَهْلِ الْأَرْضِينَ رِضْوَانُ اللَّهِ عَلَيْهِمْ
أَجْمَعِينَ ۝ أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي وَلِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ
وَلِإِسْنِ تَوَالِدٍ وَارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا وَاغْفِرْ لِي جَمِيعِ
الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ
وَالْأَمْوَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ وَمُنْزِلُ الْبَرَكَاتِ وَرَافِعُ
الدَّرَجَاتِ وَ صَلَّى اللَّهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ أَصْحَابِهِ
أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ صَلَوةً تَحُلُّ بِهَا
الْعُقَدُ وَتَفُكُّ بِهَا الْكُرْبُ صَلَوةً تَكُونُ لَكَ رِضَى وَ لِحَقِّهِ آدَاءٌ وَ
عَلَى آلِهِ وَ أَزْوَاجِهِ وَ أَهْلِ بَيْتِهِ وَ أَصْحَابِهِ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۝



اسماء اللہ الحسنى پر مشتمل حسین و جمیل درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا اَللّٰهُ) يَا عَالِمَ السِّرِّ
وَالنَّجْوٰى صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى حَبِيْبِكَ الْمُصْطَفٰى الَّذِى اُنْزِلَتْ
عَلَيْهِ فِيْ مُحْكَمِ كِتَابِكَ الْعَزِيْزِ { اِنَّمَا يَخْشٰى اللّٰهَ مِنْ عِبَادِهِ
الْعُلَمَاءُ } * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَحْمٰنُ) *
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَحِيْمُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مَلِكُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ
(يَا قُدُّوْسُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا سَلَامُ)
* اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا مُؤْمِنُ) * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً



دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُهَيِّينُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً
بِدَوَامِكَ (يَا عَزِيزُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً بِدَوَامِكَ (يَا
جَبَّارُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُتَكَبِّرُ) * اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً بِدَوَامِكَ (يَا خَالِقُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً
بِدَوَامِكَ (يَا بَارِئُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً بِدَوَامِكَ (يَا
مُصَوِّرُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً بِدَوَامِكَ (يَا غَفَّارُ)
* اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَئَةً بِدَوَامِكَ (يَا قَهَّارُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً



مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا وَهَّابُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ
(يَا رَزَّاقُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا فَتَّاحُ) *
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا عَلِيمُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا قَابِضُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً
بِدَوَامِكَ (يَا بَاسِطُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا
خَافِضُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا رَافِعُ)
* اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُعِزُّ) * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً



مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُدِلُّ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ
(يَا سَبِيعُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا بَصِيرُ) *
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا حَكَمُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا عَدْلُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ
(يَا لَطِيفُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا حَبِيرُ)
* اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا حَلِيمُ) * اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا عَظِيمُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً



بَدَوَامِكَ (يَا غَفُورُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا
شَكُورُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا عَلِيُّ) *
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا كَبِيرُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُّسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا حَفِيْظُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَبْرَةً
بَدَوَامِكَ (يَا مُقِيْتُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا
حَسِيْبُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا جَلِيْلُ)
* اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُّسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا كَرِيْمُ) * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً



دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا رَقِيبُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً
بِدَوَامِكَ (يَا مُجِيبُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا
وَاسِعُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا حَكِيمُ)
* اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا وَدُودُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مَجِيدُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً
بِدَوَامِكَ (يَا بَاعِثُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا
شَهِيدُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا حَقُّ) *



صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا وَكِيلُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا قَوِي) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مَتِينُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا وَبِي) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا حَيُّدُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُخْصِي) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُبْدِي) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُعِيدُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُحْيِي) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُبِيتُ) *
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا حَيُّ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا قَيُّوْمُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ
(يَا وَاحِدُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مَا جِدُ)
* اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا وَاحِدُ) * اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا صَدُّ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً
بِدَوَامِكَ (يَا قَادِرُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا
مُقْتَدِرُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مَقْدِمُ)
* اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُؤَخِّرُ) * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا اَوَّلُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً
بِدَوَامِكَ (يَا آخِرُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا
ظَاهِرُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا بَاطِنُ) * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا وَاوِي) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً
بِدَوَامِكَ (يَا مُتَعَالِي) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا
بَرُّ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا



مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا تَوَّابُ) * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُنْتَقِمُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا عَفُوُّ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ
(يَا رُؤُوفُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مَالِكُ
الْمُلْكِ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْاِكْرَامِ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مُقْسِطُ) *
اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا جَامِعُ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا غَنِيُّ) * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا



مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ
(يَا مُغْنِي) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا مَانِعُ)
* اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا ضَارُّ) * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا نَافِعُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ
(يَا نُورُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا هَادِي) *
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا بَدِيعُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً
مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ (يَا بَاقِي) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَبْرَةً بِدَوَامِكَ
(يَا وَارِثُ) * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ



سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا رَشِيدُ)
* اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ (يَا صَبُورُ) * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
دَائِمَةً مُسْتَمِرَّةً بِدَوَامِكَ يَا مَنْ {لَيْسَ كَمِثْلِهِ شَيْءٌ وَهُوَ
السَّبِيحُ الْبَصِيرُ} اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَلَمْ
اَكْ شَيْئًا ، وَعَلَّمْتَنِيْ وَلَمْ اَعْلَمْ شَيْئًا ، وَرَزَقْتَنِيْ وَلَمْ اُمْلِكْ
شَيْئًا ، مُقَرَّرٌ بِذُنُوبِيْ ، وَظَلَمْتُ نَفْسِيْ وَارْتَكَبْتُ الْمَعَاصِي ،
اَللّٰهُمَّ اِنْ عَفَوْتَ عَنِّيْ فَلَنْ يَنْقُصَ مِنْ مُلْكِكَ شَيْءٌ وَاِنْ
عَذَّبْتَنِيْ فَلَنْ يَزِيْدَ فِيْ سُلْطَانِكَ شَيْءٌ ، اِلٰهِيْ وَسَيِّدِيْ
وَمَوْلَايْ اِنَّكَ تَجِدُ مَنْ تُعَذِّبُهُ غَيْرِيْ وَاَنَا لَا اَجِدُ مَنْ
يَرْحَمُنِيْ غَيْرُكَ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ بِعِزِّكَ وَجَلَالِكَ وَجَمَالِكَ
(اَنْ تَرْحَمَنِيْ بِسَعَادَةِ الدَّارَيْنِ) وَاَنَا تُبْتُ اِلَيْكَ وَاَنْتَ التَّوَّابُ
الرَّحِيْمُ ، اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ اِذَا اَنْقَضَى اَجَلِيْ ، وَاَلْبَسْتُ كَفَنِيْ ،
وَاَنْقَطَعَ عَمَلِيْ ، وَفَارَقْتُ مَسْكَنِيْ ، بِحُرْمَةِ اَنْبِيَائِكَ ، وَكَرَامَةِ

أُولِيَّائِكَ ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ، وَيَا أَكْرَمَ
الْأَكْرَمِينَ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ .

الصَّلَاةُ الْكُبْرَى

صلوة الکبریٰ حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی ترتیب یافتہ ہے۔ اور ان مسنون دعاؤں پر مشتمل ہے جو آپ ﷺ اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین اور صالحین امت سے منقول ہیں۔ اس کی فضیلت اس کے الفاظ سے ہی واضح ہے۔ اسے پڑھنے والا اپنے اوپر انوار و تجلیات کی بارش برستی پائے گا۔ اور اس کے نیک مقاصد پورے ہوں گے۔ انشاء اللہ العزیز

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِّنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَؤُوفٌ رَّحِيمٌ * أَعْبُدُ اللَّهَ رَبِّيَّ وَلَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا *

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَدْعُوْكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی كُلِّهَا لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرٰهیمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرٰهیمَ اِنَّكَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَّ عَلٰی آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ وَصَلِّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ صَلَاةً هُوَ اَهْلُهَا۔ اَللّٰهُمَّ، یَا رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِ مُحَمَّدًا مَا هُوَ اَهْلُهُ * اَللّٰهُمَّ، یَا رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَیْءٍ، وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ * اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَیْسَ قَبْلَكَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَیْسَ بَعْدَكَ شَیْءٌ، وَاَنْتَ



الظَاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ، وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ
شَيْءٌ، فَلكَ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ
الظَّالِمِينَ، مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَشَأْ لَمْ يَكُنْ لَا قُوَّةَ إِلَّا
بِاللَّهِ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ، صَلَاةً
مُبَارَكَةً طَيِّبَةً كَمَا أَمَرْتَ أَنْ نُصَلِّيَ عَلَيْهِ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا ۝
اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ صَلَاتِكَ شَيْءٌ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا حَتَّى لَا يَبْقَى مِنْ رَحْمَتِكَ شَيْءٌ وَبَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ حَتَّى
لَا يَبْقَى مِنْ بَرَكَاتِكَ شَيْءٌ ۝ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَفْلِحْ وَأَنْجِحْ
وَأَتِمَّ وَأَصْلِحْ وَزَكِّ وَأَرْبِحْ وَأَوْفِ وَأَرْجِحْ أَفْضَلَ الصَّلَاةِ
وَأَجْزَلَ الْبِنَنِ وَالتَّحِيَّاتِ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ سَيِّدِنَا
وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّذِي هُوَ فَلَاقُ صُبْحِ
أَنْوَارِ الْوَحْدَانِيَّةِ وَطَلْعَةُ شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ وَبَهْجَةُ
قَمَرِ الْحَقَائِقِ الصَّدَانِيَّةِ وَحَضْرَةُ عَرْشِ الْحَضَرَاتِ
الرَّحْمَانِيَّةِ نُورِ كُلِّ رَسُولٍ وَسَنَاءِ، يُسْ ۝ وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ۝
إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ سِرُّ كُلِّ نَبِيٍّ
وَهْدَاهُ، ذَلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ، وَجَوْهَرُ كُلِّ وَلِيٍّ وَضِيَاءِ



"سَلَامٌ" قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ،
الْمَكِّيِّ صَاحِبِ التَّاجِ وَالْكَرَامَةِ ، صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ ،
صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا ، وَالْغَزْوِ وَالْجِهَادِ ، وَالْمَغْنَمِ
وَالْمُقَسَمِ ، صَاحِبِ الْآيَاتِ وَالْمُعْجَزَاتِ ، وَالْعَلَامَاتِ
الْبَاهِرَاتِ، صَاحِبِ الْحَجِّ وَالْحَلْقِ وَالتَّالِيَةِ ، صَاحِبِ الصِّفَا
وَالْمُرُوءَةِ، وَالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ وَالْمَقَامِ ، وَالْقِبْلَةِ وَالْبَحْرَابِ ،
وَالْمِنْبَرِ صَاحِبِ الْمَقَامِ الْمَحْمُودِ وَالْحَوْضِ الْمَوْرُودِ ،
وَالشِّفَاعَةِ وَالسُّجُودِ لِلرَّبِّ الْمَعْبُودِ، صَاحِبِ رَمِي الْجِمَرَاتِ
وَالْوُقُوفِ بِعَرَفَاتٍ، صَاحِبِ الْعِلْمِ الطَّوِيلِ، وَالْكَلَامِ الْجَلِيلِ
، صَاحِبِ كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ، وَالصِّدْقِ وَالتَّصْدِيقِ * اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَاةً
تُنَجِّنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْبَحْنِ وَالْإِحْنِ وَالْأَهْوَالِ وَالْبَلِيَّاتِ
وَتُسَلِّمُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْفِتَنِ وَالْأَسْقَامِ وَالْآفَاتِ وَالْعَاهَاتِ
وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الْعُيُوبِ وَالسَّيِّئَاتِ وَالْآفَاتِ
وَالْعَاهَاتِ ، وَتَغْفِرُ لَنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ الذُّنُوبَاتِ وَتَمَحُو بِهَا



عَنَّا جَمِيعَ الْخَطِيئَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ مَا نَطْلُبُهُ مِنَ
الْحَاجَاتِ، وَتَرْفَعْنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ، وَتُبَلِّغُنَا بِهَا
أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَوْتِ،
يَا رَبِّ يَا اللَّهُ يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ. اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ
تَجْعَلَ لِي فِي مُدَّةِ حَيَاتِي وَبَعْدَ مَوْتِي أَضْعَافَ أَضْعَافِ ذَلِكَ
أَلْفَ أَلْفِ صَلَاةٍ وَسَلَامٍ، مَضْرُوبِينَ فِي مِثْلِ ذَلِكَ وَأَمْثَالِ
أَمْثَالِ ذَلِكَ، عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَالرَّسُولِ
الْعَرَبِيِّ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ، وَأَوْلَادِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ
بَيْتِهِ وَأَصْهَارِهِ وَأَنْصَارِهِ، وَأَشْيَاعِهِ وَأَتْبَاعِهِ، وَمَوَالِيهِ
وُخْدَامِهِ وَحُجَّابِهِ، إِلَهِي أَجْعَلْ كُلَّ صَلَاةٍ مِنْ ذَلِكَ تَفُوقُ
وَتَفْضُلُ صَلَاةَ الْمُصَلِّينَ عَلَيْهِ مِنْ أَهْلِ السَّمَوَاتِ وَأَهْلِ
الْأَرَاضِينَ أَجْمَعِينَ، كَفَضْلِهِ الَّذِي فَضَّلْتَهُ عَلَى كَافَّةِ خَلْقِكَ يَا
أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ، وَيَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ
أَنْتَ السَّيِّعُ الْعَلِيمُ وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ.
اللَّهُمَّ كَرِّمْ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ
وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، السَّيِّدِ الْكَامِلِ، الْفَاتِحِ



الْخَاتِمِ حَاءِ الرَّحْمَةِ وَمِيمِ الْمُلْكِ وَدَالِ الدَّوَامِ، بَحْرِ
أَنْوَارِكَ، وَمَعْدِنِ أَسْرَارِكَ وَلِسَانِ حُجَّتِكَ وَعَرُوسِ مَمْلَكَتِكَ
وَعَيْنِ أَعْيَانِ خَلْقِكَ وَصَفِيِّكَ، السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُورُهُ وَالرَّحْمَةِ
لِلْعَالَمِينَ ظُهُورُهُ، الْمُصْطَفَى الْمُجْتَبَى، الْمُنتَقَى الْمُرْتَضَى، عَيْنِ
الْعِنَايَةِ، وَزَيْنِ الْقِيَامَةِ، وَكَنْزِ الْهِدَايَةِ، وَإِمَامِ الْحَضَرَةِ،
وَأَمِينِ الْمَمْلَكَةِ، وَطَرَازِ الْحُلَّةِ وَكَنْزِ الْحَقِيقَةِ، وَشَسِيسِ
الشَّرِيعَةِ، كَاشِفِ دِيَاغِي الظُّلْمَةِ وَنَاصِرِ الْبِلَّةِ، وَنَبِيِّ الرَّحْمَةِ
، وَشَفِيعِ الْأُمَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يَوْمَ تَخْشَعُ الْأَصْوَاتُ ،
وَتَشْخَصُ الْأَبْصَارُ. اَللّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الْأَبْلَجِ، وَالْبَهَاءِ الْأَبْهَجِ، نَامُوسِ تَوْرَةِ مُوسَى
وَقَامُوسِ إِنْجِيلِ عِيسَى، صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ
أَجْمَعِينَ، طَلَسِمِ الْقَلَكِ الْأَطْلَسِ فِي بَطُونِ كُنْتُ كَنْزًا مَخْفِيًّا
فَأَحْبَبْتُ أَنْ أُعْرِفَ، طَاوُوسِ الْمَلِكِ الْمُقَدَّسِ فِي ظُهُورِ
فَخَلَقْتُ خَلْقًا فَتَعَرَّفْتُ إِلَيْهِمْ، فَبَيَّ عَرَفُونِي، قُرَّةَ عَيْنِ
الْيَقِينِ، مِرْآةَ أُولَى الْعِزِّ مِنَ الْمُرْسَلِينَ إِلَى شُهُودِ الْمَلِكِ
الْحَقِّ الْمُبِينِ نُورِ أَنْوَارِ أَبْصَارِ بَصَائِرِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَكْرَمِينَ



وَمَحَلِّ نَظَرِكَ وَسِعَةِ رَحْمَتِكَ مِنَ الْعَوَالِمِ الْأَوَّلِينَ
وَالْآخِرِينَ، صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَعَلَى إِخْوَانِهِ مِنَ النَّبِيِّينَ
وَالْمُرْسَلِينَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ. اَللّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ وَأَتَّحِفْ وَأُنْعِمْ وَامْنَحْ وَأَكْرِمْ وَأَجْزِلْ وَأَعْظَمْ
أَفْضَلَ صَلَاتِكَ وَأَوْفَى سَلَامِكَ صَلَاةً وَسَلَامًا يَتَنَزَّلَانِ مِنْ أَفْقٍ
كُنْهَ بَاطِنِ الدَّاتِ، إِلَى فَلَكَ سَمَاءِ مَظَاهِرِ الْأَسْمَاءِ وَالصِّفَاتِ،
وَيَرْتَقِيَانِ عِنْدَ سِدْرَةِ مُنْتَهَى الْعَارِفِينَ إِلَى مَرْكَزِ جَلَالِ
النُّورِ الْمُبِينِ، عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ
وَرَسُولِكَ عِلْمِ يَقِينِ الْعُلَمَاءِ الرَّبَّانِيِّينَ، وَعَيْنِ يَقِينِ
الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ وَحَقِّ يَقِينِ الْأَنْبِيَاءِ الْمَكْرَمِينَ، الَّذِي
تَاهَتْ فِي أَنْوَارِ جَلَالِهِ أُولُو الْعَرْصِ مِنَ الْمُرْسَلِينَ وَتَحَيَّرَتْ فِي
دَرْكِ حَقَائِقِهِ عُظَمَاءُ الْمَلَائِكَةِ الْمُهَيَّيْنِ، الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ فِي
الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُبِينٍ { لَقَدْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى
الْمُؤْمِنِينَ إِذْ بَعَثَ فِيهِمْ رَسُولًا مِّنْ أَنفُسِهِمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ
آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِنْ كَانُوا مِنْ
قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ } اَللّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ صَلَاةً ذَاتِكَ عَلَى



حُضْرَةَ صِفَاتِكَ، الْجَامِعِ لِكُلِّ الْكَمَالِ، الْمُتَّصِفِ بِصِفَاتِ
الْجَلَالِ وَالْجَمَالِ، مَنْ تَنْزَعَهُ عَنِ الْمَخْلُوقِينَ فِي الْمِثَالِ يَنْبُوعِ
الْمَعَارِفِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَحِيطَةِ الْأَسْرَارِ الْإِلَهِيَّةِ، غَايَةِ مُنْتَهَى
السَّائِلِينَ، وَدَلِيلِ كُلِّ حَائِرٍ مِنَ السَّالِكِينَ، مُحَمَّدٍ الْمُحْمُودِ
بِالْأَوْصَافِ وَالذَّاتِ، وَأَحْمَدٍ مَنْ مَضَى وَمَنْ هُوَ آتٍ، وَسَلِّمْ
تَسْلِيمًا، بِدَايَةِ الْأَزَلِ وَغَايَةِ الْأَبَدِ، حَتَّى لَا يَحْصُرَهُ عَدَدٌ،
وَلَا يُنْهِيه أَمَدٌ، وَارْضَ عَنْ تَوَابِعِهِ فِي الشَّرِيعَةِ وَالطَّرِيقَةِ
وَالْحَقِيقَةِ، مِنَ الْأَصْحَابِ وَالْعُلَمَاءِ وَأَهْلِ الطَّرِيقَةِ، وَاجْعَلْنَا
يَا مَوْلَانَا مِنْهُمْ حَقِيقَةً آمِينَ. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فَتَحِ أَبْوَابَ حَضْرَتِكَ، وَعَيْنِ
عِنَايَتِكَ بِخَلْقِكَ، وَرَسُولِكَ إِلَى جَنِّكَ وَإِنْسِكَ، وَحَدَانِي
الذَّاتِ، الْمُنْزَلِ عَلَيْهِ الْآيَاتُ الْوَاضِحَاتُ، مُقِيلِ الْعَثَرَاتِ،
وَسَيِّدِ السَّادَاتِ مَا جَى الشُّرُكِ وَالضَّلَالَاتِ بِالسُّيُوفِ
الصَّارِمَاتِ، الْأَمْرِ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهِي عَنِ الْمُنْكَرَاتِ، الثَّيْلِ
مِنْ شَرَابِ الْمَشَاهِدَاتِ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ خَيْرِ الْبَرِيَّاتِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّم. اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ لَهُ الْأَخْلَاقُ الرَّضِيَّةُ



وَالْأَوْصَافُ الْمَرْضِيَّةُ وَالْأَقْوَالُ الشَّرْعِيَّةُ ، وَالْأَحْوَالُ
الْحَقِيقِيَّةُ ، وَالْعِنَايَاتُ الْأَزَلِيَّةُ ، وَالسَّعَادَاتُ الْأَبَدِيَّةُ ،
وَالْفُتُوحَاتُ الْمَكِّيَّةُ ، وَالظُّهُورَاتُ الْمَدَنِيَّةُ ، وَالْكَمَالَاتُ
الْإِلَهِيَّةُ ، وَالْمَعَالِمُ الرَّبَّانِيَّةُ ، وَسِرُّ الْبَرِيَّةِ ، وَشَفِيعُنَا يَوْمَ
بَعَثْنَا ، الْمُسْتَغْفِرُ لَنَا عِنْدَ رَبِّنَا ، الدَّاعِي إِلَيْكَ وَالْمُقْتَدِي بِهِ
لِمَنْ أَرَادَ الْوُصُولَ إِلَيْكَ ، الْأُنَيْسُ بِكَ ، وَالْمُسْتَوْحِشُ مِنْ
غَيْرِكَ ، حَتَّى تَمْتَعَ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ ، وَرَجَعَ بِكَ لَا بِغَيْرِكَ ،
وَشَهِدَ وَحَدَّثَكَ فِي كَثَرَتِكَ ، وَقُلْتَ لَهُ بِلِسَانِ حَالِكَ ، وَقَوَّيْتَهُ
بِكَمَالِكَ (فَاصْدَعْ بِمَا تُؤْمَرُ وَأَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِينَ)
الذَّاكِرُ لَكَ فِي لَيْلِكَ ، وَالصَّائِمُ لَكَ فِي نَهَارِكَ ، الْمَعْرُوفُ عِنْدَ
مَلَائِكَتِكَ أَنَّهُ خَيْرُ خَلْقِكَ . اللَّهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِالْحَرْفِ
الْجَامِعِ لِمَعَانِي كَمَالِكَ ، نَسْأَلُكَ إِيَّاكَ بِكَ أَنْ تُرِينَا وَجْهَ
نَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْ تَمَحُو عَنَّا وَجُودَ ذُنُوبِنَا
بِمُشَاهَدَةِ جَمَالِكَ وَتُغَيِّبِنَا عَنَّا فِي بَحَارِ أَنْوَارِكَ مَعْصُومِينَ
مِنَ الشَّوَاغِلِ الدُّنْيَوِيَّةِ ، رَاغِبِينَ إِلَيْكَ غَائِبِينَ بِكَ ، يَا هُوَ يَا
اللَّهُ ، يَا هُوَ يَا اللَّهَ ، يَا هُوَ يَا اللَّهَ ، لَا إِلَهَ غَيْرُكَ ، اسْقِنَا مِنْ



شَرَابِ مَحَبَّتِكَ، وَاعْمِسْنَا فِي بَحَارِ أَحَدِيَّتِكَ، حَتَّى نَرْتَعَ فِي
بُحْبُوحَةِ حَضْرَتِكَ، وَتَقْطَعَ عَنَّا أَوْهَامَ خَلِيقَتِكَ، بِفَضْلِكَ
وَرَحْمَتِكَ وَنَوِّرْنَا بِنُورِ طَاعَتِكَ، وَاهْدِنَا وَلَا تُضِلَّنَا، وَبَصِّرْنَا
بِعُيُوبِنَا عَنْ عُيُوبِ غَيْرِنَا، بِحُزْمَةِ نَبِيِّنَا وَسَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ، مَصَابِيحِ
الْوُجُودِ، وَأَهْلِ الشُّهُودِ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، نَسْأَلُكَ أَنْ
تُلْحِقَنَا بِهِمْ وَتَمْنَحَنَا حُبَّهُمْ، يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
وَتُبَّ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ، وَهَبْ لَنَا مَعْرِفَةً
نَافِعَةً، إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ، يَا رَحْمَنُ يَا
رَحِيمُ، نَسْأَلُكَ أَنْ تَرْزُقَنَا رُؤْيَا وَجْهِ نَبِيِّنَا فِي مَنَامِنَا
وَيَقْظَتِنَا وَأَنْ تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ عَلَيْهِ صَلَاةً دَائِمَةً إِلَى يَوْمِ
الدِّينِ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَى خَيْرِنَا وَكُنْ لَنَا. اَللَّهُمَّ اجْعَلْ أَفْضَلَ
صَلَوَاتِكَ أَبَدًا، وَأَنْسَى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا، وَأَزْكَى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا
وَعَدَدًا، عَلَى أَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْإِنْسَانِيَّةِ، وَالْجَانِبَةِ وَمَجْمَعِ
الرَّقَائِقِ الْإِيمَانِيَّةِ وَطُورِ التَّجَلِّيَّاتِ الْإِحْسَانِيَّةِ، وَمَهَبِطِ



الْأَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ، وَاسْطَةِ عَقْدِ النَّبِيِّينَ، وَمُقَدِّمَةِ جَيْشِ
الْمُرْسَلِينَ، وَقَائِدِ رُكْبِ الْأَوْلِيَاءِ وَالصِّدِّيقِينَ، وَأَفْضَلِ
الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ، حَامِلِ لَوَاءِ الْعِزِّ الْأَعْلَى، وَمَالِكِ أَرْمَةِ الْمَجْدِ
الْأَسْنَى، شَاهِدِ أَسْرَارِ الْأَزَلِ، وَمُشَاهِدِ أَنْوَارِ السَّوَابِقِ
الْأَوَّلِ، وَتَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقَدَمِ، وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ
مَظْهَرِ سِرِّ الْجُودِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ، وَإِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُودِ
الْعُلُويِّ وَالسُّفْلِيِّ، رُوحِ جَسَدِ الْكُونِيِّ وَعَيْنِ حَيَاةِ الدَّارَيْنِ،
الْمُتَحَقِّقِ بِأَعْلَى رُتَبِ الْعُبُودِيَّةِ، وَالْمُتَخَلِّقِ بِأَخْلَاقِ
الْمَقَامَاتِ الْإِصْطِفَائِيَّةِ، الْخَلِيلِ الْأَعْظَمِ، وَالْحَبِيبِ
الْأَكْرَمِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا وَحَبِيبِنَا مُحَمَّدٍ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بِنِ
عَبْدِ الْمُطَّلِبِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ
مَعْلُومَاتِكَ، وَمِدَادَ كَلِمَاتِكَ، كُلَّمَا ذَكَرَكَ وَذَكَرَهُ الذَّاكِرُونَ
وَغَفَلَ عَن ذِكْرِكَ وَذَكَرَهُ الْغَافِلُونَ، وَسَلَّمُ تَسْلِيمًا كَثِيرًا
دَائِمًا. اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَتَوَسَّلُ اِلَيْكَ بِنُورِهِ السَّارِي فِي الْوُجُودِ اَنْ
تُحْيِيَ قُلُوبَنَا بِنُورِ حَيَاةِ قَلْبِهِ الْوَاسِعِ لِكُلِّ شَيْءٍ رَحْمَةً وَعِلْمًا
وَهْدًى وَبُشْرًى لِلْمُسْلِمِينَ، وَاَنْ تَشْرَحَ صُدُورَنَا بِنُورِ صَدْرِهِ



الْجَامِعِ، "مَا فَرَّطْنَا فِي الْكِتَابِ مِنْ شَيْءٍ" وَضِيَاءً وَذِكْرَى
لِلْمُتَّقِينَ وَتُطَهَّرَ نُفُوسُنَا بِطَهَارَةِ نَفْسِهِ الرَّكِيَّةِ الْمَرْضِيَّةِ
وَتُعَلِّمَنَا بِأَنْوَارِ عُلُومِ [وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُبِينٍ
[وَتُسْرَى سَرَائِرُهُ فِينَا بِلَوَامِعِ أَنْوَارِكَ حَتَّى تُغَيِّبَنَا عَنَّا فِي
حَقِّ حَقِيقَتِهِ، فَيَكُونَ هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومَ فِينَا بِقَيُّومِيَّتِكَ
السَّرْمَدِيَّةِ، فَنَعِيشَ بِرُوحِهِ عَيْشَ الْحَيَاةِ الْأَبَدِيَّةِ، صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا كَثِيرًا آمِينَ
بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ عَلَيْنَا يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا رَحْمَنُ وَ
بِتَجَلِّيَّاتِ مُنَازَلَاتِكَ فِي مِرَآةِ شُهُودِهِ لِمُنَازَلَاتِ تَجَلِّيَّاتِكَ
، فَكَوْنِ فِي الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِينَ فِي وِلَايَةِ الْأَقْرَبِينَ. اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ جَمَالِ لُطْفِكَ وَحَنَانِ
عَطْفِكَ، وَجَلَالِ مُلْكِكَ، وَكَمَالِ قُدْسِكَ، النُّورِ الْمُبْطَلِ بِسِرِّ
الْمَعِيَّةِ الَّتِي لَا تَتَقَيَّدُ الْبَاطِنِ مَعْنَى فِي غَيْبِكَ، الظَّاهِرِ حَقًّا فِي
شَهَادَتِكَ، شَمْسِ الْأَسْرَارِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَمَجْلَى حَضْرَةِ
الْحَضَرَاتِ الرَّحْمَانِيَّةِ مَنَازِلِ الْكُتُبِ الْقَيِّمَةِ، وَنُورِ الْآيَاتِ
الْبَيِّنَةِ، الَّذِي خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِ ذَاتِكَ، وَحَقَّقْتَهُ بِأَسْمَائِكَ



وَصِفَاتِكَ، وَخَلَقْتَ مِنْ نُورِهِ الْأَنْبِيَاءَ وَالْمُرْسَلِينَ وَتَعَرَّفْتَ
إِلَيْهِمْ بِأَخْذِ الْمِيثَاقِ عَلَيْهِمْ بِقَوْلِكَ الْحَقِّ الْمُبِينِ [وَإِذْ أَخَذَ
اللَّهُ مِيثَاقَ النَّبِيِّينَ لَمَا آتَيْتُكُمْ مِنْ كِتَابٍ وَحِكْمَةٍ ثُمَّ
جَاءَكُمْ رَسُولٌ مُصَدِّقٌ لِمَا مَعَكُمْ لَتُؤْمِنُنَّ بِهِ وَلَتَنْصُرُنَّهُ^ط
قَالَ أَأَقْرَضْتُمْ وَأَخَذْتُمْ عَلَىٰ ذَلِكُمْ إِصْرِي، قَالُوا أَقْرَرْنَا قَالَ
فَاشْهَدُوا وَأَنَا مَعَكُمْ مِنَ الشَّاهِدِينَ] اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
بَهْجَةِ الْكَمَالِ، وَتَاجِ الْجَلَالِ وَبَهَاءِ الْجَمَالِ، وَشَمْسِ
الْوَصَالِ، وَعَبَقِ الْوُجُودِ، وَحَيَاةِ كُلِّ مَوْجُودٍ، عِزِّ جَلَالِ
سُلْطَنَتِكَ، وَجَلَالِ عِزِّ مَمْلَكَتِكَ، وَمَلِيكِ صُنْعِ قُدْرَتِكَ،
وَطِرَازِ صَفْوَةِ الصَّفْوَةِ مِنْ أَهْلِ صَفْوَتِكَ وَخُلَاصَةِ الْخَاصَّةِ مِنْ
أَهْلِ قُرْبِكَ، سِرِّ اللَّهِ الْأَعْظَمِ، وَحَبِيبِ اللَّهِ الْأَكْرَمِ وَخَلِيلِ
اللَّهِ الْمُكْرَمِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.
اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِهِ إِلَيْكَ وَنَتَشَفَّعُ بِهِ لَدَيْكَ، صَاحِبِ
الشَّفَاعَةِ الْكُبْرَى، وَالْوَسِيلَةِ الْعُظْمَى وَالشَّرِيعَةِ الْغَرَى،
وَالْمَكَانَةِ الْعُلْيَا وَالْمَنْزِلَةِ الزُّلْفَى، وَقَابِ قَوْسَيْنِ أَوْ أَدْنَى أَنْ
تُحَقِّقَنَا بِهِ ذَاتًا وَصِفَاتٍ، وَأَسْمَاءً وَأَفْعَالًا وَآثَارًا، حَتَّى لَا



نَرَى وَلَا نُسَعِّعَ وَلَا نُحَسِّسَ وَلَا نَجِدَ إِلَّا إِيَّاكَ إِلَهِي وَسَيِّدِي
بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ هُوَيْتَنَا عَيْنَ هُوَيْتِهِ فِي
أَوَائِلِهِ وَنِهَائِيَّتِهِ، وَبُودِ خُلَّتِهِ وَصَفَاءِ مَحَبَّتِهِ، وَفَوَاتِحِ أَنْوَارِ
بَصِيرَتِهِ، وَجَوَامِعِ أَسْرَارِ سِرِّيَّتِهِ، وَرَحِيمِ رَحْمَائِهِ، وَنَعِيمِ
نِعْمَائِهِ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، الْبُغْفَرَةَ وَالرِّضَى، وَالْقَبُولَ قَبُولًا تَامًا
لَا تَكِلْنَا فِيهِ إِلَى أَنْفُسِنَا طَرْفَةَ عَيْنٍ، يَا نِعَمَ الْمُجِيبِ، فَقَدْ
دَخَلَ الدَّخِيلُ، يَا مَوْلَايَ بِجَاهِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَإِنَّ غُفْرَانَ ذُنُوبِ الْخَلْقِ بِأَجْمَعِهِمْ، أَوْلَاهُمْ
وآخِرِهِمْ بَرِّهِمْ وَفَاجِرِهِمْ، كَقَطْرَةٍ فِي بَحْرِ جُودِكَ الْوَاسِعِ
الَّذِي لَا سَاحِلَ لَهُ، فَقَدْ قُلْتُ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الْمُبِينُ، "وَمَا
أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ" صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
أَجْمَعِينَ. "قَالَ رَبِّ إِنِّي وَهَنَ الْعَظْمُ مِنِّي وَاشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا
وَلَمْ أَكُنْ بِدُعَائِكَ رَبِّ شَقِيًّا" "رَبِّ إِنِّي مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ
أَرْحَمُ الرَّاحِمِينَ" "رَبِّ إِنِّي لِمَا أَنْزَلْتَ إِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيرٌ" يَا
عَوْنَ الضُّعْفَاءِ، يَا عَظِيمَ الرَّجَاءِ، يَا مُوقِظَ الْغَرَقَى، يَا مُنْجِيَ



الْهَلَكَى يَا نِعْمَ الْمَوْلَى، يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا
اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ * اَللّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى الْجَامِعِ الْأَكْمَلِ، وَالْقُطْبِ الرَّبَّانِيِّ الْأَفْضَلِ، طِرَازِ
حُلَّةِ الْإِيمَانِ، وَمَعْدَنِ الْجُودِ وَالْإِحْسَانِ، صَاحِبِ الْهِمَمِ
السَّمَاوِيَّةِ، وَالْعُلُومِ الدُّنْيَايَةِ. اَللّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ
خَلَقْتَ الْوُجُودَ لِأَجْلِهِ، وَرَخَّصْتَ الْأَشْيَاءَ بِسَبَبِهِ، مُحَمَّدٍ
الْمَحْمُودِ صَاحِبِ الْمَكَارِمِ وَالْجُودِ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
الْأَقْطَابِ، السَّابِقِينَ إِلَى جَنَابِ ذَلِكَ الْجَنَابِ. اَللّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النُّورِ الْبَهِيِّ، وَالْبَيَانِ الْجَلِيِّ
،وَاللِّسَانِ الْعَرَبِيِّ، وَالِدِّينِ الْحَنِيفِيِّ، رَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ،
وَالْمُؤَيَّدِ بِالرُّوحِ الْأَمِينِ، وَبِالْكِتَابِ الْبُيِّنِ، وَخَاتَمِ
النَّبِيِّينَ وَرَحْمَةً لِلْعَالَمِينَ، وَالْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ. اَللّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى مَنْ خَلَقْتَهُ مِنْ نُورِكَ وَجَعَلْتَ كَلَامَهُ مِنْ
كَلَامِكَ وَفَضَلْتَهُ عَلَى أَنْبِيَائِكَ وَأَوْلِيَائِكَ، وَجَعَلْتَ السَّعَايَةَ
مِنْكَ إِلَيْهِ وَمِنْهُ إِلَيْهِمْ كَمَالِ كُلِّ وَلِيٍّ لَكَ، وَهَادِي كُلِّ مُضِلٍّ



عَنْكَ ، هَادِيَ الْخُلُقِ إِلَى الْحَقِّ ، تَارِكِ الْأَشْيَاءِ لِأَجْلِكَ
وَمُعَدِنِ الْخَيْرَاتِ بِفَضْلِكَ ، وَخَاطِبَتُهُ عَلَى بِسَاطِ قُرْبِكَ ،
وَكَانَ فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكَ عَظِيمًا " الْقَائِمِ لَكَ فِي لَيْلِكَ ، وَالصَّائِمِ
لَكَ فِي نَهَارِكَ ، وَالْهَائِمِ بِكَ فِي جَلَالِكَ . اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
نَبِيِّكَ الْخَلِيفَةِ فِي خَلْقِكَ الْمُشْتَغِلِ بِذِكْرِكَ الْمُتَفَكِّرِ فِي
خَلْقِكَ وَالْأَمِينِ لِسِرِّكَ ، وَالْبُزْهَانِ لِرُسُلِكَ ، الْحَاضِرِ فِي
سَرَائِرِ قُدْسِكَ وَالْمُشَاهِدِ لِحَمَالِ جَلَالِكَ ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ ، الْمُفَسِّرِ لآيَاتِكَ ، وَالظَّاهِرِ فِي مُلْكِكَ ، وَالْغَائِبِ فِي
مَلَكُوتِكَ ، وَالْمُتَخَلِّقِ بِصِفَاتِكَ ، وَالِدَاعِي إِلَى جَبَرُوتِكَ
الْحَضَرَةِ الرَّحْمَانِيَّةِ ، وَالْبُودَةِ الْجَلَالِيَّةِ ، وَالسَّرَابِيلِ
الْجَمَالِيَّةِ ، الْعَرِيشِ السَّقِيِّ وَالْحَبِيبِ النَّبَوِيِّ ، وَالنُّورِ الْبَهِيِّ
وَالدَّرِّ النَّقِيِّ ، وَالْمُصْبِحِ الْقَوِيِّ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
وَعَلَى آلِهِ ، كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
حَمِيدٌ مَجِيدٌ . اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ
بَحْرِ أَنْوَارِكَ ، وَمُعَدِنِ أَسْرَارِكَ وَرُوحِ أَرْوَاحِ عِبَادِكَ ، الدُّرَّةَ
الْفَاخِرَةَ ، وَالْعَبَقَةَ النَّافِحَةَ ، بُؤْبُوءِ الْمَوْجُودَاتِ ، وَحَاءِ



الرَّحْمَاتِ، وَجِيمِ الدَّرَجَاتِ، وَسَيْنِ السَّعَادَاتِ، وَنُونِ
الْعَنَائِيَّاتِ، وَكَمَالِ الْكَلِّيَّاتِ، وَمَنْشَأِ الْأَزَلِّيَّاتِ، وَخْتَمِ
الْأَبْدِيَّاتِ، الْمَشْغُولِ بِكَ عَنِ الْأَشْيَاءِ الدُّنْيَوِيَّاتِ، الطَّاعِمِ
مِنْ ثَمَرَاتِ الْمُشَاهَدَاتِ، الْمُسْقِيٍّ مِنْ أَسْرَارِ الْقُدْسِيَّاتِ،
الْعَالِمِ بِالْمَاضِي وَالْمُسْتَقْبَلَاتِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ الْأَخْيَارِ وَأَصْحَابِهِ الْأَبْرَارِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى رُوحِ
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ، وَعَلَى جَسَدِهِ فِي الْأَجْسَادِ، وَعَلَى
قَبْرِهِ فِي الْقُبُورِ، وَعَلَى اسْمِهِ فِي الْأَسْمَاءِ، وَعَلَى مَنْظَرِهِ فِي
الْمَنَاطِرِ، وَعَلَى سَمْعِهِ فِي السَّمَامِ، وَعَلَى حَرَكَتِهِ فِي الْحَرَكَاتِ،
وَعَلَى سُكُونِهِ فِي السَّكَنَاتِ، وَعَلَى قُعُودِهِ فِي الْقُعُودَاتِ، وَعَلَى
قِيَامِهِ فِي الْقِيَامَاتِ، وَعَلَى لِسَانِهِ الْبَشَّاشِ الْأَزَلِيِّ، وَالْحَتْمِ
الْأَبَدِيِّ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ عَدَدَ مَا
عِلِمْتُ، وَمِلْءَ مَا عِلِمْتُ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الَّذِي أُعْطِيَتْهُ وَكَرَّمَتْهُ وَفَضَّلَتْهُ، وَنَصَرَتْهُ، وَأَعَنْتُهُ،
وَقَرَّبَتْهُ، وَأَدْنَيْتُهُ، وَسَقَيْتُهُ، وَمَكَّنَتْهُ، وَمَلَأَتْهُ بِعِلْمِكَ
الْأَنْفُسِ، وَبَسَطَتْهُ بِحُبِّكَ الْأَطْوَسِ، وَزَيَّنَتْهُ بِقَوْلِكَ



الْأَقْبَسِ، فَخِرِ الْأَفْلَاكِ، وَعَذَبِ الْأَخْلَاقِ، وَتُورِكَ الْمُبِينِ،
وَعَبْدِكَ الْقَدِيمِ، وَحَبْلِكَ الْمَتِينِ، وَحِصْنِكَ الْحَصِينِ،
وَجَلَالِكَ الْحَكِيمِ، وَجَمَالِكَ الْكَرِيمِ، سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ مَصَابِيحِ الْهُدَى وَقَنَادِيلِ الْوُجُودِ،
وَكَمَالِ السُّعُودِ الْمُطَهَّرِينَ مِنَ الْعُيُوبِ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَيْهِ صَلَاةً تَحُلُّ بِهَا الْعُقْدُ، وَرِيحًا تَفُكُّ بِهَا الْكُرْبُ وَتَرْحُمَا
تُزِيلُ بِهِ الْعَطَبَ، وَتَكْرِيمًا تَقْضِي بِهِ الْأَرْبَ، يَا رَبِّ يَا اللَّهُ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ، يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ، نَسْأَلُكَ ذَلِكَ مِنْ
فَضَائِلِ لُطْفِكَ، وَغَرَائِبِ فَضْلِكَ، يَا كَرِيمُ يَا رَحِيمُ. اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُولِكَ، سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ، النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَالرَّسُولِ الْعَرَبِيِّ، وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ
وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ، صَلَاةً تَكُونُ لَكَ رِضَاءً وَلِحَقِّهِ
أَدَاءً وَآتِهِ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ، وَالشَّرَفَ وَالدَّرَجَةَ الْعَالِيَةَ
الرَّفِيعَةَ، وَابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمُحْمُودَ الَّذِي وَعَدْتَهُ، يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ. اَللّٰهُمَّ إِنَّا نَتَوَسَّلُ بِكَ وَنَسْأَلُكَ وَنَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ
بِكِتَابِكَ الْعَزِيزِ وَنَبِيِّكَ الْكَرِيمِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ



تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَبَشَرَفِهِ الْمَجِيدِ وَبِأَبَوَيْهِ إِبْرَاهِيمَ
وَإِسْمَاعِيلَ، وَبِصَاحِبَيْهِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ، وَذِي النُّورَيْنِ
عُثْمَانَ، وَآلِهِ فَاطِمَةَ وَعَلِيٍّ وَوَلَدَيْهِمَا الْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ،
وَعَمِّيهِ حَمُزَةَ وَالْعَبَّاسَ، وَزَوْجَتَيْهِ خَدِيجَةَ وَعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ
عَنْهُمْ أَجْمَعِينَ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَىٰ آبَائِهِ
إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ، وَعَلَىٰ آلِ كُلِّ وَصَحْبٍ كُلِّ، صَلَاةٌ
يُتَرَجَّمُهَا لِسَانُ الْأَزَلِ فِي رِيَاضِ الْمَلَكُوتِ، وَعَلَى الْمَقَامَاتِ
وَنَيْلِ الْكَرَامَاتِ، وَرَفْعِ الدَّرَجَاتِ، وَيَنْعَقُ بِهَا لِسَانُ الْأَبَدِ
فِي حَضِيضِ النَّاسُوتِ بِغُفْرَانِ الذُّنُوبِ، وَكَشْفِ الْكُرُوبِ،
وَدَفْعِ الْمُهَمَّاتِ كَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِإِلَهِيَّتِكَ، وَشَأْنِكَ الْعَظِيمِ،
وَكَمَا هُوَ اللَّائِقُ بِأَهْلِيَّتِهِمْ وَمَنْصِبِهِمُ الْكَرِيمِ، بِخُصُوصِ
خَصَائِصِ، "يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيمِ" اَللّٰهُمَّ حَقِّقْنَا بِسَرَائِرِهِمْ فِي مَدَارِجِ مَعَارِفِهِمْ
بِمَثُوبَةٍ، "الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَىٰ" آلِ مُحَمَّدٍ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَالْفَوْزُ بِالسَّعَادَةِ الْكُبْرَى بِسُودَّتِهِ الْقُرْبَى
وَعُنَّا فِي عِزِّهِ الْمَصُودِ فِي مَقَامِهِ الْمَحْمُودِ، وَتَحْتَ لَوَائِهِ



الْمُعْقُودِ، وَاسْقِنَا مِنْ حَوْضِ عَرْفَانَ مَعْرُوفِهِ الْمُرُودِ، "يَوْمَ
لَا يُخْزِي اللَّهُ النَّبِيَّ" صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرُؤُوسِ بَشَارَةِ: "قُلْ
يُسْمِعُ وَسَلْ تُعْطِ وَاشْفَعْ تُشْفَعْ" بِظُهُورِ بَشَارَةِ، "وَلَسَوْفَ
يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَى" تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ. اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِعِزِّ جَلَالِكَ، وَبِجَلَالِ عِزَّتِكَ،
وَبِقُدْرَةِ سُلْطَانِكَ، وَبِسُلْطَانِ قُدْرَتِكَ، وَبِحُبِّ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْقَطِيعَةِ وَالْأَهْوَاءِ الرَّدِيعَةِ يَا
ظَهِيْرَ اللَّاجِئِينَ، يَا جَارَ الْمُسْتَجِيرِينَ أَجْرْنَا مِنَ الْخَوَاطِرِ
النَّفْسَانِيَّةِ، وَاحْفَظْنَا مِنَ الشَّهَوَاتِ الشَّيْطَانِيَّةِ، وَطَهِّرْنَا مِنَ
قَاذُورَاتِ الْبَشَرِيَّةِ، وَصَفِّْنَا بِصَفَاءِ الْمَحَبَّةِ الصِّدِّيقِيَّةِ، مِنْ
صَدَاِ الْغَفْلَةِ، وَوَهْمِ الْجَهْلِ، حَتَّى تَصْحَلَ رُسُومُنَا بِفَنَاءِ
الْأَنَانِيَّةِ، وَمُبَايَنَةِ الطَّبِيعَةِ الْإِنْسَانِيَّةِ فِي حَضْرَةِ الْجَمْعِ
وَالْتَّخْلِيعِ، وَالتَّحَلِّيِ بِالْأُلُوهِيَّةِ الْأَحَدِيَّةِ، وَالتَّجَلِّيِ بِالْحَقَائِقِ
الصِّدْقَانِيَّةِ، فِي شُهُودِ الْوَحْدَانِيَّةِ حَيْثُ لَا حَيْثُ وَلَا أَيْنَ
وَلَا كَيْفَ، وَيَبْقَى الْكُلُّ لِلَّهِ وَبِاللَّهِ وَمِنَ اللَّهِ، وَإِلَى اللَّهِ، وَمَعَ
اللَّهِ، غَرَقًا بِنِعْمَةِ اللَّهِ، فِي بَحْرِ مِنَّةِ اللَّهِ، مَنْصُورِينَ بِسَيْفِ



اللَّهُ، مَخْصُوصَيْنِ بِكَارِمِ اللَّهِ، مَلْحُوظَيْنِ بِعَيْنِ اللَّهِ،
مَحْظُوظَيْنِ بِعِنَايَةِ اللَّهِ، مَحْفُوظَيْنِ بِعِصْمَةِ اللَّهِ، مِنْ كُلِّ
شَاغِلٍ يَشْغَلُ عَنِ اللَّهِ وَخَاطِرٍ يَخْطُرُ فِي غَيْرِ اللَّهِ، يَا رَبِّ يَا
اللَّهُ، يَا رَبِّ يَا اللَّهُ، يَا رَبِّ يَا اللَّهُ، "وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ عَلَيْهِ
تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ." اَللّٰهُمَّ اشْغَلْنَا بِكَ، وَهَبْ لَنَا هِبَةً لَا
سَعَةَ فِيهَا لِغَيْرِكَ وَلَا مَدْخَلَ فِيهَا لِسِوَاكَ، وَاسِعَةً بِالْعُلُومِ
الْإِلَهِيَّةِ، وَالصِّفَاتِ الرَّبَّانِيَّةِ، وَالْأَخْلَاقِ الْمُحَمَّدِيَّةِ، وَقَوِّ
عَقَائِدَنَا بِحُسْنِ الظَّنِّ الْجَبِيلِ وَحَقِّ الْيَقِينِ، وَحَقِيقَةِ
التَّكْوِينِ، وَسَدِّدْ أَحْوَالَنَا بِالتَّوْفِيقِ وَالسَّعَادَاتِ وَحُسْنِ
الْيَقِينِ، وَشَدِّدْ قَوَاعِدَنَا عَلَى صِرَاطِ الْإِسْتِقَامَةِ وَقَوَاعِدِ الْعَزِّ
الرَّصِينِ " صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ " صِرَاطِ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ مِّنَ
النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ وَالشُّهَدَاءِ وَالصَّالِحِينَ، وَشَيِّدْ
مَقَاصِدَنَا فِي الْمَجْدِ الْأَثِيلِ عَلَى أَعْلَى ذُرْوَةِ الْكَرَامَةِ، وَعَزَائِمِ
أُولَى الْعِزِّ مِنَ الْمُرْسَلِينَ، يَا صَرِيحَ الْمُسْتَضْرِحِينَ، يَا
غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ، أَغْنِنَا بِأَلطافِ رَحْمَتِكَ مِنْ ضَلَالِ



الْبُعْدِ، وَاشْمَلْنَا بِنَفَحَاتِ عِنَايَتِكَ فِي مَصَارِعِ الْحُبِّ،
وَأَسْعَفْنَا بِأَنْوَارِ هِدَايَتِكَ فِي حَضَائِرِ الْقُرْبَى وَأَيْدِنَا بِنَصْرِكَ
الْعَزِيزِ، نَصْرًا مُؤَزَّرًا بِالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ، بِفَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ يَا
أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ، "رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ
وَتُبْ عَلَيْنَا إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ". اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ، النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ، وَأَزْوَاجِهِ أُمَمَاتِ الْمُؤْمِنِينَ،
وَذُرِّيَّتِهِ، وَأَهْلِ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ
إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَبِيدٌ مَّجِيدٌ، يَا عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ، يَا سَنَدَ
مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ، يَا ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ، يَا جَابِرَ كُلِّ كَسِيرٍ، يَا
صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ، يَا مُؤْنِسَ كُلِّ وَحِيدٍ، "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ" "أَنْتَ وَلِيٌّ فِي الدُّنْيَا
وَالْآخِرَةِ تَوْفَنِي مُسْلِمًا وَ اَلْحَقْنِي بِالصَّالِحِينَ وَأَصْلِحْ لِي فِي
ذُرِّيَّتِي إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ" صَلَوَاتُ اللَّهِ
وَمَلَائِكَتِهِ، وَأَنْبِيَائِهِ، وَرُسُلِهِ، وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَى سَيِّدِنَا
وَنَبِيِّنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ
وَعَلَيْهِمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ. اَللّٰهُمَّ اُدْخِلْنَا مَعَهُ



بِشَفَاعَتِهِ، وَضَمَانِهِ وَرِعَايَتِهِ، مَعَ آلِهِ وَأَصْحَابِهِ بِدَارِكَ دَارِ
السَّلَامِ، " فِي مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِيكَ مُقْتَدِرٍ " يَا ذَا الْجَلَالِ
وَالْإِكْرَامِ، وَأَتَحِفُّنَا بِشَاهِدَتِهِ بِلطيفِ مُنَازَلَتِهِ يَا كَرِيمُ يَا
رَحِيمُ، أَكْرَمُنَا بِالنَّظَرِ إِلَى جَمَالِ سُبْحَاتِ وَجْهِكَ الْعَظِيمِ،
وَأَحْفَظُنَا بِكَرَامَتِهِ بِالتَّكْرِيمِ وَالتَّبَجُّيلِ وَالتَّعْظِيمِ
وَأَكْرَمُنَا بِنُزُلِهِ، "نُزُلًا مِّنْ غَفُورٍ رَّحِيمٍ" فِي رَوْضِ رِضْوَانِ
أَحْلٍ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ أَبَدًا، وَأُعْطِيكُمْ
مَفَاتِيحَ الْغَيْبِ لِخَزَائِنِ السِّرِّ الْمَكْنُونِ فِي مَكُونِ جَنَّاتِ
مَعَارِفِ صِفَاتِ الْمَعَانِي، بِأَنْوَارِ ذَاتِ "عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ"
"وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ"، "سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَّحِيمٍ" بِإِعْطَافِ
رَأْفَةِ الرَّأْفَةِ الْمُحَمَّدِيَّةِ مِنْ عَيْنِ عِنَايَتِهِ، "فَضْلًا مِّن رَّبِّكَ
ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ" فِي مَحَاسِنِ قُصُورِ ذَخَائِرِ سَرَائِرِ، "فَلَا
تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ جَزَاءُ" بِنَا كَانُوا
يَعْمَلُونَ" فِي مَنْصَةِ مَحَاسِنِ خَوَاتِمِ، "دَعَوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ
اللَّهُمَّ وَتَحِيَّتُهُمْ فِيهَا سَلَامٌ" وَآخِرُ دَعَوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ
رَبِّ الْعَالَمِينَ.

صلاة بشار الخیرات

حضرت عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے سرور کائنات سید المرسلین نبی مختار علیہ الصلوٰۃ والسلام پر درود و سلام کا ایک الہامی مجموعہ مرتب فرمایا جس کا نام "بشار الخیرات فی ذکر الصلوٰۃ علی صاحب آیات البینات" رکھا۔

شیخ الامت امام الکاتب قطب الاقطاب سیدنا حضرت عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: 'اے میرے اسلام بھائیو! مجھ سے یہ درود (بشار الخیرات فی ذکر الصلوٰۃ علی صاحب آیات البینات) لے لو جسے میں نے بذریعہ الہام اللہ رب العزت سے پایا ہے۔ پھر میں نے اس سرکارِ دو عالم ﷺ کی بارگاہ اقدس میں پیش کیا۔ اور اس کی فضیلت دریافت کرنا چاہی لیکن میرے پوچھنے سے پہلے ہی نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ اس درود شریف کے فضائل بہت زیادہ ہیں جن کا احاطہ کرنا ناممکن ہے۔ یہ اپنے پڑھنے والوں کو بلند درجات پر پہنچا دیتا ہے۔ اور ان کے انتہائی اہم مقاصد پورے ہوتے ہیں۔ اور اگر کوئی شخص اس درود شریف کے ذریعے سے کسی معاملہ کا ارادہ کرے تو اسے کامیابی حاصل ہو۔ مایوسی ایسے شخص کے قریب بھی نہیں بھٹکے گی اور نہ ہی اس کی دعا رد ہوگی۔ جو کوئی اس درود شریف کو پڑھے خواہ ایک بار ہی پڑھے یا اس کو اپنے ساتھ رکھے، اللہ جل شانہ اس شخص اور اس کی مجلس میں تمام اشخاص کو بخش دے گا۔ اور جب اسے موت آئے گی تو چار فرشتے اس کے پاس آئیں گے پہلا فرشتہ شیطان لعین کو اس کے نزدیک نہیں آنے دے گا۔ دوسرا فرشتہ اسے کلمہ شہادت پڑھنے کی نصیحت کرے گا۔ تیسرا فرشتہ اسے جام کوثر پلائے گا جبکہ چوتھا فرشتہ اپنے ہاتھ میں جنت کے میوؤں سے بھرا سونے کا برتن لئے ہوئے ہوگا اور وہ اسے جنت الفردوس میں اس کیلئے بنائے گئے محل کی بشارت دے گا جسے وہ اپنی روح نکلنے سے پہلے دیکھ لے گا۔ اور یہ شخص تنگی اور وحشت میں مبتلا نہ ہوگا اور اپنی قبر میں شاداں و فرحاں داخل ہوگا۔ رحمت الہی کے چالیس دروازے کھول دیے جائیں گے۔ نبی مکرم ﷺ سے یہ منقول ہے کہ جب آپ ﷺ نے شب معراج میں اللہ جل شانہ سے ملاقات کی تو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے آپ ﷺ سے پوچھا اے محمد ﷺ یہ زمین کس کی ہے۔ آپ ﷺ نے عرض کیا اے رب تیرے لئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سوال کیا اے محمد ﷺ۔ یہ حجاب کس کے لئے ہیں، آپ ﷺ نے جواب دیا اے رب تیرے لئے۔ پھر اللہ جل شانہ نے سوال کیا اے محمد ﷺ۔ کہ کرسی کس کے لئے ہے، عرض کیا تیری شان کبریائی کے لیے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ اے محمد ﷺ! تو کس کے لیے ہے۔ اس وقت سرور کائنات رسول معظم ﷺ اللہ رب العزت کے حضور سجدہ ریز ہو گئے اور کچھ کہنے کے لئے حیا مانع ہوئی اس موقع پر خود اللہ جل شانہ نے ارشاد فرمایا تو اس کے لئے ہے جو آپ ﷺ پر درود بھیجتا ہے۔ اللہ جل شانہ، آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود و سلام پڑھنے والوں کی عظمت اور شرف میں اضافہ فرمائے۔ آمین۔

بشار الخیرات پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی گئی دعا کو پڑھ لیں۔



اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَوِیْتُ بِصَلٰوٰتِیْ عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
اِمْتِثَالًا لِاَمْرِکَ وَتَعْظِیْمًا لِنَبِیِّکَ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ
عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَتَقَبَّلْهَا مِنِّیْ بِفَضْلِکَ وَاحْسَانِکَ وَاَزِلْ حِجَابَ
الْغَفْلَةِ عَنْ قَلْبِیْ وَاجْعَلْنِیْ مِنْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ *

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِمُؤْمِنِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ وَ
بَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ * وَاَنَّ اللّٰهَ لَا یُضِیْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِیْرِ الْمُبَشِّرِ لِلذَّاكِرِیْنَ
بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ : فَادْكُرُوْنِیْ اَدْکُرْکُمْ ، وَاذْكُرُوا اللّٰهَ ذِکْرًا
کَثِیْرًا * وَسَبِّحُوْهُ بُکْرَةً وَّاَصِیْلًا * هُوَ الَّذِیْ یُصَلِّیْ عَلَیْکُمْ وَ
مَلَائِکَتُهُ لِیُخْرِجَکُمْ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ ، وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِیْنَ
رَحِیْمًا ۝ تَحِیَّتُهُمْ یَوْمَ یَلْقَوْنَهُ سَلَامٌ ۝ وَّ اَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا
کَرِیْمًا ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِیْرِ
الْمُبَشِّرِ لِّلْعَامِلِیْنَ بِمَا قَالَ اللّٰهُ الْعَظِیْمُ : " اِنِّیْ لَا اُضِیْعُ عَمَلَ
عَامِلٍ مِنْکُمْ مِنْ ذِکْرِ اَوْ اُنْشَیْ " وَبِمَا قَالَ : " وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا



مَنْ ذَكَرَ أَوْ أُنْشِيَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَئِكَ يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ
يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ " اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأَوَابِينَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ " فَإِنَّهُ
كَانَ لِلْأَوَابِينَ غَفُورًا * لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ ذَٰلِكَ
جَزَاءُ الْمُحْسِنِينَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلتَّوَابِينَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ : إِنَّ اللهَ يُحِبُّ
التَّوَابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ * وَهُوَ الَّذِي يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ
عِبَادِهِ وَيَعْفُو عَنِ السَّيِّئَاتِ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْلِصِينَ بِمَا قَالَ اللهُ
الْعَظِيمُ : فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا
يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَدًا * مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصَلِّينَ بِمَا قَالَ
اللهُ الْعَظِيمُ : وَأَقِمِ الصَّلَاةَ ۚ إِنَّ الصَّلَاةَ تَنْهَى عَنِ الْفَحْشَاءِ
وَالْمُنْكَرِ ۚ وَأَقِمِ الصَّلَاةَ وَأْمُرْ بِالْمَعْرُوفِ وَانْهَ عَنِ الْمُنْكَرِ
وَاصْبِرْ عَلَى مَا أَصَابَكَ ۚ إِنَّ ذَٰلِكَ مِنْ عَزْمِ الْأُمُورِ . * اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْخَاشِعِينَ



بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ٥ وَإِنَّهَا
لَكَبِيرَةٌ إِلَّا عَلَى الْخَاشِعِينَ * الَّذِينَ يَظُنُّونَ أَنَّهُمْ مُلْقُوا رَبَّهُمْ
وَأَنَّهُمْ إِلَيْهِ رَاجِعُونَ * الَّذِينَ يَذْكُرُونَ اللَّهَ قِيَامًا وَقُعُودًا
وَعَلَى جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا
مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا ٦ سُبْحَانَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ . * اللَّهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: إِنَّمَا يُوفِي الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ
حِسَابٍ ، أُولَئِكَ الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَئِكَ هُمْ أُولُوا
الْأَلْبَابِ . * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ
الْمُبَشِّرِ لِلخَائِفِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ
رَبِّهِ جَنَّتَانِ ، وَأَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ وَنَهَى النَّفْسَ عَنِ
الْهَوَى ٧ ٥ فَإِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَأْوَى . * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ الْمُتَّقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ
الْعَظِيمُ: وَرَحِمَتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ ٨ فَسَأَلْتُهَا لِلَّذِينَ
يَتَّقُونَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَالَّذِينَ هُمْ بِآيَاتِنَا يُؤْمِنُونَ ٩
الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ، فَأُولَئِكَ لَهُمْ جَزَاءُ



الضَّعْفِ بِمَا عَمِلُوا وَهُمْ فِي الْغُرَفَاتِ آمِنُونَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُخْبِتِينَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ: الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللهُ وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ ۝ وَالَّذِينَ يُؤْتُونَ مَا آتَوْا وَقُلُوبُهُمْ وَجَلَةٌ أَنَّهُمْ إِلَىٰ رَبِّهِمْ رَاجِعُونَ أُولَٰئِكَ يُسَارِعُونَ فِي الْخَيْرَاتِ وَهُمْ لَهَا سَابِقُونَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّابِرِينَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ: وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ ۝ الَّذِينَ إِذَا أَصَابَتْهُمُ مُصِيبَةٌ قَالُوا إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ ۝ أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ ۝ إِنِّي جَزَيْتُهُمُ الْيَوْمَ بِمَا صَبَرُوا أَنَّهُمْ هُمُ الْفَائِزُونَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلكَاطِبِينَ، بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ: الَّذِينَ يُنْفِقُونَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ وَالْكَاطِبِينَ الْغِيْظِ وَالْعَافِينَ عَنِ النَّاسِ ٥ وَاللهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ فَمَنْ عَفَا وَأَصْلَحَ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ ٥ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الظَّالِمِينَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُحْسِنِينَ بِمَا



قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: وَأَحْسِنُوا ۚ إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ۝ مَنْ
جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا
يُجْزَى إِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُتَصَدِّقِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ
الْعَظِيمُ: وَأَنْ تَصَدَّقُوا خَيْرٌ لَّكُمْ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ ۝ إِنَّ اللَّهَ
يَجْزِي الْمُتَصَدِّقِينَ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُنْفِقِينَ بِمَا قَالَ الْعَظِيمُ: وَمِمَّا
رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ۝ وَمَا أَنْفَقْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهُ وَهُوَ
خَيْرُ الرَّازِقِينَ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلشَّاكِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: وَاشْكُرُوا
نِعْمَةَ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ ۝ لَئِنْ شَكَرْتُمْ لَأَزِيدَنَّكُمْ
وَلَئِنْ كَفَرْتُمْ إِنَّ عَذَابِي لَشَدِيدٌ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْسَّائِلِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ
الْعَظِيمُ: فَإِنِّي قَرِيبٌ ۖ أُجِيبُ دَعْوَةَ الدَّاعِي إِذَا دَعَانِ ۝ وَقَالَ
رَبُّكُمْ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلصَّالِحِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ



الْعَظِيمُ: أَنَّ الْأَرْضَ يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ۝ أُولَٰئِكَ هُمُ
الْوَارِثُونَ ۝ الَّذِينَ يَرِثُونَ الْفِرْدَوْسَ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ *
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُصَلِّينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتُهُ يُصَلُّونَ عَلَى
النَّبِيِّ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا ۝
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ
وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَحِيمٌ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُبَشِّرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ
الْعَظِيمُ: وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ ۝ لَهُمْ
الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۖ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ
اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْفَائِزِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ:
وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيمًا * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلرَّاهِدِينَ بِمَا
قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: الْبَالُ وَالْبُنُونُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا
وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا * اللَّهُمَّ



صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْأُمِّيِّينَ
بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: كُنْتُمْ خَيْرَ أُمَّةٍ أُخْرِجَتْ لِلنَّاسِ
تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ * اللَّهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُصْطَفِيِّينَ بِمَا
قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: ثُمَّ أَوْرَثْنَا الْكِتَابَ الَّذِينَ اصْطَفَيْنَا مِنْ
عِبَادِنَا فَبِهِمْ ظَلِمَ لِنَفْسِهِ ۖ وَمِنْهُمْ مُقْتَصِدٌ ۖ وَمِنْهُمْ
سَابِقٌ بِالْخَيْرَاتِ بإِذْنِ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ هُوَ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ *
اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ
لِلْمُذْنِبِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: قُلْ يُعْبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا
عَلَى أَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا مِنْ رَحْمَةِ اللَّهِ ۚ إِنَّ اللَّهَ يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
جَمِيعًا ۖ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْتَغْفِرِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ
الْعَظِيمُ وَمَنْ يَعْمَلْ سُوءًا أَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهُ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللَّهَ
يَجِدِ اللَّهَ غَفُورًا رَحِيمًا * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْعَابِدِينَ بِمَا قَالَ اللَّهُ الْعَظِيمُ: إِنَّ
الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنَّا الْحُسْنَى ۖ أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۖ لَا



يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنْفُسُهُمْ خَالِدُونَ
لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ وَتَتَلَقَّيْنَهُمُ الْمَلَائِكَةُ هَذَا يَوْمُكُمْ
الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ . * اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَى سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ الْبَشِيرِ الْمُبَشِّرِ لِلْمُسْلِمِينَ بِمَا قَالَ اللهُ الْعَظِيمُ: إِنَّ
الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْقَانِتِينَ
وَالْقَانِتَاتِ وَالصَّادِقِينَ وَالصَّادِقَاتِ وَالصَّابِرِينَ وَالصَّابِرَاتِ
وَالْخَاشِعِينَ وَالْخَاشِعَاتِ وَالْمُتَصَدِّقِينَ وَالْمُتَصَدِّقَاتِ
وَالصَّائِمِينَ وَالصَّائِمَاتِ وَالْحَافِظِينَ فُرُوجَهُمْ وَالْحَافِظَاتِ
وَالذَّاكِرِينَ اللهَ كَثِيرًا وَالذَّاكِرَاتِ أَعَدَّ اللهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً وَ
أَجْرًا عَظِيمًا ۝ وَأَنْ لَّيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَى ۝ وَأَنَّ سَعْيَهُ
سَوْفَ يُرَى ۝ ثُمَّ يُجْزَاهُ الْجَزَاءَ الْأَوْفَى ۝ وَأَنَّ إِلَى رَبِّكَ
الْمُنْتَهَى ۝ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ صَلَاةً تُشْرَحُ بِهَا الصُّدُورُ وَتَهْوَنُ
بِهَا الْأُمُورُ وَتُنْكَشِفُ بِهَا السُّتُورُ وَسَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا دَائِمًا
إِلَى يَوْمِ الدِّينِ ۝ دَعُوهُمْ فِيهَا سُبْحَنَكَ اَللّٰهُمَّ وَتَحِيَّتَهُمْ
فِيهَا سَلَامٌ ۝ وَآخِرُ دَعْوَاهُمْ أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ *
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ ، نُورِ الْأَنْوَارِ ، وَسِرِّ الْأَسْرَارِ ،



وَتَرْيَاقِ الْأَغْيَارِ وَمِفْتَاحِ بَابِ الْيَسَارِ ، سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْمُخْتَارِ ، وَأَصْحَابِهِ الْأَخْيَارِ ، عَدَدِ نِعَمِ اللَّهِ وَأَفْضَالِهِ .

ترجمہ : سب تعریف اللہ کے لیے ہے۔ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو مومنوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور مومنوں کو خوشخبری سناؤ۔ اور بے شک اللہ ایمان والوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ذکر کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تو تم مجھے یاد کرو میں تمہارا چرچا کروں گا۔ اللہ کو بہت زیادہ یاد کیا کرو اور صبح و شام اس کی پاکیزگی بیان کرتے رہو۔ وہی تو ہے جو آپ پر رحمت (درود) بھیجتا ہے اور انکے فرشتے بھی تاکہ آپ کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔ وہ جس دن اس سے ملاقات کریں گے۔ ان کا تحفہ سلام ہو گا اور ان کے لیے بڑا ثواب تیار رکھا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو عمل کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔

یہ کہ میں تم میں سے مرد ہو کہ عورت، کسی عمل کرنے والے کا عمل ضائع نہیں کروں گا۔ اور مرد ہو کہ عورت جو بھی نیک کام کرے اور مومن ہو تو یہ لوگ جنت میں داخل ہوں گے۔ وہاں بے حساب رزق دیئے جائیں گے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو رجوع کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تو بے شک وہ رجوع کرنے والوں کو بخشے والا ہے۔ اپنے پروردگار کے پاس جو چاہے ان کے لیے ہے۔ محسنوں کا یہی صلہ ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو بہت توبہ کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک اللہ بہت توبہ کرنے والوں کو اور پائی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ اور وہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔ اور برائیوں کو معاف کرتا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو مخلصوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔

پس جو کوئی اپنے پروردگار سے ملاقات کی امید رکھتا ہے۔ تو اسے چاہئے کہ نیک کام کرے اور پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرے۔ اس کے دین کے لیے خالص بن کر۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نماز پڑھنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور نماز قائم کرے بے شک نماز بے حیائی اور بری بات سے روکتی ہے۔ نماز قائم کر اور بھلائی کا حکم دے اور برائی سے منع کر اور تجھ پر جو مصیبت آن پڑے اس پر صبر کر کہ بیشک یہ بہت ہمت کے کام ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو عاجزی کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد چاہو اور بے شک وہ



ضرور بھاری ہے۔ (مگر) ان پر بھاری نہیں جو عاجزی کرنے والے ہیں وہ لوگ جانتے ہیں کہ انھیں اپنے پروردگار سے ملنا ہے۔ اور یہ کہ وہ اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ وہ لوگ جو کھڑے ہوئے، بیٹھے ہوئے اور اپنی کروٹوں پر لیٹے ہوئے اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش پر غور کرتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! تو نے یہ بیکار نہیں پیدا کیا۔ تو پاک ہے۔ تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچالے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو صبر کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے صبر کرنے والوں کو ہی ان کا بھرپور ثواب بے حساب دیا جائے گا۔ یہ وہی لوگ ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی اور یہ لوگ وہی ہیں جن کو عقل ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ڈرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے اور جو اپنے پروردگار کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا۔ تو بے شک جنت ہی ٹھکانہ ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو ہر چیز کو سالیانہ تو عقرب میں ان کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور میری رحمت نے ہر چیز کو سالیانہ تو عقرب میں ان کے لیے لکھ دوں گا جو پرہیزگاری کرتے ہیں۔ اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔ اور جو ہماری آیات پر ایمان لاتے ہیں۔ جو رسول نبی اُمّی کی پیروی کرتے ہیں۔ ان کے لیے ان کے عمل کا بدلہ دو گنا صلہ ہے۔ اور وہ بالاخانوں میں امن و امان سے ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو عاجزی کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔ کہ جب اللہ کی یاد کی جاتی ہے تو ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں۔ اور وہ لوگ جنہیں کچھ دیا گیا ہے۔ وہ دیتے ہیں۔ اور ان کے دل ڈرنے لگتے ہیں۔ کہ انھیں اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو پرہیزگار لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور ان صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو کہ جب ان پر کوئی مصیبت پڑے تو انہیں بے شک ہم اللہ کے لیے ہیں اور بے شک ہمیں اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر اللہ کے درود اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔ بے شک آج میں نے ان کے صبر کا انھیں بدلہ دیا کہ وہی مراد پانے والے ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو غصہ کو پی جانے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور غصہ کو پی جانے والے اور لوگوں کو معاف کرنے والے کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ جس نے معاف کیا اور صلح کی تو اس کا ثواب اللہ پر ہے۔ بے شک وہ ظالموں کو دوست نہیں رکھتا۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نیکی کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور نیکی کرو۔ بے شک اللہ نیکی کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔ جو ایک نیکی لے کر آئے اس کے لیے اس جیسی دس (نیکیاں) ہیں۔ اور جو برائی لے کر آئے اس کو صرف اس کے برابر ہی بدلہ دیا جائیگا۔ اور ان پر ظلم نہ ہوگا۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو صدقہ دینے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے اور یہ کہ صدقہ دینا تمہارے لیے بہتر ہے۔ اگر تم جانو۔ بے شک اللہ صدقہ دینے والوں کو صلہ دیتا ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو خرچ



کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور ہمارے عطا کردہ رزق میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔ اور جو چیز کہ تم خرچ کرتے ہو اس کے بدلے وہ (اللہ) اور دے گا۔ اے اللہ! درود اور سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو شکر کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور اللہ کی نعمت کا شکر ادا کرو، اگر تم اس کی عبادت کرتے ہو۔ اگر تم شکر ادا کرو گے تو میں تمہیں اور زیادہ دوں گا۔ اور اگر تم ناشکری کرو گے تو بے شک میرا عذاب سخت ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو مانگنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تو بے شک میں نزدیک ہوں۔ جب وہ پکارے تو پکارنے والے کی دعا کو میں قبول کرتا ہوں۔ مجھ سے دعا کرو میں قبول کروں گا۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نیک لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اس زمین کے وارث میرے نیک بندے ہونگے۔ یہی لوگ ہیں کہ فردوس کی میراث پائیں گے۔ وہ ہمیشہ اسی میں رہنے والے ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو نیکی کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک اللہ اور اس کے فرشتے ان پیغمبر (صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) پر درود بھیجتے ہیں۔ مومنو! تم بھی ان پر درود بھیجو اور خوب سلام بھیجا کرو۔ وہ تمہیں رحمت کے دو حصے عطا کرے گا اور تمہارے لیے روشنی کر دے گا۔ جس میں تم چلو گے اور تمہیں بخش دے گا۔ اور اللہ بخشے والا مہربان ہے۔ اے اللہ! درود اور سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو خوش خبری پہنچانے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو خوشخبری دو، دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں ان کے لیے خوشخبری ہے۔ اللہ کی باتیں بدل نہیں سکتیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو مراد پانے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ اور جو اللہ کی اور اس کے رسول ﷺ کی فرمانبرداری کرے اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو پرہیزگاروں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ مال اور بیٹے دنیاوی زندگی کی زینت ہیں۔ اور نیکیاں جو باقی رہنے والی ہیں وہ ثواب میں تمہارے پروردگار کے یہاں بہتر ہیں اور امید میں سب سے بھلی ہیں۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو بے پڑھے لکھے لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ لوگوں میں ظاہر ہوئی سب امتوں میں تم بہتر ہو، بھلائی کا حکم دیتے ہو اور برائی سے منع کرتے ہو۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو برگزیدہ لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ پھر ہم نے کتاب کا وارث ان لوگوں کو کیا۔ جنہیں اپنے بندوں میں برگزیدہ بنایا تو ان میں سے کسی نے اپنی جان پر ظلم کیا اور ان میں کوئی میانہ روی پر ہے۔ اور ان میں کوئی اللہ کے حکم سے بھلائیوں پر سبقت لے گیا۔ یہی بڑا فضل ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر جو سنا بھار لوگوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ تم کہہ دو اے میرے وہ بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا۔ اللہ کی رحمت



سے ناامید مت ہو۔ بے شک اللہ سارے گناہوں کو بخشا ہے۔ بے شک وہی بخشنے والا مہربان ہے۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو بخشش مانگنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ جو کوئی برائی کرے یا اپنی جان پر ظلم کرے پھر اللہ سے بخشش چاہے تو وہ اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو قرب حاصل کرنے والوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک وہ لوگ جن کے لیے بھلائی کا ہمارا وعدہ پہلے ہو چکا وہ لوگ اس (جہنم) سے دور رکھے گئے ہیں۔ اس کا کھٹکا نہیں سنیں گے۔ اور وہ اپنی من مانی خواہشوں میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ سب سے بڑی گھبراہٹ انھیں عمیق نہ کرے گی۔ اور فرشتے ان کے استقبال کو آئیں گے۔ یہ دن تمہارا ہے۔ جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ اے اللہ! درود و سلام نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو مومنوں کے لیے خوشخبری دینے اور پہنچانے والے ہیں۔ جیسا کہ عظمت والے اللہ کا ارشاد ہے۔ بے شک مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، مومن مرد اور مومن عورتیں اور فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں سچ بولنے والے اور سچ بولنے والیاں اور صبر کرنے والے اور صبر کرنے والیاں اور عاجزی کرنے والے اور عاجزی کرنے والیاں اور صدقہ دینے والے اور صدقہ دینے والیاں اور روزہ رکھنے والے اور روزہ رکھنے والیاں اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے اور حفاظت کرنے والیاں اور اللہ کو بہت یاد کرنے والے اور یاد کرنے والیاں کہ ان سب کے لیے اللہ نے بخشش اور بڑا ثواب رکھا ہے۔ اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور یہ کہ اس کی کوشش عنقریب دیکھی جائے گی۔ پھر اس کا بھرپور بدلہ دیا جائے گا۔ اے اللہ! آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ایسا درود نازل فرما جس سے سینے کشادہ ہو جائیں اور جس سے کام آسان ہو جائیں اور جس سے پوشیدہ باتیں کھل جائیں اور قیامت میں ہمیشہ کثرت سے خوب سلام بھیجے۔ اس میں ان کی دعا یہ ہو گی۔ اے اللہ تو پاک ہے۔ اور ان کے ملنے کے وقت دعا سلام ہو گی۔ اور ان کی دعا کا خاتمہ یہ ہے کہ سب تعریف اللہ کے لیے ہی ہے۔ جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔



صلوات على صاحب النور الأسنى من فيض إسماء الله الحسنی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ.

اللَّهُمَّ يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى * صَلِّ عَلَى صَاحِبِ النُّورِ
الْأُسْنَى * عَدَدَ مَا فِي أَسْبَائِكَ مِنْ حُرُوفٍ وَأَنْوَارٍ * وَمَا لَهَا مِنْ
عُلُومٍ وَأَسْرَارٍ * وَمَا مِنْهَا مِنْ مَظَاهِرِ التَّجَلِّيَّاتِ وَسِرِّ الْأَقْدَارِ *
صَلَاةً تَتَوَالَى آتَاءَ اللَّيْلِ وَأَطْرَافِ النَّهَارِ * لَا تُوصَفُ بِحَدٍ
وَلَا مِقْدَارٍ * حَتَّى يَقُومَ النَّاسُ لِلَّهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ * وَيَفُوزَ
الْمُؤْمِنُونَ بِشَفَاعَةِ النَّبِيِّ الْمُخْتَارِ * وَرَحْمَةِ الْعَزِيزِ الْغَفَّارِ *
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ الْبَرَّةِ الْأَظْهَارِ * اللَّهُمَّ
يَا مَنْ هُوَ الْعَزِيزُ الْقَهَّارُ الْمُقْتَدِرُ الْقَائِمُ ذُو الْقُوَّةِ الْبَتِّينِ
الْقَوِيُّ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الشَّدِيدُ الْقَاهِرُ الْقَهَّارُ الْقَيُّومُ.
يَا رَبِّ بِسِرِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ الْمُبَارَكَاتِ * صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
سَيِّدِ الْكَائِنَاتِ وَبَابِ النِّفَحَاتِ * صَلَاةً تَسْتَغْرِقُ الْأَوْقَاتِ *
بِلَا حَصْرِ وَلَا عَدٍّ مَدَى الْأَنْفَاسِ وَاللَّحْظَاتِ * وَالْخَطَرَاتِ
وَالْحَرَكَاتِ وَالسَّكِّنَاتِ * اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى



إِلَيْهِ وَأَصْحَابِهِ صَلَاةً نَنَالُ بِهَا جَمِيعَ الْخَيْرَاتِ * وَتَحْفَظُنَا بِهَا
مِنْ جَمِيعِ الشُّرُورِ وَالْعَاهَاتِ * صَلَاةً دَائِمَةً مُتَوَاصِلَةً مَا دَامَ
مُلْكُ اللَّهِ رَبِّ الْأَرْضِ وَالسَّمَوَاتِ * وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَالْآلِ وَسَلَّمَ * اللَّهُمَّ يَا مَنْ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ
الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيَّمِنُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْكَبِيرُ
الْمُبْتَعَالِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ الْجَلِيلِ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ الْمَجِيدِ
الرَّفِيعِ الْغَنِيِّ الْمَغْنِيِّ الْوَاحِدُ الْوَلِيُّ الْحَفِيفُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ.
نَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا مَنْ هُوَ هَكَذَا وَلَا يَزَالُ هَكَذَا أَحَدٌ سِوَاهُ * أَنْ
تُصَلِّيَ وَتُسَلِّمَ وَتُبَارِكَ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ الْعَالِي الْقَدْرِ
الْعَظِيمِ الْجَاهِ * صَلَاةً تُرْضِيكَ وَتُرْضِيهِ وَتَرْضَى بِهَا عَنَّا
يَا اللَّهُ * وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ إِلَى يَوْمِ أَنْ نَلْقَاكَ وَنَلْقَاهُ * فَنفُوزَ
بِمُشَاهَدَاتِكَ وَنَحْظِ بِلِقَائِهِ * وَنَشْرَبَ مِنْ حَوْضِهِ وَنُسْقَى
مِنْ حُمَيَّاهُ * آمِينَ

اللَّهُمَّ يَا مَنْ هُوَ الرَّءُوفُ الْحَلِيمُ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ * صَلِّ عَلَى
طَه سَيِّدِ الْأَكْوَانِ * صَلَاةً لَا يُكَيِّفُهَا جَنَانُ * تُثَقِّلُ الْبِيزَانَ
وَتُرْضِي الرَّحْمَنَ * صَلَاةً تَحْفَظُنَا بِهَا مِنْ وَسَاوِسِ الشَّيْطَانِ



وَكَيْدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِ * وَتَقِينَا بِهَا مِنْ نَوَائِبِ الدَّهْرِ وَمِحَنِ
الزَّمَانِ * صَلَاةً تَشْمَلُنَا بِهَا وَكُلَّ الْإِخْوَانِ * وَالْمُسْلِمِينَ
وَالْمُسْلِمَاتِ يَا رَحِيمُ يَا رَحْمَنُ * آمِينَ

اللَّهُمَّ يَا مَنْ هُوَ الْمُحِيطُ الْعَالِمُ الرَّبُّ الشَّهِيدُ الْحَسِيبُ
الْفَعَالُ الْخَلَّاقُ الْخَالِقُ الْبَارِي الْمُبْصِرُ * صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ
عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ النَّوْرِ الْأَبْهَرِ * وَالسِّرِّ الْأَفْخَرِ * صَلَاةً
تُوصِّلُنَا بِهَا إِلَيْهِ وَتَجْمَعُنَا بِهَا عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَيَوْمَ
الْمَحْشَرِ * وَعَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ فِي كُلِّ لَمَحَةٍ وَنَفْسٍ قَدَرِ
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ * آمِينَ

اللَّهُمَّ يَا مَنْ هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمُحِيطُ الْكَامِلُ
الْوَاحِدُ الْوَاسِعُ الْبَرُّ الصَّادِقُ النَّوْرُ الْبَدِيعُ الْمُبْدِئُ الْمُبْدِئُ
الْمُعِيدُ الْمَغِيثُ . بِسْرِ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ وَسَائِرِ الْأَسْمَاءِ
الْحُسْنَى * صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَاحِبِ
الْمَقَامِ الْأَسْنَى * وَالْمَشْرَبِ الْأَهْنَى * صَلَاةً تَتَوَالَى عَلَيْهِ عَدَدَ
ذَرَاتِ الْوُجُودِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْ فَرْدٍ وَمِثْنَى * وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ
وَسَلَّمَ



درودِ تامہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی
اِبْرٰهَیْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرٰهَیْمَ وَّبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ
مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرٰهَیْمَ وَّ عَلٰی آلِ اِبْرٰهَیْمَ فِی
العٰلَمِیْنَ ، اِنَّکَ حَبِیْدٌ مَّجِیْدٌ ، اَلْسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ *

ترجمہ : اے اللہ درود نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر جس طرح تو نے درود نازل فرمایا سیدنا
ابراہیم علیہ السلام پر اور آل سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر۔ اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر
جس طرح تو نے سیدنا ابراہیم علیہ السلام پر اور سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر۔ برکت نازل فرمائی سارے جہانوں
میں بے شک تو تعریف کیا گیا ہے بزرگ ہے۔ سلام ہو آپ ﷺ اے نبی ﷺ اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اللہ تعالیٰ کی
برکت آپ ﷺ پر نازل ہو۔

درود مغفرت و بخشش

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّآلِہٖ وَسَلِّمْ *

ترجمہ : اے اللہ درود اور سلام نازل فرما سیدنا محمد ﷺ اور آل سیدنا محمد ﷺ پر
حضرت انس ابن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں۔ کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا
جو شخص یہ درود شریف کھڑے ہو کر پڑھے گا تو بیٹھنے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی۔ اور بیٹھ کر پڑھے گا۔ تو کھڑے
ہونے سے پہلے اس کی بخشش ہو جائے گی۔



بود در جهان ہر کسے را خیالے

مرا از ہمہ خوش خیال محمد ﷺ

کسی کا کوئی شغل اور کسی کا کوئی، مگر میرا شغل تو ہر وقت خیالِ مصطفیٰ ﷺ علیہ وآلہ وسلم ہے اللہ جل جلالہ سے انتہائی عاجزی کے ساتھ دعا ہے۔ کہ میری انسانی خطاؤں اور لغزشوں سے درگزر فرمائے اور مجھ ایسے معمولی انسان کی اس کوشش کو قبول فرمائے کیونکہ میں ہر گزہر گز اپنے آپ کو اس کا اہل نہیں پاتا بجز اس کے کہ اللہ جل شانہ نے اپنا بے پایاں فضل و کرم اس گدائے مصطفیٰ ﷺ علیہ وآلہ وسلم پر کیا کہ میں بھی شافع محشر سید الانبیاء حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ علیہ وآلہ وسلم کی شفاعت پانے کی آرزو اور امید رکھنے والوں میں اپنا نام لکھوا سکوں۔

آمین! ثم آمین!! بحر متہ شفیع المذنبین رحمۃ للعالمین ﷺ علیہ وآلہ وسلم
اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَيْهِ
وَ اَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ اِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ .

ترجمہ :- " میں اس بزرگ و برتر سے معافی مانگتا ہوں۔ جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ جو زندہ اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے۔ اور میں اس کی طرف توبہ کرتا اور اسی سے توبہ و مغفرت کا سوال کرتا ہوں۔ بے شک وہی ہے توبہ قبول فرمانے والا مہربان۔ "

اَللّٰهُمَّ فَرِّجْ كُرْبَاتِنَا ، اَللّٰهُمَّ اَقِلْ عَثْرَاتِنَا ، اَللّٰهُمَّ
اغْفِرْ زَلَاتِنَا .

ترجمہ :- اے اللہ ہماری مصیبتیں دور فرما۔ اے اللہ ہماری لغزشیں معاف فرما۔ اے اللہ ہماری غلطیاں بخش دے۔

وَسَلَامٌ عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ .

سب رسولوں پر سلام اور حمد و ثناء اللہ رب العالمین کے لئے





وَأَخِرُ دَعْوَانَا أَنْ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، وَمَا تَوْفِيقِي
إِلَّا بِاللَّهِ ، عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْهِ أُنِيبُ ، رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا إِنَّكَ أَنْتَ
السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ، وَصَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ ، بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ .





اظہارِ تشکر

اللہ تعالیٰ جزائے خیر عطا فرمائیں استاد الاساتذہ جناب حسین عبدالفتاح (فارغ التحصیل جامعۃ الازہر مصر)، جناب خالد السید (فارغ التحصیل جامعۃ الازہر مصر)، اور جناب احمد وفدی (فارغ التحصیل جامعۃ ایسویط مصر) جنہوں نے اس کتاب کے عربی متن کی پروف ریڈنگ کرنے میں انتہائی عرق ریزی اور جانفشانی سے کام لیا۔ میں انتہائی احسان مند اور شکر گزار ہوں جناب زبیر حسین صاحب، جناب سلیم رضا خان صاحب، جناب قاری محمد اشفاق صاحب، جناب عثمان اسلم صاحب، جناب حبیب الرحمن صاحب اور محترمہ حنا عبدالغفور صاحبہ کا، کہ ان سب محبتانِ رسول کے غیر مشروط تعاون کے بغیر اس کتاب کی تکمیل میرے لیے ممکن نہ تھی۔

اللہ جل شانہ سے عاجزانہ دعا ہے کہ وہ اپنے خصوصی رحم و کرم سے سب اہل ایمان کی دلی نیک تمناؤں اور مرادوں کو پورا فرمائیں۔ اور اس کاوش قبول کو فرمائیں، ہم سب کا خاتمہ ایمان پر فرمائیں اور اس کتاب کو ہم سب مسلمانوں کے لیے ذخیرہ آخرت میں شامل فرمائیں۔ آمین! ثم آمین!! بحرمتہ شفیع المذنبین رحمۃ اللعالمین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

طالب دعا
امجد علی خان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان رحم والا

عَاقِبُ بِخیر اللہ علیہ وسلم پیچھے آنے والا	قَاسِمُ بِخیر اللہ علیہ وسلم بانٹنے والا	مُحَمَّدُ بِخیر اللہ علیہ وسلم سرا لایا	حَامِدُ بِخیر اللہ علیہ وسلم سرا بنے والا	أَحَدُ بِخیر اللہ علیہ وسلم سب زیادہ محترم والا	مُحَمَّدُ بِخیر اللہ علیہ وسلم تعریف والا
بَشِيرُ بِخیر اللہ علیہ وسلم خوشخبری دینے والا	مَشْهُودُ بِخیر اللہ علیہ وسلم گواہی دیا گیا	رَشِيدُ بِخیر اللہ علیہ وسلم نیک	حَاشِرُ بِخیر اللہ علیہ وسلم اُٹھنے والا	شَاهِدُ بِخیر اللہ علیہ وسلم گواہی دینے والا	فَاتِحُ بِخیر اللہ علیہ وسلم کھولنے والا
مَاجُ بِخیر اللہ علیہ وسلم ٹھوکر کرنے والا	مَهْدُ بِخیر اللہ علیہ وسلم ہدایت والا	هَادِ بِخیر اللہ علیہ وسلم ہادی	شَافِ بِخیر اللہ علیہ وسلم شفا دینے والا	دَاعِ بِخیر اللہ علیہ وسلم بلانے والا	نَذِيرُ بِخیر اللہ علیہ وسلم ڈرانے والا
تِهَامِي بِخیر اللہ علیہ وسلم تہامی	أَهْيُ بِخیر اللہ علیہ وسلم اُن پڑھ	نَبِي بِخیر اللہ علیہ وسلم نبی	رَسُولُ بِخیر اللہ علیہ وسلم رسول	نَاهِ بِخیر اللہ علیہ وسلم منع کرنے والا	مُنْجِ بِخیر اللہ علیہ وسلم نجات والا
رَحِيمُ بِخیر اللہ علیہ وسلم رحم والا	رَءُوفُ بِخیر اللہ علیہ وسلم نرم دل	حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِخیر اللہ علیہ وسلم جزیرہ محنت والا افرادوں کے خیالوں کے لیے	عَزِيزُ بِخیر اللہ علیہ وسلم غالب	أَبْطَحُ بِخیر اللہ علیہ وسلم ابطح والا	هَاشِمِي بِخیر اللہ علیہ وسلم ہاشمی
مُصْطَفِ بِخیر اللہ علیہ وسلم چنا ہوا	حَمَ بِخیر اللہ علیہ وسلم حم	مُرْتَضَى بِخیر اللہ علیہ وسلم برگزیدہ	طَسَ بِخیر اللہ علیہ وسلم طس	مُحْتَبَى بِخیر اللہ علیہ وسلم چنا ہوا	ظَهَ بِخیر اللہ علیہ وسلم ظہ
مَتِينُ بِخیر اللہ علیہ وسلم مضبوط	مُدَّثَرُ بِخیر اللہ علیہ وسلم چادر ڈھکنے والا	وَلِي بِخیر اللہ علیہ وسلم دوست	مُزْمَلُ بِخیر اللہ علیہ وسلم کھلی والا	أَوَّلِي بِخیر اللہ علیہ وسلم بہتر	يَسَ بِخیر اللہ علیہ وسلم یس
أَمْرُ بِخیر اللہ علیہ وسلم حکم دینے والا	مُصْبِحُ بِخیر اللہ علیہ وسلم چراغ	مَنْصُورُ بِخیر اللہ علیہ وسلم مدد دیا گیا	نَاصِرُ بِخیر اللہ علیہ وسلم مدد دینے والا	طَيِّبُ بِخیر اللہ علیہ وسلم پاک	مُصَدِّقُ بِخیر اللہ علیہ وسلم پس بولنے والا

[illegible]

